إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

مِشکوٰۃُ الصَّلَوٰات

مُؤَلِّفہٗ

اَلحاج محمد الیاس البرنی الچشتی القادری النقشبندی الفاروقی ام اے ایل ایل بی وغیرہ

مُترجمہٗ

الخادم الحاج محمد عبدالحلیم الچشتی القادری النقشبندی الیاسی ام اے ڈپ ایڈ (عثمانیہ)

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (۳۳/۵۶)

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

مِشْكٰوةُ الصَّلٰوةِ

مؤلفہ

الحاج محمد الیاس البرنی الچشتی القادری النقشبندی الفاروقی

ایم-اے، ایل ایل، بی- (علیگ)

مترجمہ

الخادم الحاج محمد عبد الحلیم الچشتی القادری النقشبندی الیاسی

ایم-اے، ڈپ-ایڈ (عثمانیہ)

باردوم ماہ محرم ۱۳۹۵ھ
فروری ۱۹۷۵ء
تعداد اشاعت ... ایک ہزار
مطبوعہ
سلطان آرٹ پریس
محمد بن قاسم روڈ کراچی
فون ۲۱۴۷۶۵

فہرست مضامین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

گزارش

دین اسلام کی بڑی نعمت توحید ہے، اور توحید کی کُنجی رسالت ہے۔
اور رسالت کا سرتاج کون ہے؟ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ، رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ
رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ، بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ، مُحَمَّدِ مُصْطَفٰی
اَحْمَدِ مُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حضرت کی اتباع اور تعظیم و محبت، بس
یہی رسائی اور یافت کے ذریعے ہیں۔ تعظیم و محبت کے بغیر اتباع رسم ہی رسم ہے
اور اتباع کے بغیر تعظیم و محبت سراسر نامکمل بلکہ ناقص۔ لیکن یہ بخوبی روشن ہے
کہ محبت ہی اصل محرّک ہے، تعظیم محبت کی مصلح ہے اور اتباع دونو کا ماحصل۔
پس لازم ہے کہ ہر مسلمان کا دل رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و عظمت
سے سرشار رہے۔ اس سے اتباع خود بخود مطلوب و محبوب ہو جائیگی پھر اعلیٰ
سے اعلیٰ نعمت ہاتھ آجائیگی۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ۔

ربط نبوی قائم کرنے کا سب سے محکم اور مقبول طریقہ صلوٰۃ و سلام اور
نعت کا شغل ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تحفۂ محمدیؐ کے نام سے اُردو فارسی کی سلیس
پُراثر اور مقبول نعتوں کا ایک جامع انتخاب چار جلدوں میں شائع
ہو چکا ہے جو مقبول خاص و عام ہو کر ہاتھوں ہاتھ جا رہا ہے۔ دلوں میں جگہ
پا رہا ہے، سوتوں کو جگا رہا ہے۔ مُردوں کو جلا رہا ہے۔ حُبِّ نبوی کے کرشمے دِکھا

رہا ہے۔ عربی صلوٰۃ وسلام کا جو انتخاب مشکوٰۃ الصلوات بفضلہ تعالیٰ اب
شائع ہوتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔
مشکوٰۃ الصلوات سات حزبوں میں منقسم ہے۔ ہر روز ایک ایک حزب
پڑھی جائے تو ہفتہ میں ایک دور پورا ہو سکتا ہے۔ ہر حزب میں جو صلوٰۃ وسلام
ترتیب دیے ہیں ان میں معنوی لحاظ سے باہم خاص مجانست اور مناسبت
ہے۔ چنانچہ پہلے تین حزب قرآن کریم سے ماخوذ ہیں۔ دو میں تو صلوٰۃ وسلام کے
ساتھ ساتھ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عبدیت و رسالت کے گوناگوں اعتبارات
پیش کئے ہیں اور تیسرے میں مومنین کے مدارج اور ان کے لوازم و ثمرات بیان ہوئے
ہیں۔ اس طرح صلوٰۃ وسلام کے ضمن میں قرآن کریم کے بہت سے اہم مقامات ذہنشین
ہو جاتے ہیں۔ ہر آیت کے آخر میں پارہ اور رکوع کا حوالہ بھی درج ہے۔ یہ بالکل
جدید ترتیب ہے۔ چوتھے حزب میں بیشتر وہ صلوٰۃ وسلام درج ہیں جو احادیث
شریف سے منقول ہیں۔ باقی تین حزبوں کے صلوٰۃ وسلام بڑے بڑے صدیقین و
صالحین کی محبت و تعظیم کی یادگار ہیں۔ ان کے انتخاب میں سلاست بیان، فصاحت
زبان اور وضاحت شان کا خاص لحاظ رکھا۔ تب کہیں حزبوں میں سمائی ہوئی۔ ورنہ
اولیاء کرام کے صلوٰۃ وسلام کا بہت وافر ذخیرہ موجود ہے۔ آنکھوں سے لگانے اور
دل میں بٹھانے کے قابل ہے۔ عبدیت و رسالت کی نورانی تفسیر ہے شان محمدی
کی تصویر ہے۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

قرآن کریم کے سوا جن مشہور اور مستند کتابوں سے اس انتخاب میں خاص مدد
ملی ان کی صراحت عربی مقدمہ میں درج ہے۔ اس سے واضح ہو گا کہ یہ انتخاب گو

فی الجملہ مختصر ہے، تاہم نادر صلوٰۃ وسلام اس مجموعہ میں علی الترتیب یکجا درج
ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ غرضکہ خادمان اسلام اور فدائیان رسول کے
واسطے یہ مجموعہ بھی عجب دل افروز اور روح پرور توشہ ہے۔ خدا کے فضل
سے امید ہے کہ نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام اسلامی ممالک میں اس انتخاب
کی اشاعت ہو گی۔ اس سے محبت و عظمت نبوی کی لہر مسلمانوں کے
دلوں میں دوڑ جائے گی۔ حیات تازہ حاصل ہو گی اور کچھ عجب کیفیت ہو گی۔

ہستیم گرچہ دور کمالی ز آب و گل
پیوستہ جان و دل بحضور محمدست
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الفقیر
خادم محمد الیاس برنی

بیت السلام سیف آباد
حیدر آباد دکن
رمضان سنہ ۱۳۴۹ھ

بفضلہٖ تعالیٰ

سنہ ۱۳۵۲ھ میں حج کیا تو بڑا پارسل ساتھ تھا خوب ہدیۃً تقسیم ہوئی بالخصوص عربوں میں اس کی بہت قدر ہوئی۔ بہت مانگ ہوئی دینی اور ادبی دونو لحاظ سے مشکوٰۃ الصلوات بہت پسند کی گئی عجیب کیفیت ہوتی تھی جب حرم نبویؐ میں زائرین اصرار کرتے کہ چلئے اور مواجہہ شریف میں ہم کو مشکوٰۃ الصلوات کے ورد کی اجازت دیجئے۔ ہزار با عذر کرتا کہ میں ادنیٰ خادم ہوں۔ میری کیا حقیقت جو اجازت دوں۔ لیکن ایک نہ سنتے اور اجازت حاصل کرتے۔ نوبت یہ ہوئی کہ شیخ الدلائل جو مدینہ منورہ میں دلائل الخیرات کی اجازت دیتے ہیں حضرت ممدوح نے بھی مشکوٰۃ الصلوات کو از حد پسند فرمایا اور ہدیہ کے ساتھ اجازت کی فرمائش کی۔ غرضکہ خدا کے فضل سے حجاج کے ذریعہ اس کتاب کی عربی اور اسلامی ممالک میں خوب اشاعت ہو گئی۔

رجب ۱۳۵۶ھ

خادم
محمد الیاس برنی

تمہید

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی قَدْرِ حُسْنِہٖ وَ جَمَالِہٖ۔ وَفَضْلِہٖ وَکَمَالِہٖ۔ وَبَذْلِہٖ وَنَوَالِہٖ۔ وَفَقْرِہٖ وَسُؤَالِہٖ۔ وَفَوْزِہٖ وَمَآلِہٖ۔ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

مرشدی و مولائی حضرت مولانا محمد الیاس برنی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصنیفات و تالیفات کے ذریعہ دین و ملت کی بہت سی خدمات انجام دیں۔ حضرت کی تصنیفات و تالیفات کی تعداد اکاون تک پہنچی ہے۔ جو تحقیق و جامعیت کے اعتبار سے سند سمجھی جاتی ہیں۔ لیکن آپ کا خاص مایۂ ناز کارنامہ درود شریف کا مجموعہ "مشکوٰۃ الصلوات" سمجھا جاسکتا ہے۔ اس چودہ سو برس کے عرصے میں عاشقانِ رسولؐ نے صلوٰۃ و سلام کے بڑے مہتم بالشان مجموعے مرتب کئے جو آنکھوں سے لگانے اور دل میں بٹھانے کے قابل ہیں کہ شانِ محمدیؐ کی تصویریں اور مقامِ محمدیؐ کی تفسیریں ہیں۔

لیکن "مشکوٰۃ الصلوات" ترتیب و تہذیب کے لحاظ سے درود شریف پر اپنی نوعیت کی ایک جدید طرز کی تالیف ہے۔ اس کی خاص خصوصیت یہ ہے کہ اس کے پہلے تین حزبوں میں تمام تر ایسے درود درج ہیں جو خالص قرآنی آیات سے ماخوذ و مربوط ہیں۔ چوتھے حزب میں بیشتر ایسے درود ہیں جو احادیث

صحیحہ سے منتخب ہیں۔ آخری تین حزبوں میں اکابر عدلیقین و مقربین کے مرتب کردہ بہتر سے بہتر اور نادر سے نادر درودوں کا خلاصہ اور انتخاب، عطر اور نچوڑ پیش ہے۔ یہ تمام درود بھی اپنے معنوی ربط اور مجانست کے لحاظ سے اولیاءؒ اللہ کی قرآنی یافت کا مرقع ہیں۔ جن کے ورد سے بفضلہ رسالت محمدیؐ کی شانیں کھلنے لگتی ہیں۔ اور حقیقت محمدیؐ کے گوناگوں مقامات کا انکشاف و انفتاح ہونے لگتا ہے۔ مقام محمدیؐ کی عظمت سمجھ میں آتی ہے۔ اور دل میں حُبِ نبویؐ کا جذبہ اُبھرتا ہے اور اتباعِ رسولؐ کا شوق تیز ہو جاتا ہے۔ اور گُلِ مراد حاصل ہو جاتا ہے۔

ماشاء اللہ۔ حضرت کی زندگی ہی میں عالمِ اسلام میں مشکوٰۃ الصلوات کو مقبولیت حاصل ہوئی۔ چنانچہ پانچ دفعہ یہ طبع ہو کر ہزاروں کی تعداد میں تقسیم ہوئی۔ علماء و شیوخ عرب تک نے اس کو پسند فرمایا۔ حتیٰ کہ حضرت کے دوسرے حج کے موقع پر حرمین شریفین میں بہت سے اکابر اہلِ علم نے حضرت سے اس کے ورد کی اجازت حاصل کی۔ اور مغرب کے مشہور بزرگ مولانا عبدالحی کتانی (مراکش) نے تو حرم شریف میں حضرت سے فرمایا: "آپ رسول اللہ کا زندہ معجزہ ہیں کہ عربی نہ جاننے کے باوجود آپ نے درود شریف کی ایسی کتاب تالیف فرمائی ہے جو ادبیت معنویت قرآنیت اور عظمتِ نبوی کی وضاحت کے لحاظ سے غیر معمولی شانیں رکھتی ہے اور یہ کام آپ کے لیے مقدر تھا"۔ (ماخوذ از قول طیب صفحہ ۳۸۳)

حضرت کی زندگی ہی میں فرمائشیں ہونے لگی تھیں کہ خوب ہو اگر اس کتاب کا اُردو ترجمہ ہو جائے کہ عاشقانِ محمدیؐ کو فہم معنی کے ساتھ اسے پڑھنے اور

رسولؐ اللہ کی شانیں سمجھنے کا موقع ملے اور اس طرح فیضان کا دائرہ وسیع ہو لیکن ترجمہ کی نوبت نہ آسکی۔ ناچیز کی بے بضاعتی تو ظاہر ہے۔ لیکن توفیق الٰہی دامن گیر ہوئی تو حال میں اپنی ایک بچی کی شادی کے موقع پر حضرت کے خاص اورادِ قرآنی کے مجموعہ "حزب اللہ" کو ترجمہ کے ساتھ ہدیتاً پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس کے بعد ہی "مشکوٰۃ الصلوات" کے ترجمہ کا خیال دل میں آیا محض فضل الٰہی کا کرشمہ تھا کہ ایک مہینہ میں ترجمہ مکمل ہو گیا۔ اس ترجمہ کے ملاحظہ سے واضح ہو سکے گا کہ رسالتِ محمدیہؐ کے حقائق و دقائق کو سمجھنا، سمجھانا کتنا دشوار کام ہے۔ توفیق الٰہی تھی کہ اس ناچیز کو ترجمہ کی سعادت نصیب ہوئی اس سلسلہ میں برادرم مولوی محمد عبدالخالق خاں صاحب کا شکریہ واجب ہے کہ آپ نے اول تا آخر دقیقہ رسی اور باریک بینی سے میرے ساتھ اس ترجمہ کی نظرِ ثانی فرمائی اور حضرت کے نقطۂ نظر کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس کی اصلاح فرمائی۔ بلکہ میری تنگیٔ وقت کے مدِنظر حزبِ چہارم کا تمام تر ترجمہ آپ ہی نے فرمایا۔ ایک خاص کام جو آپ کے ہاتھوں بن پڑا وہ یہ ہے کہ حضرت کی زندگی میں حضرت کے ارشاد کی تعمیل میں آپ نے مشکوٰۃ الصلوات کے نسخہ کی تصحیح کا کام انجام دیا تھا اور آپ کے پاس وہ نسخہ محفوظ تھا جس میں وہ ترمیمیں بھی شریک تھیں جو بعد نظرِ ثانی حضرت نے فرمائی تھیں۔ چنانچہ اسی نسخہ کے مطابق کتابت کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ صحیح معنی میں آپ کو جزائے خیر دے اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں پر ہمیں سرفراز فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین

اے محمدؐ تری معراج ہے قربِ معبود میری معراج یہ ہے تیرے قدم تک پہنچا

مشکوٰۃ الصلوات کی طبع ششم کی تقریب یہ ہوئی کہ

اللہ تعالےٰ نے برادرم مولوی عبد الحق صاحب صدر مدرس وظیفہ یاب کو اپنے فضل سے جو نیک اور سعادت مند اولاد عطا فرمائی ہے ان میں فرزندِ اکبر میاں عبد الرب بی۔ کام۔ ایم۔ اے ایل ایل بی بہت ہونہار اُولو العزم اور ایک ہمدرد مخیّر کاروباری ہیں۔ حُبِّ رسول صلعم کی اشاعت کی سعادت حاصل کرنے کے لئے انہوں نے ہمارا یہ مشورہ پسند فرمایا کہ اُن کی شادی کی تقریب میں **مشکوٰۃ الصلوات** احباب اور علماءِ دین میں ہدیتاً تقسیم کی جائے۔ چنانچہ طبع ششم کے ایک ہزار نسخے صاحبِ موصوف کی طرف سے اس مبارک تقریب میں ہدیتاً تقسیم کئے جارہے ہیں۔ لیکن استفادۂ عام کے لئے آیندہ طباعت ہفتم کے نسخے قیمتاً تقسیم کئے جائیں گے۔

اللہ تعالےٰ ان کے اور ان کے ارکانِ خاندان کے قلوب میں حب نبوی صلعم کے جذبات میں روز افزوں ترقی عطا فرمائیے اور ملت کے دیگر مخیّر حضرات کو بھی اس تمثال کی تقلید کی توفیق عطا فرمائیے کہ ایسے مبارک موقعوں پر اس قسم کے کارہائے خیر کی کثرت ہو۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

عید الاضحیٰ ۱۳۸۳ھ ۲۳ اپریل ۱۹۶۴ء

خادم
عبد الحلیم الیاسی غفرلہٗ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

مُقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور درود وسلام ہو

عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ۔ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ۔ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ

محمدؐ پر جو رسولوں کے سردار ہیں جن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے۔ جو جملہ عوالم کیلئے رحمت ہیں

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَلَّذِىْ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

اور مومنین کیلئے بیحد شفیق اور رحمت خاص والے ہیں جنکی شان میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے

فِىْ حَقِّهٖ لِلتَّكْثِيْرِ ۝ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

تکریماً فرمایا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

اور تم کو وہ باتیں سکھائیں جو تم نہ جان سکتے تھے۔ اور تم پر اللہ کا بڑا فضل

عَظِيْمًا ۝ (۵:۱۴) وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝ (۲۹:۳)۔ وَرَفَعْنَا

ہے۔ بیشک آپکی تخلیق اخلاق حسنہ کے اعلیٰ معیار پر ہوئی ہے۔ اور ہم نے

لَكَ ذِكْرَكَ (۹۴: ۴) إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ

آپ کیلئے آپکا نیک ذکر بلند کیا۔ بیشک اللہ اور اُسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی (محمدؐ) پر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (۳۳: ۵۶)

اے ایمان والو تم بھی اُن پر درود بھیجو اور خوب خوب سلام بھیجو۔

اَمَّا بَعْدُ فَهٰذَا كِتَابٌ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ

یہ کتاب جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعْتُ فِيْهِ بَعْدَ الْاِسْتِيْعَابِ

بیان پر مشتمل ہے میں نے اس میں بہت غور و خوض کے بعد

بِالْاِنْتِخَابِ مَعَ التَّرْتِيْبِ وَالتَّهْذِيْبِ مَا وَرَدَ مِنَ

انتخاب کرکے خاص ترتیب و تہذیب کے ساتھ اُن تمام

الْفَضَائِلِ وَالشَّمَائِلِ فِي الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ. وَفِيْ

فضائل و شمائل کو جمع کیا ہے جو قرآن عظیم اور نبی کریم

اَحَادِيْثِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ۔ وَفِيْ اَوْرَادِ الصِّدِّيْقِيْنَ

کی احادیث میں اور صدیقین

وَالصَّالِحِيْنَ الْمَذْكُوْرَةِ فِي الْكُتُبِ الْمُعْتَبَرَةِ الْمَشْهُوْرَةِ

و صالحین کی اوراد میں مروی ہیں جس کا ذکر معتبر مشہور کتابوں میں موجود ہے مثلاً

كَكَنْزِ الْعُمَّالِ لِعَلِيِّ نِ الْمُتَّقِيْ۔ وَالْحِزْبِ الْاَعْظَمِ۔ لِعَلِيِّ

(۱) حضرت علی متقی کی کنز العمال (۲) حضرت علی قاری کی حزب الاعظم

نِ الْقَارِيْ۔ وَدَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ لِلْجَزُوْلِيْ۔ وَصَلَوَاتِ الثَّنَاءِ

(۳) حضرت جزولی کی دلائل الخیرات (۴) حضرت نبہانی کی

وَاَفْضَلِ الصَّلَوَاتِ وَسَعَادَةِ الدَّارَيْنِ لِلنَّبْهَانِيْ۔

صلوات الثنا و افضل الصلوات وسعادۃ الدارین

وَمَجْمُوْعَةِ الْاَوْرَادِ وَالْاَحْزَابِ لِلْكُمُشْخَانَوِيْ۔

اور (۵) حضرت کمشخانوی کے مجموعۃ الاوراد والاحزاب

رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَجْمَعِيْنَ فَسَمَّيْتُهٗ مِشْكٰوةَ الصَّلَوَاتِ

اللہ تعالےٰ ان سب حضرات پر رحم فرمائے اور میں نے اس کتاب کا نام مشکوٰۃ الصلوات

وَقَسَّمْتُهٗ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْزَابٍ بِحَسْبِ مَجَالِسِ الْاَوْرَادِ

رکھا اور اس کو سات حصوں میں مجانست و مناسبت اوراد کے لحاظ سے

رَتَّبْنَا سُبْهَا۔ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ۔ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

تقسیم کیا ہے یا اللہ اس کو میری طرف سے قبول فرمایئے کہ آپ خود ہی ہیں سننے والے جاننے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْفَعُ بِهَا حُجُبِيْ

یا اللہ درود بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر ایسا درود جسکی برکت سے آپ میرے حجابوں کو اٹھا دیں

وَتُنَوِّرُ بِهَا قَلْبِيْ وَتُؤَكِّدُ بِهَا حُبِّيْ وَتُحَقِّقُ بِهَا قُرْبِيْ

اور میرا قلب روشن فرما دیں اور اس کی برکت سے میری محبت کو مستحکم فرما دیں اور قرب کو میرا مقام

وَتُؤَهِّلُنِيْ بِهَا لِرُؤْيَتِهٖ وَمُشَاهَدَتِهٖ وَتُسْعِدُنِيْ بِمُكَالَمَتِهٖ.

بنا دیں اور مجھے آنحضرتؐ کی رویت اور مشاہدہ کا اہل بنا دیں اور ان سے گفتگو اور روبرو

حضوری کی سعادت بھی مجھے عطا فرمائیں

وَمُشَافَهَتِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اور برکت اور سلام بھی بھیجیے

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ

پاک ذات ہے تمہارے رب کی جو عزت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں اور سلام ہے

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

پیغمبروں پر۔ اور سب خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہاں کا رب ہے۔

بَيْتُ السَّلَام۔ سیف آباد
حیدرآباد۔ الدکن۔ الهند
رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ

الفقیر خادم
محمد الیاس البرنی

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ

حزب اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور بے انتہا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَوَيْتُ بِصَلٰوتِيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یا اللہ! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی نیت کی ہے،

اِمْتِثَالًا لِاَمْرِكَ وَتَعْظِيْمًا لِنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

آپ کے حکم کی تعمیل میں؛ اور آپ کے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ۔ وَاَزِلْ حِجَابَ

کی تعظیم کی غرض سے آپ اپنے فضل واحسان سے اس درود کو میری طرف سے قبول فرمایئے اور

الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِيْ۔ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

میرے دل سے غفلت کا پردہ اٹھا دیجیے اور مجھے اپنے نیک بندوں کے زمرہ میں شامل کر دیجیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ

یا اللہ! ہمارے سردار محمدؐ اور ان کی آل واولاد اور اصحاب پر رحمت بھیجیے اتنی تعداد میں

صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

جو علم الٰہی میں ہو ایسی رحمت جس کا سلسلہ دوام اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کی ہمیشگی کی طرح جاری ہو اور سلام بھی بھیجیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قُلْتَ فِیْهِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِىِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کہ بیشک اللہ اور اُس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی (محمدؐ) پر۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (۲۲ : ۴)

تم بھی اُن پر درود بھیجو اور خوب خوب سلام بھیجو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ دَعٰی

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کے لئے

لَهٗ اَبُوْهُ اِبْرَاهِيْمُ فَقَالَ۔ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

ان کے باپ ابراہیمؑ نے دعا فرمائی اور عرض کیا۔ اے ہمارے پروردگار اٹھائیے ان میں

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ

انہی میں سے ایک رسول جو ان پر آپ کی آیتوں کی تلاوت کرے اور انکو کتاب و حکمت (دانائی کی باتیں) سکھائے

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (۱ : ۱۵)

اور ان کے نفوس کو پاک کرے۔ بیشک آپ ہی زبردست حکمت والے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَخَذْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کے لئے آپ نے عہد لیا

لَهُ الْمِيْثَاقَ فَقُلْتَ۔ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَا

اور فرمایا اے محمدؐ اُس وقت کو یاد دلاؤ جب کہ اللہ نے نبیوں سے عہد و قرار لیا کہ

اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا

میں جو کچھ کتاب و حکمت تم کو دوں پھر پیغمبر (محمدؐ) تمہارے پاس آئیں اور تمہارے پاس کی چیز (کتاب و حکمت) کی تصدیق

مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ

کریں تو دیکھو اُن پر ضرور ایمان لانا اور اُنکی مدد کرنا۔ اور دریافت فرمایا کیا تم نے اقرار کر لیا اور

عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ

ان باتوں پر تم نے میرا ذمہ قبول کر لیا۔ پیغمبروں نے عرض کیا (اس) ہم نے اقرار کیا (اللہ نے) فرمایا اچھا تم

مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ (۳ : ۱۷)

اس (قول و قرار کے) گواہ رہو میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ایک گواہ ہوں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ بَشَّرَ بِهٖ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کے متعلق حضرت عیسیٰؑ

الْمَسِيْحُ فَقَالَ۔ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ

مسیحؑ نے خوشخبری سنائی اور فرمایا اے بنی اسرائیل بیشک میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں

مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ

اور مجھ سے پہلے جو توریت آچکی ہے اسکی تصدیق کرنے والا ہوں اور میں ایک رسول کی خوشخبری دینے والا

يَّاْتِىْ مِنْۢ بَعْدِى اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ (۲۸ : ۹)

ہوں جو میرے بعد آئیگا اور اُس کا نام احمدؐ ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ مَنَنْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کے ذریعہ آپ نے ان کی

بِهٖ عَلٰٓى اُمَّتِهٖ فَقُلْتَ۔ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ

امت پر احسان کیا اور فرمایا کہ حقیقت میں اللہ نے مسلمانوں پر احسان کیا جو ان میں انہیں میں

فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

کا ایک رسول بھیجا جو ان پر اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے۔

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ

اور اُن کو کتاب و حکمت سکھاتا ہے، حالانکہ وہ اس سے پہلے صریح

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ (۴ : ۸ ؍ ۴)

گمراہی میں تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ

ہم نے تیری طرف وحی بھیجی جیسے ہم نے نوحؑ کی طرف وحی بھیجی تھی اور اس کے بعد

مِنْ بَعْدِهٖ ۚ (۶ : ۳)

اور پیغمبروں کے پاس۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے یہ نازل فرمایا

عَلَيْهِ۔ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

پڑھ اپنے پروردگار کے نام کے ساتھ جس نے (مخلوق کو) پیدا کیا اور انسان کو جمے ہوئے

عَلَقٍ ۚ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ۙ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ۙ عَلَّمَ

خون سے پیدا کیا۔ پڑھ اور تیرا رب بہت کرم کرنیوالا ہے جس نے قلم کے ذریعہ علم سکھایا اور

الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۭ (۲۱ : ۳۰)

انسان کو وہ سب سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ۔

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ

اللہ تعالے نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری اور تم کو وہ باتیں سکھائیں جو تم

تَكُنْ تَعْلَمُ ۭ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝ (۱۴ : ۱۵)

نہ جان سکتے تھے۔ اور تم پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِيْٓ اَنْزَلْتَ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل فرمایا

عَلَيْهِ۔ تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ

(اللہ بہت برکت والا ہے جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر (فیصلہ کی) کتاب) فرقان

لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۝ۙ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ

اتارا تاکہ وہ تمام دنیا جہان کیلئے ڈرانے والا ہو۔ وہ ذات جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی حکومت ہے

يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ

اور جس نے کسی کو بیٹا نہیں قرار دیا اور نہ حکومت میں اسکا کوئی ساجھی ہے اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا

فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ۝ (۱۶ : ۱۸)

اور ہر چیز کیلئے ایک مناسب اندازہ ٹھیرا دیا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپنے فرمایا۔ بیشک ہم نے تم کو

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِىْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝ (۱۴ : ۰۶)

(سورہ فاتحہ کی) سات آیتیں عطا فرمائیں جو (بطور وظیفہ نماز میں) دہرائی جاتی ہیں اور بڑے درجہ والا قرآن عطا کیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِىْ اُنْزِلَتْ

یا اللہ درود وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل فرمایا

عَلَيْهِ۔ الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ

الٓرٰ یہ کتاب ہے اسے ہمنے تم پر اسلئے اتارا ہے کہ لوگوں کو تم انکے رب کے حکم سے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۵ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝

(کفر کی) اندھیریوں سے نکالکر (ایمان کے) اجالے میں لاؤ (یعنی) اس ذات پاک کے رستہ پر لاؤ جو نہایت

اللّٰهِ الَّذِىْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ط (۱۳ : ۱۳)

عزت والا اور خوبیوں والا ہے (یعنی) اللہ کہ اسی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ۔

یا اللہ رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپنے فرمایا طٰہٰ ہم نے تم پر

طٰهٰ ج مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى ۝ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ

قرآن اس لئے نہیں اتارا کہ تم تکلیف اٹھاؤ۔ بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کیلئے اتارا ہے جو اللہ سے

يَّخْشٰى ۝ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝

ڈرتا ہو۔ یہ (اس خدا کا) اتارا ہوا ہے جس نے زمین کو اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ (۱۶ : ۱۰)

وہ بیحد رحم کرنے والا ہے جو عرش بریں پر براج رہا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ۔

یا اللہ رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا

ہم نے تم پر یہ کتاب اسی غرض سے اتاری ہے کہ تم ان سے وہ تمام باتیں کھولکر بیان کردو جن میں

فِيْهِ لا وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ (۱۴ : ۱۴)

یہ آپس میں اختلاف کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ کتاب ایمان والوں کیلئے موجب ہدایت ورحمت ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ۔

یا اللہ رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا

(حقیقت میں) ہم نے یہ کتاب تم پر حق کے ساتھ اتاری ہے پس اللہ ہی کی عبادت کرو اسی

لَّهُ الدِّيْنَ ط (۱۵ : ۲۳)

کیلئے عبادت کو خالص کر کے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجیے۔ ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ أَنْفُسِهِمْ وَ

(اور اُس دن کو یاد کرو) جب ہم ہر ایک امت میں اُن ہی میں کا ایک گواہ (یعنی پیغمبر) اُنکے مقابلے میں

جِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَى هَؤُلَاءِ ۚ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا

کھڑا کرینگے، اور ان سب پر ہم تم (محمدؐ) کو گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے تم پر یہ کتاب اتاری ہے جو ہر چیز کو بیان

لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ۝ (۱۸ : ۱۴)

کرنیوالی ہے اور خاص مسلمانوں (حکم برداروں) کیلئے یہ ہدایت اور رحمت اور خوشخبری ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِي قُلْتَ لَهُ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا

وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وقف

پڑھو تم اپنے رب کی کتاب سے جو تم پر وحی کی گئی ہے۔ اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا۔

وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝ (۱۵ : ۱۶)

اور اس (کتاب) کے سوائے تم کہیں پناہ کی جگہ نہیں پاؤ گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِي قُلْتَ لَهُ:

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ

(اے پیغمبر) قرآن جو تمہاری طرف وحی کیا گیا ہے اسکو خوب مضبوط پکڑے رہو بیشک تم

مُسْتَقِيمٍ (۱۰ : ۲۵)

سیدھے راستہ پر ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِي أَمَرْتَهُ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کو آپ نے حکم فرمایا

وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝ (۱۵ : ۱۶)

کہو۔ اے میرے رب! مجھے اور زیادہ علم عطا فرمائیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِي أَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل کیا۔

عَلَيْهِ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُولَدْ ۝

تم کہو۔ وہ اللہ یکتا ہے۔ اللہ کسی کا محتاج نہیں سب اسکے محتاج ہیں۔ نہ جناہ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ (۳۰ ، ۱۳۷)

جنا گیا یعنی اُس کی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اس کے برابر کوئی نہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِي أَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمد پر جن پر آپ نے نازل فرمایا۔

عَلَيْهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام عالموں کا پروردگار ہے بڑا مہربان بے انتہا رحم کرنیوالا ہے

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا

انصاف کے دن کا مالک ہے۔ (یا اللہ) ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد مانگتے ہیں

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝

ہم کو سیدھا راستہ چلائیے اُن لوگوں کا راستہ جن پر آپ نے فضل وانعام فرمایا

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ (۱:۱)

نہ کہ اُن کا راستہ جن پر آپ کا غضب نازل ہوا اور نہ گمراہوں کا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا!

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ۚ وَمَا یَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا

بے شک ہمنے تمہارے پاس صاف واضح آیتیں بھیجی ہیں۔ اور اُن سے سوائے نافرمانوں کے

الْفٰسِقُوْنَ ۝ (۱۱۲)

کوئی انکار نہیں کرتا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن پر آپ نے نازل فرمایا!

عَلَیْهِ۔ وَاِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ

اگر تمکو اس کلام اللہ میں شک ہو جو ہم نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر اتارا ہے تو اس کے ہم پلہ

مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

ایک سورۃ تم بھی بنا لاؤ۔ اور اللہ کے سوا اپنے حمایتیوں کو بلا لاؤ اگر تم (اس دعوے میں)

صٰدِقِیْنَ (۱۶۳)

سچے ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا!

یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ

اے رسول ﷺ! جو کچھ تم پر اپنے رب کی طرف سے نازل ہوا اسکو پہنچا دو۔ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو

فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ یَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ (۱۶۶:۱۴)

(سمجھا جائیگا) تم نے حق رسالت ادا نہیں کیا۔ اور اللہ تم کو لوگوں کے شر سے بچالے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا!

وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِیْمٍ ۝ (۶۷:۱۶)

(لوگوں کو) اپنے رب کیطرف بلاتے جاؤ کیونکہ تم (یقیناً) سیدھے راستہ پر ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ۝ (۲۰:۲)

پس اللہ ہی پر توکل کرو بے شک تم صریح حق پر ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپنے فرمایا۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ (۱۹:۱۳)

اُس زندہ (خدا) پر توکل کرو جو مرنے والا نہیں اور اسکی حمد کے ساتھ پاکی بیان کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا!

قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ مُخْلِصًا لَّہُ الدِّیْنَ ۝ۙ وَاُمِرْتُ

کہو، مجھے حکم ملا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اسی کے واسطے عبادت کو خالص رکھوں اور

لِاَنْ اَکُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ (۱۶:۲۳)

حکم ہوا ہے کہ میں ہی پہلے مسلمان ہوں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قُلْتَ لَہٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

قُلْ ھٰذِہٖ سَبِیْلِیْٓ اَدْعُوْٓا اِلَی اللّٰہِ ۣ عَلٰی بَصِیْرَۃٍ اَنَا وَمَنِ

کہو میرا طریق تو یہ ہے کہ (سب کو) اللہ کی طرف بلاتا ہوں سمجھ بوجھ کر میں اور جس نے

اتَّبَعَنِیْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰہِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝ (۱۳:۲۶)

میری پیروی کی۔ اور اللہ کی ذات (شرک سے) پاک ہے اور میں شرک کرنیوالوں میں نہیں ہوں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قُلْتَ لَہٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے، ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ وَجَادِلْھُمْ

اپنے رب کے راستہ کی طرف حکمت اور نیک نصیحت کے ساتھ بلاؤ اور انکے ساتھ پسندیدہ

بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ رَبَّکَ ھُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِہٖ

طریقہ پر بحث کرو۔ بیشک تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ کون اسکی راہ سے بھٹکا اور وہ

وَھُوَ اَعْلَمُ بِالْمُھْتَدِیْنَ ۝ (۱۴:۲۲)

راہ پانے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قُلْتَ فِیْہِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓی ۝ۙ اَنْ جَاۗءَہُ الْاَعْمٰی ۝ۭ وَمَا یُدْرِیْکَ لَعَلَّہٗ یَزَّکّٰٓی ۝ۙ

(پیغمبر صاحب) چیں بجبیں ہوئے اور متوجہ نہ ہوئے اس بات سے کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا اور اے پیغمبر تم کیا جانو

اَوْ یَذَّکَّرُ فَتَنْفَعَہُ الذِّکْرٰی ۝ۭ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰی ۝ۙ فَاَنْتَ

عجب نہیں کہ (تمہاری تعلیم سے) وہ سنور جائے یا وہ نصیحت سنے اور اسکو نصیحت فائدہ کرے۔ سو جو لاپروائی

لَہٗ تَصَدّٰی ۝ۭ وَمَا عَلَیْکَ اَلَّا یَزَّکّٰی ۝ۭ وَاَمَّا مَنْ جَاۗءَکَ

کرتا ہے تم اسکی تو فکر میں ہو حالانکہ وہ اگر نہ سنورے تو تم پر کوئی الزام نہیں اور جو تمہارے پاس (دین کے شوق میں)

یَسْعٰی ۝ۙ وَھُوَ یَخْشٰی ۝ۙ فَاَنْتَ عَنْہُ تَلَھّٰی ۝ۚ کَلَّآ اِنَّھَا تَذْکِرَۃٌ ۝ۚ

دوڑتا آتا ہے اور وہ اللہ سے ڈرتا بھی ہے تو تم اس سے بے اعتنائی کرتے ہو سنو جی یہ (قرآن) تو ایک نصیحت ہے

فَمَنْ شَاۗءَ ذَکَرَہٗ ۝ۘ (۵:۳۰)

سو جس کا جی چاہے اسکو پڑھے (قبول کرے)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قُلْتَ لَہٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ حَسْبُکَ اللّٰہُ وَمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (۱۰:۴)

اے نبی! تمہارے لئے اللہ کافی ہے اور جن مسلمانوں نے تمہاری پیروی کی ہے وہ کافی ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قُلْتَ لَہٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ فَاِنْ

جو مسلمان تمہارے پیچھے ہو لئے ہیں اُن سے تواضع اور فروتنی سے پیش آؤ۔ اگر وہ

عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۚ (۱۹:۱۵)

تمہاری نافرمانی کریں تو کہو میں تمہارے اعمال و افعال سے بری الذمہ ہوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ن الَّذِیْ قُلْتَ لَهٗ۔

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ

پس اگر وہ پھر جائیں تو کہو بس ہے میرے لئے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں نے

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ (۱۱:۵)

بھروسہ کیا اور وہ بڑے تخت کا مالک ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ن الَّذِیْ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن پر آپ نے نازل کیا

عَلَیْهِ۔ قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ

کہو اے کافرو! نہ میں تمہارے معبودوں کی عبادت کرتا ہوں اور نہ تم عبادت کرنے والے

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ

ہو اس (خدائے واحد) کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور (پھر کہو) نہ میں تمہارے معبودوں کی عبادت کرونگا اور نہ

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۝ (۳۰:۳۴)

تم عبادت کرنے والے ہو جس (معبود واحد) کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تم کو تمہارا بدلہ ملیگا اور مجھ کو میرا بدلہ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ن الَّذِیْ قُلْتَ لَهٗ۔

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِیْ سَكْرَتِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ۝ (۱۴:۵)

(اے پیغمبر) تمہاری جان کی قسم۔ وہ (کافر) اپنی مستی میں مدہوش ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ن الَّذِیْ اَمَرْتَهٗ۔

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن کو آپ نے حکم فرمایا

یٰٓاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ۝ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ

اے (محمد) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو، رات کو تھوڑی سی دیر عبادت میں کھڑے رہو۔ نصف رات یا اس سے

مِنْهُ قَلِیْلًا ۝ اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ۝ اِنَّا سَنُلْقِیْ

کچھ تھوڑا سا کم کر لیا (آدھی رات سے کچھ) بڑھا دیا کرو اور قرآن کو خوب واضح ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔ ہم تم پر ایک

عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ۝ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً

بھاری بات (قرآن کا بوجھ) ڈالنے کو ہیں۔ بیشک رات کا اٹھنا (نفس کو) خوب کچلتا ہے اور (دل سے)

وَّاَقْوَمُ قِیْلًا ۝ اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا ۝

بات سیدھی نکلتی ہے۔ بے شک تم کو دن میں بہت کام رہتا ہے۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ

اور اپنے رب کا نام یاد کرتے رہو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو۔ وہ مشرق و مغرب (تمام جہاں) کا رب

وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ۝ (۲۹:۱۳)

ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس لئے (سب معاملات میں) اُسی کو وکیل بناؤ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ن الَّذِیْ اَمَرْتَہٗ۔

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن کو آپ نے حکم فرمایا

یٰٓاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ ۙ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ ۙ وَثِیَابَکَ

اے کپڑا اوڑھنے والے! اٹھو اور لوگوں کو عذاب سے ڈراؤ اور اپنے رب کی بڑائیاں بیان کرو

فَطَھِّرْ ۙ وَالرُّجْزَ فَاھْجُرْ ۙ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَکْثِرُ ۙ وَلِرَبِّکَ

اور اپنے کپڑوں (دل) کو پاک رکھو اور نجاست سے الگ رہو۔ اور کسی کے ساتھ احسان نہ کرو تاکہ زیادہ

فَاصْبِرْ ۙ (۱۵ : ۲۹)

(بدلہ) لینے کیلئے اور اپنے رب کی رضاجوئی کیلئے صبر کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ن الَّذِیْ اَمَرْتَہٗ۔

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن کو آپ نے حکم فرمایا

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِھَا ۚ

اپنے رب کی حمد کے ساتھ پاکی بیان کرو سورج نکلنے سے پہلے اور اسکے ڈوبنے سے پہلے

وَمِنْ اٰنَآئِ الَّیْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّھَارِ لَعَلَّکَ

اور رات کے اوقات میں اور دن کی حدوں میں پاکی بیان کرو (یعنی جملہ نمازیں پڑھو) تاکہ (اسکا

تَرْضٰی ۝ (۱۷ : ۱۶)

صلہ پاکر) تم خوش ہو جاؤ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ن الَّذِیْ اَمَرْتَہٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن کو آپ نے حکم فرمایا۔

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ

(اے محمد ﷺ) سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (یعنی ظہر، عصر، مغرب، عشاء کی) نمازیں

الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْھُوْدًا ۝ وَمِنَ الَّیْلِ

پڑھا کرو اور نماز فجر بھی۔ کیونکہ فجر کی نماز میں (خاص) حضوری ہوتی ہے۔ اور بعض رات کے ایک

فَتَھَجَّدْ بِہٖ نَافِلَۃً لَّکَ ۖ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا

حصہ میں قرآن کے ساتھ تہجد پڑھا کرو۔ یہ تمہارے لئے نفل (زائد) ہے۔ قریب ہے کہ تمہارا رب تم کو مقام

مَّحْمُوْدًا ۝ (۹ : ۱۵)

محمود پر فائز کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ن الَّذِیْ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن پر آپ نے نازل

عَلَیْہِ۔ وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّھُمْ بِالْغَدٰوۃِ

فرمایا۔ تم اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ رہنے پر مجبور رکھو جو صبح شام اپنے رب کو یاد کرتے

وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْھَہٗ وَلَا تَعْدُ عَیْنٰکَ عَنْھُمْ ۚ تُرِیْدُ

ہیں اور وجہ اللہ (اللہ کے چہرے) کے طلبگار ہیں اور تمہاری آنکھیں ان سے ہٹنے نہ پائیں کہ تم دنیا

زِیْنَۃَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَہٗ عَنْ ذِکْرِنَا

کی زندگی کے ساز و سامان کا خیال کرنے اور اسکا کہنا نہ ماننا جسکا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے

وَاتَّبَعَ ھَوٰہُ وَکَانَ اَمْرُہٗ فُرُطًا ۝ (۱۶ : ۱۵)

اور وہ اپنی نفسانی خواہش کے پیچھے پڑا ہے اور بے اعتدالی اس کا مقام ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا اللہ! ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر درود

صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

بھیجئے۔ ایسا درود جسکی برکت سے آپ ہم کو جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں

وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ

اور آپ ہماری جملہ حاجتیں بر لائیں اور ہم کو تمام برائیوں سے پاک

السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

کردیں اور جسکی برکت سے ہمکو اپنی بارگاہ میں آپ اعلیٰ درجے عطا فرمائیں اور دنیا

بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ

اور آخرت کی سب بھلائیوں میں آپ ہم کو مرادوں کی انتہا تک

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

پہنچادیں کہ بیشک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَ

پاک ذات ہے تمہارے رب کی جو عزت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں اور

سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ ۳:۹۱

سلام ہے پیغمبروں پر اور سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہان کا رب ہے۔

اَلْحِزْبُ الثَّانِیْ

حزب دوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور بے انتہا رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ نَوَیْتُ بِصَلَاتِیْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

یا اللہ! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی نیت کی ہے

وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِّاَمْرِکَ وَتَعْظِیْمًا لِّنَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ کے حکم کی تعمیل میں اور آپ کے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ بِفَضْلِکَ وَاِحْسَانِکَ

علیہ وسلم کی تعظیم کی غرض سے۔ آپ اپنے فضل و احسان سے اس درود کو میری طرف سے

وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَۃِ عَنْ قَلْبِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ

قبول فرمائیے۔ اور میرے دل سے غفلت کا پردہ اٹھا دیجئے اور مجھے اپنے نیک بندوں کے زمرہ

الصّٰلِحِیْنَ ○

میں شامل کر دیجئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ

یا اللہ! ہمارے سردار محمد اور انکی آل اولاد و اصحاب پر رحمت بھیجئے اتنی تعداد میں جس قدر علم الٰہی میں

صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

(یعنی) رحمت جس کا سلسلہ دوامًا اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کی ہمیشگی کے ساتھ جاری رہے اور سلام بھی بھیجے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قُلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا

فِیْہِ۔ مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ

محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن (وہ) اللہ کے رسولؐ ہیں

اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ط وَکَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۝ (۲۲:۲)

اور اُن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل فرمایا

عَلَیْہِ۔ ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ

وہی ہے جس نے اپنے رسول (محمدؐ) کو ہدایت اور سچے دین (اسلام) کیساتھ بھیجا تاکہ اسکو

لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ (۱۰:۱۱)

تمام مذاہب پر غالب کرے، گو مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قُلْتَ لَہٗ۔

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا!

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّلٰکِنَّ

نہیں بھیجا ہم نے تمکو مگر سب لوگوں کے واسطے (ایمان کے مقامات کی) خوش خبری دینے والا اور

اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ (۲۲:۹)

(کفر کے مقامات سے) ڈرانے والا، لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قُلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن کی شان میں آپ نے

فِیْہِ۔ قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّکِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ۝ یَّھْدِیْ

فرمایا بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور (محمدؐ) آیا ہے اور بیان کرنیوالی کتاب (قرآن)

بِہِ اللّٰہُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَہٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَیُخْرِجُھُمْ

بھی، جس کے ذریعے اللہ ان لوگوں کو سلامتی کے راستے دکھاتا ہے جو اس کی رضا کی پیروی کریں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِہٖ وَیَھْدِیْھِمْ اِلٰی صِرَاطٍ

اور ان کو اپنے حکم سے (کفر کی) تاریکیوں سے نکالکر (ایمان کے) نور کی طرف لاتا ہے اور ان کو سیدھی راہ

مُّسْتَقِیْمٍ ۝ (۶:۷)

چلاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قُلْتَ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے۔

فِیْہِ۔ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّکُمْ

فرمایا۔ اے لوگو! تمہارے پاس یہ رسول (محمدؐ) تمہارے رب کے پاس سے (دین) لیکر آئے ہیں۔

فَاٰمِنُوْا خَیْرًا لَّکُمْ ط وَاِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

پس مانو کہ تمہارا بھلا ہو۔ اور اگر نہ مانوگے تو اللہ (بے نیاز ہے اسی) کا ہے جو کچھ آسمانوں

والارض وكان الله عليما حكيما ٥ (۶:۳۳)

اور زمین میں ہے۔ اللہ سب خبر رکھتا ہے حکمت والا ہے۔

اللهم صل وسلم على سيدنا محمد الذى قلت له

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا۔

قل يايها الناس انى رسول الله اليكم جميعا الذى

کہو اے لوگو! میں تم سب کی طرف اسی اللہ کا بھیجا ہوا ہوں جس کی بادشاہی ہے آسمانوں

له ملك السموت والارض لا اله الا هو يحى و

اور زمین میں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے۔

يميت فامنوا بالله ورسوله النبى الامى الذى يؤمن

اس لئے تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول نبی اُمی (ان پڑھ) پر بھی جو خود) ایمان

بالله وكلمته واتبعوه لعلكم تهتدون ٥ (۹:۱۰)

رکھتا ہے اللہ پر اور اس کی باتوں پر اور اس نبی کی پیروی کرو تاکہ تم راہ راست پر آجاؤ۔

اللهم صل وسلم على سيدنا محمد الذى قلت له

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا کہو

قل يايها الناس قد جاءكم الحق من ربكم فمن اهتدى

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کے پاس سے حق آچکا۔ اب جو کوئی راہ راست پر آجائے

فانما يهتدى لنفسه ومن ضل فانما يضل عليها

وہ اپنے نفس کے لئے راہ راست پر آئے گا۔ اور جو بھٹکے وہ بھٹک کر کچھ اپنا ہی نقصان کریگا۔

وما انا عليكم بوكيل ٥ (۱۱:۱۶)

اور میں تم پر مختار نہیں ہوں۔

اللهم صل وسلم على سيدنا محمد الذى قلت له

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا۔

قل اطيعوا الله واطيعوا الرسول فان تولوا فانما عليه

کہو اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو۔ پھر اگر تم اس کے حکم سے روگردانی کروگے تو سمجھ لو کہ

ما حمل وعليكم ما حملتم وان تطيعوه تهتدوا

رسول کے ذمہ تبلیغ رسالت کی ذمہ داری ہے۔ اور تمہارے ذمہ اطاعت کی ذمہ داری ہے اگر تم

وما على الرسول الا البلغ المبين ٥ (۱۸ : ۱۳)

اس کا کہا مانوگے تو راہ پر جا لگوگے۔ اور رسول کا فرض تو صرف صاف طور پر پہنچا دینا ہے۔

اللهم صل وسلم على سيدنا محمد الذى جعلت

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن کی اطاعت کو آپ نے اپنی۔

طاعته طاعتك فقلت من يطع الرسول فقد اطاع

اطاعت قرار دیا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا۔ جس نے رسول کا حکم مانا اس نے اللہ ہی کا حکم مانا۔ اور جو

الله ومن تولى فما ارسلنك عليهم حفيظا ٥ (۱۵:۸)

اس سے روگردانی کرے تو (رسول سے بازپرس نہیں کیونکہ) ہم نے تم کو ان پر نگراں بنا کر نہیں بھیجا۔

اللهم صل وسلم على سيدنا محمد الذى قلت له

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا۔

قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ

(اے محمدؐ) کہدو۔ میں اس (تبلیغ رسالت) پر کوئی بدلہ نہیں مانگتا، مگر البتہ (میری مانگ یہ ہے کہ)

اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ (۱۹ : ۳)

چاہے اپنے رب تک پہنچنے کا راستہ اختیار کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔ (اے محمدؐ)

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى

کہدو میں نے تم سے جو بدلہ مانگا ہے وہ تمہارے ہی کام آنے کے لئے ہے میرا اجر تو اللہ ہی پر ہے

اللّٰهِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ۝ (۲۲ : ۱۲)

اور ہر چیز اس کے سامنے ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِىْ قُلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا

فِيْهِ۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

لوگو! تمہارے پاس تم ہی میں کے ایک رسول (محمدؐ) آئے ہیں جن پر تمہاری تکلیف شاق گذرتی ہے۔

حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ (۱۱ : ۵)

وہ تمہاری بھلائی کے بڑے خواہشمند ہیں اور ایمان والوں کے حق میں بڑے ہی شفیق اور رحمت خاص والے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم ہے کہ تمہارا طریق ان کے ساتھ نرمی کا ہے۔ اگر (خدانخواستہ) تم سخت مزاج اور سنگدل

لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ

ہوتے تو یہ سب آپ کے گردوپیش سے بھاگ جاتے۔ تم ان کے قصور معاف کردو ان کے گناہوں کی مغفرت

فِى الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ

چاہو اور معاملات میں ان سے مشورہ کرو۔ مشورہ کے بعد جب تم ٹھان لو، تو اللہ ہی کی ذات پر بھروسہ کرو۔

يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝ (۴ : ۸)

بیشک اللہ توکل کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِىْٓ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل فرمایا۔

عَلَيْهِ۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ

اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کا حکم مانو جب وہ تم کو ایسے کام پر بلائے جس میں تمہاری

اِذَا دَعَاكُمْ بِمَا يُحْيِيْكُمْ (۱۹ : ۱۷)

زندگی ہے (یعنی دعوت حیات دے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ۔

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ

بیشک جو لوگ آپ (محمدؐ) سے بیعت کر رہے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کر رہے ہیں۔

أَيْدِيهِمْ ج (۲۲ : ۹)

اللہ ہی کا ہاتھ ہے ان کے ہاتھوں پر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قُلْتَ فِيْهِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔ رسول

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ق وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ج

تم کو جو چیز دے اسے لے لو اور جس سے منع کرے اس سے باز رہو۔ اور اللہ (کے غضب)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○ (۴ : ۲۸)

سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ کی مار بہت سخت ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قُلْتَ فِيْهِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ (۱۴ : ۱۰)

جو لوگ رسول اللہ کو ایذائیں پہنچاتے ہیں ان کیلئے (قیامت میں) دردناک عذاب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قُلْتَ فِيْهِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ط قَدْ

(مسلمانو) جب رسولؐ تم میں سے کسی کو بلائے تو اس کے بلانے کو ایسا معمولی نہ سمجھو جیسا تم میں ایک

يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ج فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ

دوسرے کو بلا لیتا ہے بیشک اللہ ان لوگوں کو بخوبی جانتا ہے جو نظر بچا کر (مجلس نبوی سے) کھسک جاتے ہیں پس جو لوگ رسول کے حکم کی

يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ

مخالفت کرتے ہیں انکو اس (بات) سے ڈرنا چاہیئے کہ ان پر (دنیا میں) کوئی آزمائش نہ آ پڑے اور (آخرت میں)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ (۱۵ : ۱۸)

دردناک عذاب نہ آ جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قُلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔ اے

فِيْهِ۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ

ایمان والو! اپنی آوازوں کو نبی کی آواز سے اونچا نہ ہونے دو۔ اور نہ ان سے بہت زور سے

صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ

(کھل کر) بات کرو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے سے زور زور سے بولا کرتے ہو (کہیں ایسا نہ ہو)

لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ○ (۲۶ : ۱۳)

کہ تمہارا کیا کرایا اکارت ہو جائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قُلْتَ فِيْهِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ

جو لوگ رسول اللہ کے پاس دبی آواز سے بولتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے قلوب کو اللہ نے تقویٰ

الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ط لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ○ (۲۶ : ۱۳)

کی کسوٹی پر پورا اتار دیا۔ ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر جن پر آپ نے نازل فرمایا۔

عَلَیْهِ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ کہ اللہ اپنی رحمت

یُؤْتِكُمْ كِفْلَیْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَیَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ

میں سے تمہیں دوہرا ثواب دے گا اور تم کو ایسا نور عنایت کرے گا کہ اس کی روشنی میں چلتے پھرتے رہو گے

وَیَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۚ (۲۷ : ۲۰)

اور تمہارے گناہ معاف کریگا۔ اللہ بہت بخشنے والا بے انتہا مہربان ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قُلْتَ فِیْهِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ

بیشک تمہارے واسطے رسول اللہ صلعم کی ذات میں (پیروی کا) ایک عمدہ نمونہ موجود ہے ایسے شخص

یَرْجُوا اللّٰهَ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِیْرًا ؕ (۲۱ : ۱۸)

کے لئے جو امید رکھتا ہے اللہ کی اور روز آخرت کی۔ اور کثرت سے ذکر الٰہی کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ

اے محمدؐ! لوگوں سے کہدو۔ اگر تم اللہ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تم کو محبوب لیگا اور تمہارے گناہ

ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ (۳ : ۱۱)

کو معاف کردے گا۔ اللہ بڑا بخشنے والا بے انتہا رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ شَرَّفْتَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر جن کو آپ نے اپنی خوشخبری سے سرفراز

بِبِشَارَتِكَ ۔ قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ

فرمایا ہے۔ (اے محمدؐ! ان لوگوں سے کہدو۔ اے میرے بندو جنہوں نے (گناہ کرکے) اپنے اوپر زیادتیاں

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ

کی ہیں، اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو کیونکہ اللہ تمام گناہوں کو معاف فرماتا ہے،

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○ (۲۴ : ۳)

اور بے شک وہی ہے معاف کرنے والا اور بے انتہا رحم والا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَعَلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر جن کی امت کو دیگر امتوں کے ہار کا

اُمَّتَهٗ وَاسِطَةَ عِقْدِ الْاُمَمِ فَضْلًا لَّهٗ ۔ وَكَذٰلِكَ

نگینہ بنایا اور اس کے حق میں فرمایا اسی طرح ہم نے تم (مسلمانوں) کو ایک اعتدال والی بہترین امت

جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَی النَّاسِ

بنایا ہے جو واسطہ ہے اللہ کے رسول اور تمام انسانوں کے درمیان تاکہ تم لوگوں پر سند اور گواہ رہو

وَیَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْكُمْ شَهِیْدًا ؕ (۲ : ۱)

اور رسول تم پر گواہ رہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل فرمایا۔

عَلَیْہِ - وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا

جو شخص اللہ کا اور اس کے رسول (محمدؐ) کا کہا مانے گا بے شک وہ بڑی کامیابی حاصل

عَظِیْمًا ۝ (۲۲،۱۶)

کرے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر اور ان کی آل اولاد اور اصحاب پر

اَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ قُلْتَ فِیْھِمْ - مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ وَالَّذِیْنَ

جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔ محمد اللہ کے پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں کے

مَعَہٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ تَرٰھُمْ رُکَّعًا

حق میں بہت سخت ہیں مگر آپس میں بہت رحمدل۔ تم ان کو دیکھتے ہو کہ کبھی رکوع کر رہے ہیں کبھی

سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا ؗ سِیْمَاھُمْ فِیْ

سجدے کر رہے ہیں اور اللہ کے فضل اور رضامندی کی جستجو میں لگے ہوئے ہیں۔ سجدوں کے اثر سے

وُجُوْھِھِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِکَ مَثَلُھُمْ فِی التَّوْرٰىۃِ ۚۖۛ وَ

ان کے چہروں پر نشانیاں ظاہر ہیں۔ یہ ان کی صفت ہے کہ تورات میں بیان کی گئی ہے اور ان کی صفت

مَثَلُھُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۚۛ کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَہٗ فَاٰزَرَہٗ فَاسْتَغْلَظَ

انجیل میں بھی ہے (وہ روز بروز اس طرح ترقی کرتے جائیں گے) جیسے کھیتی کہ اس نے اپنی سوئی نکالی پھر اس نے اسکو

فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِہٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِھِمُ الْکُفَّارَ ؕ

قوی کیا پس وہ اور موٹی ہوئی۔ پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی کہ اپنی (سرسبزی) کسانوں کو بھلی معلوم ہونے

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْھُمْ مَّغْفِرَۃً

لگے تاکہ (ان مسلمانوں کی ترقی سے) کافروں کو جلائے۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں اور نیک

وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ۝ (۲۶،۱۲)

کام کئے ہیں بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ شَرَّفْتَہٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کو اور جن کی امت کو آپ نے اپنے

وَاُمَّتَہٗ بِقَوْلِکَ - یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰہُ النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

(اس) فرمان سے شرف بخشا۔ اس دن جبکہ رسوا نہ کریگا اللہ اپنے نبیؐ کو اور ان لوگوں کو جو آپکے ساتھ

مَعَہٗ ۚ نُوْرُھُمْ یَسْعٰی بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَبِاَیْمَانِھِمْ یَقُوْلُوْنَ

ایمان لائے ہیں۔ ان کا نور (ایمان) ان کے آگے آگے اور ان کے داہنی طرف (ان کے ساتھ ساتھ) چلتا

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ

رہے گا اور وہ دعا کریں گے۔ اے ہمارے رب! ہمارے نور کو پورا کیجئے اور ہماری مغفرت فرما دیجئے کہ

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ (۲۸،۲۰)

بیشک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْٓ اَقْسَمْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی رسالت کی آپ نے قسم کھائی ہے۔

بِرِسَالَتِهٖ فَقُلْتَ۔ يٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ اِنَّكَ لَمِنَ

اور فرمایا ہے ۔ یٰس ۔ قرآن کی قسم جس میں حکمت اور دانائی کی باتیں ہیں ۔ بے شک محمد اور

الْمُرْسَلِيْنَ ۙ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ (۲۲:۱۸)

پیغمبروں کے تم بھی (پیغمبر) ہو سیدھی راہ پر ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا ۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (۱۷:۷)

(اے محمد ﷺ) ہم نے تو تم کو جملہ عالموں کے لئے رحمت (بنا کر) بھیجا ہے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۔ (۹:۱۸)

(اے محمد ﷺ) اللہ تعالیٰ ان پر ہرگز عذاب نہ کریگا جبتک تم ان میں موجود ہو ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا ۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ ۙ

اے نبی! ہم نے تمکو (ہر چیز پر) گواہی دینے والا اور نیکوں کو خوشخبری دینے والا اور (بدوں کو) غضب

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

الٰہی سے ڈرانے والا اور اللہ کے حکم سے اس کی طرف (لوگوں کو) بلانے والا اور (ہدایت کا) روشن چراغ بنا کر

بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝ (۲۲:۳)

بھیجا ہے۔ اور ایمان والوں کو اس بات کی خبر سنا دو کہ اللہ کا ان پر بڑا فضل ہے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا ۔ نٓ (اے پیغمبر)

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۚ

قسم ہے قلم کی اور جو کچھ وہ لکھتے ہیں ۔ تم اپنے پروردگار کے فضل سے ہرگز دیوانے نہیں ہو ۔ بلاشبہ

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝ (۲۹:۱۳)

تمہارے لئے (اس تبلیغ کا) ایسا اجر ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں اور بیشک آپ اخلاق حسنہ کے بہت بڑے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

مقام پر ہیں ۔ یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا ۔ جب تم

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ (۹:۱۶)

نے خاک کی مٹھی پھینکی تھی تو تم نے نہیں پھینکی تھی بلکہ اللہ تعالیٰ نے پھینکی تھی ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا ۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ الَّذِىْٓ

کیا ہم نے تمہارا سینہ (علم وحلم سے) کشادہ نہیں کیا (یعنی تبلیغ جیسے بڑے کام کا حوصلہ دیا) اور ہم نے

اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ

آپ سے وہ بوجھ اتار دیا جسنے آپکی کمر توڑ رکھی تھی ۔ اور ہم نے تمہارے ذکر (خیر) کو (جملہ عالم میں) بلند کیا ۔ بیشک مشکل کے ساتھ

يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝

آسانی ہے۔ بیشک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ پس جب تم (تبلیغ کے کاموں) سے فارغ ہو جاؤ تو (خاص عبادت میں)

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝ (۳۰ : ۱۹)

محنت کرو اور اپنے رب کی طرف (خلوت میں متوجہ ہو جاؤ)۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ۔

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝

قسم ہے دن چڑھے کی۔ اور رات کی قسم جب چھا جائے۔ تمہارے رب نے تمکو چھوڑ نہیں دیا اور نہ ناخوش ہوا

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ

اور یقینہ (پھر) بعد کی آنے والی حالت تمہارے لئے پہلی حالت سے بہتر ہے۔ عنقریب تمہارا رب تمکو اتنا زیادہ دیگا کہ تم اس پر

فَتَرْضٰى ۝ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

راضی خوش ہو جاؤ گے۔ کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ تم کو (اللہ نے) یتیم پایا تو جگہ دی۔ اور پایا تم کو راہ بھولا ہوا تو اسلام

فَهَدٰى ۝ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ

کی سیدھی راہ دکھائی۔ اور تم کو فقیر پایا تو غنی کر دیا۔ پس جو یتیم ہو اس کو نہ دباؤ۔

فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

اور سائل کو نہ جھڑکو۔ اور جو احسان ہے تمہارے رب

فَحَدِّثْ ۝ (۳۰ : ۱۸)

کا سو بیان کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو کھلم کھلا فتح دی۔ تاکہ اللہ تمہارے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دے اور

ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا

تم پر اپنی نعمت تمام کر دے۔ اور تمہیں سیدھی راہ پر چلائے

مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ (۲۶ : ۹)

اور تم کو ایسی مدد دے جس میں عزت اور غلبہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ

(اے محمدؐ) ہم نے تمکو کوثر (یعنی خیر کثیر) عطا کیا ہے (اسکے شکرانے میں) اپنے رب کے سامنے نماز پڑھو اور

شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ (۳۰ : ۱۳۳)

قربانی دو۔ بیشک تمہارا دشمن ہی ابتر ہوگا (جس کا ذکر خیر باقی نہ رہیگا)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ قُلْتَ فِيْهِ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔

سُبْحٰنَ الَّذِىْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

پاک ہے (اللہ) جو اپنے بندے (محمدؐ) کو راتوں رات مسجد حرام (خانہ کعبہ) سے

إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ

مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) تک لے گیا جس کے گردا گرد ہم نے برکتیں دے رکھی ہیں مقصد یہ تھا کہ ہم

آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (۱۵:۱)

اسکو اپنی نشانیاں دکھائیں۔ دراصل وہی سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي أَنْزَلْتَ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل فرمایا۔

عَلَيْهِ - وَالنَّجْمِ إِذَا هَوٰى مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَ

قسم ہے تارے کی جب کہ طلوع و غروب ہے (قانون فطرت کے مطابق) تمہارے صاحب (محمدؐ) نہ تو بھٹکے اور

مَا غَوٰى وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ

نہ بہکے۔ وہ اپنی ذاتی خواہش سے نہیں بولتے ان کا ارشاد نری وحی ہی ہوتا ہے جو بھیجی

يُوحٰى عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوٰى ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى وَ

جاتی ہے۔ ان کو سخت قوتوں والے نے سکھایا جو حسن و جمال والا ہے۔ پس وہ چھا گیا۔ جبکہ وہ

هُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلٰى ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ

آسمان کے بلند کنارے پر تھا۔ پس وہ نزدیک ہوا اور اتر آیا پھر (اتنا قریب ہوا کہ) دو کمانوں کا فرق رہ

أَوْ أَدْنٰى فَأَوْحٰى إِلٰى عَبْدِهِ مَا أَوْحٰى مَا كَذَبَ

گیا بلکہ اس سے بھی قریب۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے پر وحی نازل فرمائی جو نازل فرمانی تھی جو کچھ کہ انہوں نے

الْفُؤَادُ مَا رَاٰى أَفَتُمٰرُونَهُ عَلٰى مَا يَرٰى وَلَقَدْ رَاٰهُ

دیکھا تھا اس میں انکے دل نے جھوٹ نہیں ملایا کیا تم ان سے دیکھی ہوئی چیز میں جھگڑتے ہو حالانکہ تحقیق

نَزْلَةً أُخْرٰى عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى عِنْدَهَا جَنَّةُ

انہوں نے اسکو (ایک بار) اور دیکھا ہے سدرۃ المنتہیٰ کے پاس جس کے پاس آرام کی

الْمَأْوٰى إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى مَا زَاغَ الْبَصَرُ

بہشت ہے جب کہ اس سدرہ (بیری) پر چھا رہا تھا۔ جو چھا رہا تھا پھر بھی نگاہ نہ بہکی

وَمَا طَغٰى لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى (۲۷:۵)

نہ اچٹی۔ بیشک انھوں نے اپنے پروردگار کی قدرت کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا اللہ ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر

صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْأَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ

درود بھیجئے۔ ایسا درود جس کے ذریعہ آپ ہم کو جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں

تَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

جس کے ذریعہ آپ ہماری حاجتیں پوری فرمائیں اور ہم کو تمام برائیوں سے

السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

پاک کردیں اور جس کے ذریعہ آپ ہمکو اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجے عطا فرمائیں اور جس کے ذریعہ

بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ

دنیا اور آخرت کی سب بھلائیوں میں آپ ہم کو مرادوں کی انتہا تک پہنچا دیں کہ بے شک

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ

پاک ذات ہے تمہارے رب کی جو عزت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو بیان کرتے ہیں۔

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (۹: ۲۳)

اور سلام ہے پیغمبروں پر اور سب خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہان کا رب ہے

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ

حزب سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور بے انتہا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَوَيْتُ بِصَلٰوتِيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یا اللہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی نیت کی ہے

وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِّاَمْرِكَ وَتَعْظِيْمًا لِّنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

آپکے حکم کی تعمیل میں اور آپ کے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ۔ وَ

کی غرض سے۔ آپ اپنے فضل و احسان سے اس درود کو میری طرف سے قبول فرمایئے اور

اَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِيْ۔ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ

میرے دل سے غفلت کا پردہ اٹھا دیجئے۔ اور مجھے اپنے نیک بندوں کے زمرہ میں شامل کر دیجئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً

یا اللہ ہمارے سردار محمد اور انکی آل اولاد و اصحاب پر رحمت بھیجئے اتنی تعداد میں جو علم الٰہی میں ہو

دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ

ایسی رحمت جس کا سلسلہ دوام اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کی ہمیشگی کیساتھ جاری رہے اور سلام بھی بھیجئے۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمد پر جو ایمان والوں کیلئے بشیر (خوشخبری دینے والے) اور مبشر

لِلْمُؤْمِنِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی - وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَھُمْ

بہت خوشخبری دینے والے ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ ایمان والوں کو خوشخبری سناؤ کہ ان کے لئے

مِّنَ اللّٰہِ فَضْلًا کَبِیْرًا ٥ (۳:۲۲) وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَی

اللہ کا بڑا فضل ہے۔ ایمان والوں پر اللہ بڑا فضل

الْمُؤْمِنِیْنَ ٥ (۴:۷)

کرتا ہے۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمد پر جو مسلمانوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں۔

لِلْمُسْلِمِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی - وَجَاھِدُوْا فِی اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ اللہ کے واسطے کوشش و محنت کیا کرو جیسا کہ اس کی کوشش کرنے کا حق ہے

ھُوَ اجْتَبٰکُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَیْکُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ ط مِلَّۃَ اَبِیْکُمْ

اسی نے تم کو اور امتوں سے ممتاز فرمایا اور دین اسلام میں تمہارے لئے کوئی تنگی نہیں کی (تمہارے لئے وہی) دین

اِبْرٰھِیْمَ ط ھُوَ سَمّٰکُمُ الْمُسْلِمِیْنَ ٥ مِنْ قَبْلُ وَفِیْ ھٰذَا لِیَکُوْنَ

(تجویز کیا) جو تمہارے باپ ابراہیم کا تھا۔ اسی (اللہ) نے (اگلی کتابوں میں) پہلے سے تمہارا نام (فرمانبردار) رکھا ہے

الرَّسُوْلُ شَھِیْدًا عَلَیْکُمْ وَتَکُوْنُوْا شُھَدَآءَ عَلَی النَّاسِ ج

اور اس (قرآن) میں بھی تاکہ (تمہارے حق میں) رسول اللہ گواہ ہوں اور تم (دوسرے) لوگوں کے مقابلہ میں گواہ ہو

فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰہِ ط ھُوَ

سو تم (خصوصیت کے ساتھ) نماز کی پابندی رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ ہی کو مضبوط پکڑے رہو۔ وہی ہے

مَوْلٰکُمْ ج فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ٥ (۱۷:۷)

تمہارا دوست۔ سو کیا ہی اچھا دوست ہے اور کیا ہی اچھا مددگار۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمد پر جو اپنی امت کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِاُمَّتِہٖ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی - کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ تم امتوں سے بہتر امت ہو جو لوگوں (کی رہنمائی) کے لئے

تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ

پیدا کی گئی ہے۔ تم بھلائی کا حکم کرتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ ہی پر ایمان

بِاللّٰہِ ط (۴:۳)

رکھتے ہو۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمد پر جو داعیوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں۔

لِلدَّاعِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی - وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّۃٌ یَّدْعُوْنَ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ تم میں ایک ایسی جماعت ہونی چاہیے جو (لوگوں) کو

اِلَی الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ

خیر کی طرف بلائے اور بھلائی کا حکم کرے اور برائی سے منع کرے۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ (۳:۱۲)

اور ایسے ہی لوگ پوری کامیابی حاصل کرینگے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو شاہدین (یعنی گواہوں) کیلئے بشیر و مبشر

لِلشّٰهِدِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے جب وہ سنتے ہیں اسے جو رسول پر اترا ہے تو تم

اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ

دیکھتے ہو کہ انکی آنکھیں آنسوؤں سے ابلتی ہیں اس سبب سے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا

الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ ([illegible]) رَبَّنَآ

کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس آپ ہم کو تصدیق کرنیوالوں میں درج فرمائیے۔ اے ہمارے رب! ہم ایمان

اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ (۳:۱۱)

(قرآن) پر ایمان لائے جو آپ نے اتارا اور آپ کے رسول ﷺ کی پیروی کی۔ پس ہم کو گواہوں میں درج فرمائیے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو اطاعت کرنیوالوں کے لئے بشیر و مبشر

لِلْمُطِيْعِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرے

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ

پس یہ لوگ ان حضرات کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے فضل و انعام کیا پیغمبروں،

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ

صدیقوں، شہیدوں اور صالحین میں سے۔ اور وہ بہترین رفیق

رَفِيْقًا ۝ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ○ (۶:۵)

ہیں۔ یہ فضل اللہ کی طرف سے ہے۔ اور اللہ بس ہے جاننے والا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو مجاہدین کے لئے بشیر و مبشر

لِلْمُجٰهِدِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ مسلمانوں میں سے (جہاد سے) بیٹھ رہنے والے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ

بلا کسی عذر کے ان لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے جو اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں جہاد

اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۚ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ

کر رہے ہیں۔ اللہ نے مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھے رہنے

وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۚ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى

دین کی خدمت کرتے رہنے والوں پر درجے کے اعتبار سے فضیلت دی۔ (یوں تو) سب (مسلمانوں) کو اللہ نے

وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

وعدۂ نیک دکھا رکھا ہے اور اللہ نے ثواب عظیم کے اعتبار سے جہاد کرنیوالوں کو بیٹھنے والوں پر بڑی فضیلت دی ہے۔

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ (۵:۱۰)

یعنی اللہ کی طرف سے بہت درجے ملیں گے اور مغفرت اور رحمت ملیگی۔ اور اللہ بہت بخشنے والا بڑی رحمت والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو مہاجرین (ہجرت کرنیوالوں) اور انصار

لِلْمُھَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

(مہاجرین کی مدد کرنیوالوں) کے لئے بشیر و مبشر ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ جو لوگ ایمان لائے اور

وَھَاجَرُوْا وَجٰھَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا

وطن چھوڑا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے (مہاجرین کو) اپنے ہاں ٹھیرایا اور مدد کی

اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ ۝ (۱۰:۶)

وہی سچے مسلمان ہیں۔ ان کے لئے بخشش اور معافی ہے اور عزت کی روزی۔

لِلْفُقَرَآءِ الْمُھٰجِرِیْنَ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ وَاَمْوَالِھِمْ

اور ان حاجت مند مہاجرین کا بھی (بالخصوص) حق ہے جو اپنے گھروں سے اور مالوں سے

یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا وَّیَنْصُرُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ ؕ

(جبراً) بے وطن کر دیئے گئے ہیں اور جو اللہ کے فضل اور رضامندی کے طالب ہیں اور وہ اللہ اور اسکے

اُولٰٓئِکَ ھُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِیْمَانَ مِنْ

رسول (کے دین) کی مدد کرتے ہیں۔ یہی تو سچے مسلمان ہیں۔ اور اس مال میں ان (انصار) کا بھی حق ہے جو

قَبْلِھِمْ یُحِبُّوْنَ مَنْ ھَاجَرَ اِلَیْھِمْ وَلَا یَجِدُوْنَ فِیْ صُدُوْرِھِمْ

مہاجرین کے آنے سے پہلے مدینہ میں رہتے اور اسلام میں داخل ہو چکے ہیں جو انکی طرف ہجرت کر کے آتے ہیں ان سے

حَاجَۃً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَیُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ وَلَوْ کَانَ بِھِمْ

محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ ملتا ہے اس کے متعلق اپنے دل میں کوئی طلب (رشک) نہیں پاتے

خَصَاصَۃٌ ؕ۟ وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ

اور (مہاجرین کو) اپنے اوپر مقدم رکھتے ہیں خواہ انکو کتنی ہی تنگی کیوں نہ ہو اور جو شخص اپنی طبیعت کے بخل

الْمُفْلِحُوْنَ ۝ۚ (۲۸:۴)

سے محفوظ رکھا جائیگا ایسے ہی فلاح پانیوالے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو توکل کرنے والوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْمُتَوَکِّلِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَکَّلْ عَلَی

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ جب تم رائے پختہ کر لو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرو بیشک

اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ ۝ (۴:۸) فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ

اللہ تعالیٰ توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے (اے محمدؐ) اگر وہ روگردانی کریں تو کہہ دیجئے (میرا

اللّٰہُ ۖ٭ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ

کیا نقصان ہے) میرے لئے تو اللہ کافی ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کر لیا اور وہی بڑے

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ (۱۱:۵)

تخت کا مالک ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو صبر کرنے والوں کے لئے بشیر و مبشر

لِلصّٰبِرِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ اے ایمان والو صبر اور نماز سے قوت و مدد حاصل

بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ؁ (۲:۳) اَلَّذِيْنَ اِذَآ

کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ یہ لوگ جب ان پر کوئی مصیبت آپڑتی ہے۔

اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ؁

بول اٹھتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں (جس حال میں چاہے رکھے) اور ہم اللہ ہی کی طرف رجوع ہیں

اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰۗىِٕكَ

ان ہی لوگوں پر خاص خاص عنایتیں ان کے رب کی طرف سے ہونگی اور رحمت بھی۔ اور یہی ہیں کہ

هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ؁ (۲:۳) وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ؁ (۴:۶)

راہ راست پر ہیں۔ اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو شہیدوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں

لِلشُّهَدَآءِ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ۔ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ

اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی رو سے کہ۔۔۔ جو اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت

سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ؁ (۲:۳)

یوں بھی مت کہو کہ وہ مر رہے ہیں بلکہ وہ تو ایک ممتاز حیات کیساتھ زندہ ہیں لیکن تم اپنے حواس سے اس

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ

زندگی کو نہیں سمجھ سکتے۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں ان کو مردہ مت کہو بلکہ وہ

اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ؁ ۙ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ

زندہ ہیں اپنے رب کے پاس ان کو رزق دیا جاتا ہے۔ اور وہ خوش ہیں اس سے جو اللہ نے ان کو اپنے

فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ

فضل سے دے رکھا ہے۔ اور جو لوگ ان کے بعد ابھی ان میں آکر شامل نہیں ہوئے ان کی نسبت (یہ

اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ؁ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ

خیال کرکے خوشیاں مناتے ہیں کہ ایمان کا نتیجہ ہیں) ان پر بھی کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ غم۔ اور یہ اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؁ (۴:۸)

نعمتوں اور اسکے فضل پر خوشیاں مناتے ہیں اور اس کی بھی کہ اللہ ایمان والوں کا ثواب ضائع نہیں فرماتا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو پرہیزگاروں کے لئے بشیر و مبشر ہیں۔

لِلْمُتَّقِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ۔ الۗمّۗ ؁ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ الۗمّۗ۔ یہ وہ کتاب (فرمان) ہے۔

لَا رَيْبَ ۚ فِيْهِ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ؁ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

جس میں کچھ بھی شک و شبہ نہیں۔ راہ بتاتی ہے اللہ سے ڈرنے والوں کو جو غیب بن دیکھے یقین

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ؁ ۙ وَالَّذِيْنَ

رکھتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ انکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ

ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں اس (قرآن) پر بھی جو تمہاری طرف اتارا گیا ہے اور ان کتابوں پر بھی جو آپ سے

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؁ ۭ اُولٰۗىِٕكَ عَلٰي هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ

پہلے اتاری گئی ہیں اور وہ آخرت پر (بھی) یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کے سیدھے راستہ پر ہیں۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ (۱۱۱) وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

اور یہی لوگ ہیں پورے کامیاب۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں

اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ○ (۲۰۸)

کے ساتھ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو مخلصین کیلئے بشیر و مبشر ہیں۔

لِلْمُخْلِصِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ ان کو یہی حکم ہوا کہ وہ اللہ ہی کی عبادت کریں اپنی

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ○ (۳:۹۸) هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ

عبادت کو اسی کے لئے خالص کرکے۔ وہی زندہ ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کو

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ (۲۴:۱۲)

پکارو (عبادت) کو اس کے لئے خالص کرکے۔ سب خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہاں کا رب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

ہے۔ یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو عبادت کرنیوالوں کے لئے بشیر و مبشر

لِلْعٰبِدِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ (اے محمدؐ) کہو مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اللہ ہی کا بندہ

مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۙ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ

بن کر رہوں اسی کے لئے عبادت کو خالص کرکے۔ اور مجھے یہ بھی حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلا

الْمُسْلِمِيْنَ ○ (۲۳:۱۶) قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

فرماں بردار بنوں۔ کہو۔ مجھے صرف یہ حکم ہوا ہے کہ میں اللہ ہی کی عبادت کروں اور کسی کو

وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ○ (۱۳:۱۱) فَسَبِّحْ

اس کا شریک نہ ٹھہراؤں۔ میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا ٹھکانا ہے۔ سو تم اپنے

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ○ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى

رب کی حمد کے ساتھ (اس کی پاکی بیان کرو اور اس کی جناب میں) سجدہ کرنیوالوں میں ہو جاؤ اور

يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ○ (۱۴:۱۶)

اپنے رب کی عبادت میں لگے رہو یہانتک کہ تمہیں یقین (موت) آجائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو نماز پڑھنے والوں کے لئے بشیر و مبشر

لِلْمُصَلِّيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ (اے محمدؐ) جو کتاب آپ پر اتری ہے اسے پڑھو

الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ

اور نماز قائم رکھو۔ بیشک نماز (اپنی وضع کے اعتبار سے) بے حیائی کے کاموں اور ناشائستہ حرکتوں

وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ○ (۲۱:۱)

سے روکتی (رہتی) ہے اور اللہ کی یاد سب سے بڑی چیز ہے اور اللہ بخوبی جانتا ہے جو (بھی) تم کرتے ہو

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ

(اے مسلمانو) تمام نمازوں کی اور درمیانی نماز کی (خصوصاً) محافظت کرو۔ اور اللہ کے آگے

قٰنِتِیْنَ ۝ (۲:۱۵)

ادب وانکسار سے کھڑے رہو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو ذکر کرنیوالوں کیلئے بشیر ومبشر

لِلذَّاکِرِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ تم مجھ کو یاد رکھو تو میں تم کو یاد رکھوں اور (نعمت)

وَاشْکُرُوْا لِیْ وَلَا تَکْفُرُوْنِ ۝ (۲:۲) وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا

تم میرا احسان مانو اور احسان فراموشی نہ کرو۔ اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم فلاح (کامیابی)

لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (۲۸:۱۲) اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ (۱۳:۲۸)

پاؤ۔ خوب سمجھ لو کہ اللہ کی یاد سے ہی دلوں کو اطمینان

وَالذّٰکِرِیْنَ اللّٰہَ کَثِیْرًا وَّالذّٰکِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰہُ

و آرام حاصل ہوتا ہے۔ اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ان

لَھُمْ مَّغْفِرَۃً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ۝ (۲۲:۱۲)

سب کے لیے اللہ نے (گناہوں کی معافی) مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو تسبیح کرنے والوں کے لئے بشیر ومبشر ہیں۔

لِلْمُسَبِّحِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے سب

وَمَا فِی الْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ (۲۸:۱۴) یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ

ہی تو اللہ تعالیٰ کی پاکی (تسبیح) بیان کرتی ہے اور وہی زبردست ہے حکمت والا۔ اے ایمان والو

اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ۝

اللہ کو خوب کثرت سے یاد کرو۔ اور صبح وشام اس کی پاکی بیان کرو۔ وہی (اللہ) ہے جو تم

ھُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَمَلٰٓئِکَتُہٗ لِیُخْرِجَکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ وہ تم کو (گمراہی کی) اندھیریوں سے (ہدایت)

اِلَی النُّوْرِ وَکَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ۝ تَحِیَّتُھُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَہٗ

کے نور کی طرف بلائے۔ اور ایمان والوں کے لیے وہ خاص رحمت والا ہے۔ ان کی دعا جس دن اس

سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ لَھُمْ اَجْرًا کَرِیْمًا ۝ (۲۲:۳)

(اللہ) سے ملیں سلام (علیکم) ہے اور اللہ نے ان کے لئے گرانقدر صلہ تیار کر رکھا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو حمد کرنیوالوں کیلئے بشیر ومبشر ہیں

لِلْحَامِدِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ تمام خوبیاں اللہ ہی کے لئے سزاوار ہیں جس نے اپنے

عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا ۝ (۱۵:۱۳) وَقُلِ الْحَمْدُ

بندے (محمدؐ) پر کتاب (قرآن) اتاری اور اس میں ذرا بھی کجی (کسر) نہ رکھی۔ اور کہو سب

لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ

خوبیاں اللہ ہی کے لیے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ سلطنت میں کوئی اس کا شریک ہے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ (۱۵:۱۲)

اور نہ وہ کمزور ہے کہ اسکا کوئی مددگار ہو اور اس کی بڑائی بیان کرو بڑا جان کر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو شکر کرنیوالوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں۔

لِلشّٰكِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى - يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا

اللہ تعالٰے کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ اے ایمان والو۔ ہم نے تم کو جو پاک رزق دے

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ

رکھا ہے اس میں سے کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اللہ ہی کی بندگی کا دم بھرتے ہو۔

تَعْبُدُوْنَ ۝ (۲:۵) وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

اور اللہ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا کہ تم

لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ

(اس وقت) کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ اور تم کو سماعت، بصارت اور دل عطا فرمائے تاکہ تم

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (۱۴:۱۷)

شکر ادا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو رجوع کرنیوالوں کے لئے بشیر و مبشر

لِلْمُنِيْبِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى - اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ اللہ جس کو چاہتا ہے منتخب کرکے اپنی طرف کھینچ لیتا ہے

يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝ (۲۵:۱۳) مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ

اور جو اس کی طرف رجوع کرتے ہیں ان کو اپنے پہنچنے کے راستہ پر چلاتا ہے۔ جو شخص بے دیکھے

بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۝ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ

خدائے رحمٰن سے ڈرتا ہے اور اللہ کی طرف رجوع ہونیوالا دل لائے (ان سے اللہ فرمائیگا) اس جنت میں

يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝ (۲۶:۱۷) اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ

سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہی تو ہمیشہ رہنے کا دن (زندگی) ہے۔ واقعی ابراہیمؑ بردبار، دردمند اور (اللہ کی

مُّنِيْبٌ ۝ (۱۲:۷)

طرف) رجوع رہنے والے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو عجز وانکسار کرنیوالوں کے حق میں بشیر و مبشر

لِلْمُخْبِتِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى - وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ الَّذِيْنَ

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ عاجزی کرنے والے بندوں کو (جنت کی) خوشخبری سنا دیجئے

اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ

کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرز جاتے ہیں اور جو مصیبت ان پر آپڑے اس پر صبر کرتے

وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ (۱۴:۱۲)

ہیں اور جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو ادب وانکساری کرنے والوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْقَانِتِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ اَمَّنْ ھُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّیْلِ

اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی رو سے کہ۔ بھلا جو شخص اوقاتِ شب (کی تنہائی) میں

سَاجِدًا وَّقَآئِمًا یَّحْذَرُ الْاٰخِرَۃَ وَیَرْجُوْا رَحْمَۃَ رَبِّہٖ ؕ قُلْ

سجدے کر کر کے اور کھڑے رہ رہ کے عجز و انکسار کر رہا ہو اور آخرت سے ڈرتا ہو اور اپنے رب کی رحمت کا امید وار ہو (آپ

ھَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا

اُن سے) کہئیے کہ کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے (کہیں) برابر ہو سکتے ہیں۔ مگر ان باتوں سے وہی لوگ نصیحت پکڑتے

یَتَذَکَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۰ (۲۳:۱۵)

ہیں جو عقل سلیم رکھتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو خوف کرنیوالوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں۔

لِلْخَآئِفِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ جو شخص اپنے رب کے حضور میں کھڑے ہونے سے ڈرتا

جَنَّتٰنِ ۚ (۲۷:۱۳) وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ وَنَھَی النَّفْسَ

رہتا ہے اسکیلئے دو بہشتیں (رباع) ہیں اور جو اپنے رب کے حضور میں کھڑے ہونے سے ڈرتا اور اپنے نفس کو

عَنِ الْھَوٰی ۙ فَاِنَّ الْجَنَّۃَ ھِیَ الْمَاْوٰی ؕ (۳۰:۴)

خواہش سے روکے، سو جنت اس کا ٹھکانا ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو زاری کرنیوالوں کیلئے بشیر و بشر ہیں۔

لِلْخٰشِعِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ الَّذِیْنَ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ بیشک ایمان والے فلاح پا گئے۔

ھُمْ فِیْ صَلَاتِھِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ (۱۸:۱) وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ

جو اپنی نماز میں زاری کرنے والے ہیں۔ صبر اور نماز کے ذریعہ قوت و مدد حاصل

وَالصَّلٰوۃِ ؕ وَاِنَّھَا لَکَبِیْرَۃٌ اِلَّا عَلَی الْخٰشِعِیْنَ ۙ الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ

کرو، اور البتہ نماز شاق ہے، مگر اُن پر نہیں جن کے قلوب میں خشوع و خضوع ہے جنکو

اَنَّھُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّھِمْ وَاَنَّھُمْ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ۰ (۱:۵) اِنَّمَا

خیال ہے کہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور اسی کی طرف وہ لوٹ کر جانے والے ہیں۔ تم

تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکْرَ وَخَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ ۚ فَبَشِّرْہُ

تو صرف اسی کو ڈرا سکتے ہو جو قرآن کی پیروی کرے اور خدائے رحمٰن سے بن دیکھے ڈرے

بِمَغْفِرَۃٍ وَّاَجْرٍ کَرِیْمٍ ۰ (۲۲:۱۸)

تو اس کو گناہوں کی معافی اور گرانقدر صلہ کی خوشخبری سنا دیجئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو استغفار کرنے والوں کیلئے بشیر و مبشر

لِلْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ یَظْلِمْ

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ جو شخص برا کام کرے یا اپنی ذات پر ظلم

نَفْسَہٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰہَ یَجِدِ اللّٰہَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۰ (۵:۱۳) اَلَّذِیْنَ

کرے، پھر اللہ سے اپنے گناہ کی معافی چاہے تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا مہربان پائیگا جو فرشتے

يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو عرش کے گرداگرد ہیں پاکی بیان کرتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ

وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا

اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں (اور عرض کرتے ہیں) اے

وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا

ہمارے رب۔ آپکی رحمت اور علم ہر چیز کو حاوی ہے سو ان لوگوں کو بخشش دیجئے جنہوں نے توبہ کی اور

سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ (۲۴:۶) وَمَا كَانَ اللّٰهُ

آپکے رستہ پر چلے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیجئے۔ اور اللہ ان پر عذاب

مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝ (۹:۱۸)

نہ کرے گا جس حالت میں کہ وہ استغفار کر رہے ہوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو توبہ کرنے والوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلتَّوَّابِينَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی رو سے کہ۔ (اے محمد) جب آئیں تمہارے پاس ہماری آیتیں ماننے والے

بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

تو کہو، سلام علیکم (سلام ہے تم پر) تمہارے رب نے رحمت و مہربانی کرنا اپنے ذمہ مقرر کر لیا ہے۔

أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ

کہ جو شخص تم میں سے جہالت (نادانی) سے برا کام کر بیٹھے پھر اس کے بعد وہ توبہ کرے اور اصلاح کرے تو

فَإِنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ (۷:۱۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا

اللہ بہت بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کی جناب میں توبہ کرو صاف

إِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا ط عَسٰى رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ

دل کی سچی توبہ۔ امید ہے کہ تمہارا رب تم سے تمہاری برائیاں دور کر دے

وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ (۲۸:۲۰)

اور تم کو جنت کے ایسے باغوں میں داخل کر دے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں۔

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُوا عَنِ

اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور برائیوں کو معاف کرتا ہے

السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝ (۲۵:۴) إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے جانتا ہے۔ بے شک اللہ توبہ کرنیوالوں

التَّوَّابِينَ ۝ (۲:۱۲)

سے محبت رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو مانگنے والوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں

لِلسَّائِلِينَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ع وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ جب میرے بندے تم سے میرے متعلق سوال کریں تو

فَإِنِّي قَرِيبٌ ط أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا

(فرما دیجئے) میں قریب ہوں جب وہ مجھے پکارے تو پکارنے والے کی پکار (عرض) کا میں جواب دیتا ہوں۔

لِی وَالْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ ۝ (۲:۱۸۶) وَقَالَ رَبُّکُمُ

(منظور کرتا ہوں) انکو چاہیئے کہ میرے حکم کو قبول کریں، اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ رشد و فلاح حاصل

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (۴۰:۶۰)

کر سکیں تمہارے رب نے فرمایا ہے۔ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری عرض کو قبول کروں گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ لِلْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو عمل کرنے والوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْعَامِلِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَکَرٍ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ جو شخص نیک عمل کرے گا، مرد ہو یا عورت

اَوْ اُنْثٰی وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْیِیَنَّہٗ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً ج وَلَنَجْزِیَنَّھُمْ

اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو ہم اس کو زندہ رکھیں گے پاکیزہ زندگی کے ساتھ۔ اور ان کو ہم

اَجْرَھُمْ بِاَحْسَنِ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ (۱۶:۹۷) فَاُولٰٓئِکَ

اعمال پر ضرور اجر دیں گے۔ ایسے لوگ

یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ یُرْزَقُوْنَ فِیْھَا بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ (۴۰:۴۰)

جنت میں داخل ہوں گے اور وہاں ان کو بے حساب رزق ملے گا۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَہٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ

اور (جنت میں) کہیں گے۔ اللہ کا شکر ہے جس نے اپنا وعدہ ہم کو سچ کر دکھایا اور ہم کو اس زمین کا

نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّۃِ حَیْثُ نَشَآءُ ج فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۝ (۳۹:۷۴)

وارث کیا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں مقام کریں پس (نیک) عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا اجر ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ لِلْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو روزہ داروں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلصَّآئِمِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن اترا

فِیْہِ الْقُرْاٰنُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ ج

جو لوگوں کیلئے ذریعہ ہدایت ہے اور اس میں ہدایت کی کھلی کھلی نشانیاں ہیں اور حق و

فَمَنْ شَھِدَ مِنْکُمُ الشَّھْرَ فَلْیَصُمْہُ ط وَمَنْ کَانَ مَرِیْضًا اَوْ

باطل کا فیصلہ ہے پس جو شخص تم میں سے اس مہینہ کو پائے تو اسے اس مہینے کے روزے رکھنا چاہئے اور جو بیمار ہو یا

عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ط یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ

سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کی تعداد پوری کرے۔ اللہ تعالیٰ تمہاری آسانی چاہتا ہے۔

وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ وَلِتُکْمِلُوا الْعِدَّۃَ وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی

اور وہ تمہارے لئے مشکل نہیں چاہتا یہ حکم اس لئے ہے کہ تم روزوں کی تعداد پوری کر سکو اور اس

مَا ھَدٰکُمْ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝ (۲:۱۸۵)

ہدایت پر اللہ کی بڑائی بیان کرو۔ امید ہے کہ اس طرح تم اسکے شکر گزار بندے بن سکو گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ لِلْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو حاجیوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْحُجَّاجِ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ لوگوں (کی عبادت) کیلئے جو سب سے پہلا گھر (خانہ کعبہ) بنایا

لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ

گیا وہ قطعاً وہی ہے جو مکہ میں ہے وہ سارے جہانوں کے لئے برکت والا اور انکی ہدایت کا سرچشمہ

بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۭ وَلِلّٰهِ

بھی۔ اس گھر میں کھلی کھلی نشانیاں ہیں خصوصاً مقام ابراہیم اور جس کسی نے گھر میں داخل ہوتا ہے امن میں آجاتا ہے اور

عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۭ (۳:۱۱)

لوگوں پر فرض ہے کہ اللہ ہی کیلئے خانہ کعبہ کا حج کریں جس کو اس تک پہنچنے کا مقدور ہو۔

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا

حج کے لئے (خاص) مہینے ہیں جو معلوم ہیں۔ تو جو شخص ان مہینوں میں حج کی ٹھان لے تو حج میں نہ

رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ

بے پردگی کی کوئی بات کرے نہ گناہ کی نہ جھگڑے کی۔ اور جو بھی نیک کام کرو تو اللہ کو اس کا

يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوْنِ

علم ہوگا۔ راستہ (حج) کا خرچ لیا کرو کیونکہ بہترین زاد راہ (توشہ) پرہیزگاری ہے (یعنی گناہ اور

يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ (۲:۹)

سوال سے بچنا) اے عقل والو مجھ سے ڈرتے رہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو زاہدوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں

لِلزَّاهِدِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ مال اور اولاد دنیوی زندگی کی زینت و آرائش ہیں۔

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

اور باقی رہنے والے اعمال صالح تیرے رب کے پاس ثواب کے اعتبار سے (بدرجہا) بہتر ہیں۔

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۝ (۱۵:۱۸)

اور امید کے اعتبار سے بھی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو نیکوکاروں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلصّٰلِحِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ اِنَّ وَلِيِّ َۦ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ بیشک میرا حامی اللہ ہی ہے جس نے کتاب (قرآن)

الْكِتٰبَ ښ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝ (۹:۱۳) وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اتاری ہے، اور وہ نیکوکاروں کی حمایت کرتا ہے۔ اللہ نے وعدہ فرمایا ہے ان لوگوں

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ (۶:۶)

سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے کہ ان کے لئے بخشش اور ثواب عظیم ہے۔

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

وہ لوگ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور اچھی باتوں کا حکم کرتے ہیں

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ

اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں، یہی

وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ (۴:۱۳)

لوگ نیکوکاروں میں داخل ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو سچوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں۔

لِلصّٰدِقِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور

اتَّقُوا اللّٰہَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ۝ (۱۱:۴،۹) قَالَ اللّٰہُ ھٰذَا

سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ اللہ نے فرمایا

یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُھُمْ لَھُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ

یہ وہ دن ہے جبکہ فائدہ دے گی سچوں کو ان کی سچائی۔ ان کو باغات ملیں گے جن کے

تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ

نیچے نہریں بہتی ہونگی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی و خوش

وَرَضُوْا عَنْہُ ؕ ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝ (۵:۱۱۹)

ہوا اور وہ اللہ سے راضی و خوش ہوئے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو احسان کرنیوالوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْمُحْسِنِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ احسان کرو۔ بیشک اللہ احسان کرنیوالوں کو دوست

الْمُحْسِنِیْنَ ۝ (۲:۸) اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ (۸:۱۴)

رکھتا ہے بیشک اللہ کی رحمت احسان کرنیوالوں کے قریب ہے

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ۙ وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا

واقعی اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ اور جنھوں نے ہمارے لئے جدوجہد

فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰہَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ (۲۱:۱۰)

کی ہم ان کو اپنی راہیں (قرب کامیابی کی) سوجھا دینگے۔ بیشک اللہ احسان کرنیوالوں کے ساتھ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو مقربوں (اہل قرب) کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْمُقَرَّبِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ فَاَمَّآ اِنْ کَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ۝ۙ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ اگر وہ (اللہ کے) مقربوں میں سے ہے تو اس کیلئے

فَرَوْحٌ وَّرَیْحَانٌ ۝ۙ وَّجَنَّتُ نَعِیْمٍ ۝ (۲۷:۱۶) وَالسّٰبِقُوْنَ

آرام و راحت ہے۔ اور فراغت کی روزی ہے اور نعمتوں والی جنت ہے اور سبقت لیجانے والے تو

السّٰبِقُوْنَ ۝ۚ اُولٰٓئِکَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ۚ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝

ہیں جو ایمان میں سبقت لیگئے۔ وہی ہیں مقرب (انکو نعمتوں والی جنت میں جگہ دی جائے گی۔

ثُلَّۃٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۝ۙ وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ۝ؕ عَلٰی سُرُرٍ

انکی بڑی جماعت تو اگلے لوگوں میں سے ہوگی، اور تھوڑی پچھلے لوگوں میں سے ہوگی۔ وہ لوگ جڑاؤ

مَّوْضُوْنَۃٍ ۝ۙ مُّتَّکِئِیْنَ عَلَیْھَا مُتَقٰبِلِیْنَ ۝ (۲۷:۱۴)

تختوں پر آمنے سامنے تکیے لگائے بیٹھا کریں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو مدد دینے والوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْفَآئِزِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ۝

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ (اللہ کے دوست وہ ہیں) جو ایمان لائے اور خدا سے ڈرتے رہے

لَھُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ ۚ لَا تَبْدِیْلَ

انکے لئے دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت کی زندگی میں بھی (خوف و حزن سے بچنے کی) خوشخبری ہے اللہ کی باتیں

لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ ۚ ذٰلِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝ (۱۰ : ۱۲) یَوْمَ تَرَی

بدلتی نہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔ (اے محمدؐ) اُس دن تم

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰی نُوْرُھُمْ بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَ

مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو دیکھو گے کہ انکا نور (ایمان) اُن کے آگے اور اُن کے داہنے طرف چل رہا ہوگا

بِاَیْمَانِھِمْ بُشْرٰىکُمُ الْیَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ

آج تم کو ایسے باغوں کی خوشخبری ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں ہمیشہ

خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ۚ ذٰلِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝ (۵۷ : ۱۲)

ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو نیکو کاروں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْاَبْرَارِ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ (مسلمانو) نیکی یہی نہیں کہ اپنا منہ مشرق اور مغرب

قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰکِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ

کی طرف کر لو۔ بلکہ اصل نیکی تو یہ ہے کہ کوئی اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں اور

الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْکِتٰبِ وَالنَّبِیّٖنَ ۚ وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی

آسمانی کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے۔ اور مال (عزیز) اللہ کی محبت میں

حُبِّہٖ ذَوِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ ۙ

رشتہ داروں، تیمیوں، محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دے

وَالسَّآئِلِیْنَ وَفِی الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ ۚ

اور غلامی وغیرہ کی قید سے (لوگوں کی) گردنوں کے چھڑانے کیلئے دے۔ اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے

وَالْمُوْفُوْنَ بِعَھْدِھِمْ اِذَا عٰھَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِیْنَ

اور جب قول و قرار کریں تو اپنے عہد کو پورا کرنے والے۔ اور ثابت قدم رہنے والے تنگدستی میں

فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِیْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ

اور بیماری میں اور جنگ اور مخالف حالات میں۔ یہی لوگ ہیں جو دعویٰ اسلام میں

صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ (۲ : ۱۷۷)

سچے ہیں۔ اور یہی ہیں جو متقی کہے جا سکتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر خرچ کرنیوالوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْمُنْفِقِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مالوں کو خرچ

اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ

کرتے ہیں ان کی خیرات کی مثال اس دانہ کی سی ہے جس نے سات بالیں اگائیں،

فِیْ کُلِّ سُنْۢبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ ؕ وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ

ہر بالی میں سو دانے۔ اور اللہ کئی گنا کر کے دیتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ

وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ثُمَّ

بڑی وسعت والا اور جاننے والا ہے۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مالوں کو خرچ کرنیکے بعد

لَا یُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًی ۙ لَّھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ

کسی طرح کا احسان نہیں جتاتے اور نہ لینے والے کو کسی طرح کی تکلیف دیتے ہیں اُنکو اپنے رب کے پاس

رَبِّھِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ قَوْلٌ

اجر ملے گا۔ اور (آخرت میں) اُن پر نہ کسی قسم کا خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَۃٌ خَیْرٌ مِّنْ صَدَقَۃٍ یَّتْبَعُھَآ اَذًی ؕ وَاللّٰہُ

اعلیٰ کلچر کی بات کہنا اور (اصرار پر) درگزر کرنا اُس خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد دکھ پہنچایا جائے اور

غَنِیٌّ حَلِیْمٌ ۝ (۲:۳۴) اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ وَیَاْمُرُکُمْ

اللہ بے نیاز اور بردبار ہے۔ شیطان تم کو فقر و فاقہ سے ڈراتا ہے اور تم کو بے حیائی کی

بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰہُ یَعِدُکُمْ مَّغْفِرَۃً مِّنْہُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰہُ

باتوں کا مشورہ دیتا ہے۔ اور اللہ تم سے بخشش اور برکت کا وعدہ فرماتا ہے اور اللہ

وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ (۳:۵) لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ

بہت وسعت و گنجائش والا خوب جاننے والا ہے تم ہرگز نیکی کے درجے کو نہ پاؤ گے جب تک اللہ کی راہ

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ ۝ (۴:۱) قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ

میں ان چیزوں میں سے خرچ نہ کرو گے جو تم کو عزیز ہیں۔ اور کوئی سی چیز بھی تم خرچ کرو اللہ اسکو بخوبی جانتا ہے۔ کہو (خیرات کے طور پر) جو

مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ

اچھی چیز [illegible] ماں باپ [illegible] قریبی رشتہ داروں [illegible] یتیموں [illegible]

وَابْنِ السَّبِیْلِ ؕ (۲:۱۰) لِلْفُقَرَآءِ الَّذِیْنَ اُحْصِرُوْا فِیْ

(خیرات تو) اُن حاجت مندوں کا حق ہے جو اللہ کی راہ میں ایسے — اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔

سَبِیْلِ اللّٰہِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ضَرْبًا فِی الْاَرْضِ ۫ یَحْسَبُھُمُ

گھر گئے ہیں کہ کسبِ معاش کے لئے ملک میں دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے۔ ناواقف شخص ان کے

الْجَاھِلُ اَغْنِیَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُھُمْ بِسِیْمٰھُمْ ۚ

نہ مانگنے کی بنا پر ان کو دولتمند سمجھتا ہے لیکن تم ان کی صورت سے صاف پہچان جاؤ گے (کہ وہ محتاج

لَا یَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ

ہیں) مگر وہ لپٹ کر لوگوں سے نہیں مانگتے۔ تم خیرات کے طور پر جو بھی خرچ کرو اللہ اُس کو بخوبی

بِہٖ عَلِیْمٌ ۝ اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّھَارِ سِرًّا

جانتا ہے جو لوگ رات دن چھپے، ظاہر اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں

وَّعَلَانِیَۃً فَلَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ

تو ان کا ثواب ان کو اپنے پروردگار کے ہاں ملے گا اور اُن پر

وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ (۳:۶) وَسَارِعُوْٓا اِلٰی مَغْفِرَۃٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ

نہ خوف ہو گا نہ غم۔ اور اپنے رب کی مغفرت اور جنت

وَجَنَّۃٍ عَرْضُھَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝

کی طرف لپکو جس کا پھیلاؤ اتنا بڑا ہے جیسے زمین و آسمان کا کہ سجی سجائی تیار ہے متقیوں کیلئے

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ

جو خوشحالی اور تنگدستی میں خرچ کرتے ہیں اور غصّہ کو پیتے ہیں

وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ج (٢:٥)

اور لوگوں کے قصوروں سے درگذر کرتے ہیں۔ اور اللہ احسان کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا اللہ! ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر درود بھیجے۔

صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ ط وَ

ایسا درود جس کی برکت سے آپ ہم کو جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں۔

تَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ ط وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

اور آپ ہماری جملہ حاجتیں برلائیں۔ اور آپ ہم کو تمام برائیوں سے

السَّيِّاٰتِ ط وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ ط وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى

پاک کر دیں، اور جس کی برکت سے آپ ہمکو اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجے عطا فرمائیں اور دنیا و آخرت

الْغَايَاتِ ط مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ ط فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط اِنَّكَ عَلٰى

کی سب بھلائیوں میں آپ ہم کو مرادوں کی انتہا تک پہنچادیں کہ بیشک آپ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ج وَسَلٰمٌ

قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔ پاک ذات ہے تمہارے رب کی جو عزت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ج وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (٢٣:٩ ر)

بیان کرتے ہیں اور سلام ہے پیغمبروں پر۔ اور سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ

حزب چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان بے انتہا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَوَيْتُ بِصَلٰوتِيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یا اللہ! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی نیت کی ہے

وَسَلَّمَ امْتِثَالًا لِاَمْرِكَ وَتَعْظِيْمًا لِنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ کے حکم کی تعمیل میں اور آپ کے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ

کی تعظیم کی غرض سے۔ آپ اپنے فضل و احسان سے اس درود کو

وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِيْ۔ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ

میری طرف سے قبول فرمائیے اور میرے دل سے غفلت کا پردہ اٹھا دیجئے

الصّٰلِحِيْنَ ۝

اور مجھے اپنے نیک بندوں کے زمرہ میں شامل کر دیجئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ

یا اللہ! ہمارے سردار محمدؐ اور انکی آل و اولاد اور اصحاب پر رحمت بھیجئے اتنی تعداد میں

صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

جو علمِ الٰہی میں ہو ایسی رحمت جسکا سلسلہ دائماً اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کی ہمیشگی کیساتھ جاری رہے اور سلام

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِہٖ وَرَسُوْلِہٖ ؕ

بھیجے اللہ تعالیٰ اپنے بندے اور اپنے پیغمبر محمدؐ پر درود و رحمت بھیجے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ

درود و سلام ہو محمدؐ نبی رحمت پر

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

رحمت و سلام ہو محمدؐ پر۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحمت و سلام بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ؕ یَا رَبِّ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ

یا اللہ! محمدؐ پر رحمت بھیجے۔ اے پروردگار۔ اُن پر رحمت و سلام بھیجے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ؕ

یا اللہ! رحمت بھیجے ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ پر اور برکت و سلام بھی بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ ؕ

یا اللہ! محمدؐ پر اور اُن کی آل اولاد پر رحمت بھیجے اور سلام بھی بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ ۔ کَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاھِیْمَ

یا اللہ! مہربانی فرمایئے محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اُسی طرح جس طرح آپ نے مہربانی فرمائی ابراہیمؑ پر اور آل

وَاٰلَ اِبْرَاھِیْمَ ۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

ابراہیمؑ پر کہ بیشک آپ ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے۔

اَللّٰھُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ

یا اللہ رحم و کرم فرمایئے محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اُسی طرح جس طرح آپ نے رحم و کرم فرمایا

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

ابراہیمؑ پر اور آل ابراہیمؑ پر کہ بیشک آپ ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے۔

اَللّٰھُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ۔ کَمَا تَحَنَّنْتَ

یا اللہ! مہربانی و شفقت فرمایئے محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اُسی طرح جس طرح آپنے مہربانی و شفقت

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

فرمائی ابراہیمؑ پر اور آل ابراہیمؑ پر کہ بیشک آپ ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

یا اللہ نازل فرمایئے اپنی رحمتیں اور اپنی برکتیں محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اُسی طرح

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

جس طرح آپ نے نازل فرمائیں ابراہیمؑ پر اور آل ابراہیمؑ پر کہ بے شک آپ ہیں

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

خوبیوں والے بزرگی والے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ۔ کَمَا صَلَّیْتَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ پر اُسی طرح جس طرح آپ نے رحمت بھیجی

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

ابراہیمؑ پر اور آلِ ابراہیمؑ پر کہ بیشک آپ ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے۔

اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ - كَمَا سَلَّمْتَ

یا اللہ سلام بھیجئے محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ پر اسی طرح جس طرح آپ نے سلام بھیجا

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ - اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ -

ابراہیمؑ پر اور آل ابراہیم پر کہ بیشک آپ ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے -

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ - كَمَا بَارَكْتَ

یا اللہ! برکت نازل فرمایئے محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اسی طرح جس طرح آپنے برکت

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ - اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ -

نازل فرمائی ابراہیمؑ پر اور آل ابراہیم پر کہ بیشک آپ ہیں خوبیوں والے بزرگی والے -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ - وَسَلِّمْ عَلٰى

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر - اور سلام بھیجئے محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ - وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

برکت نازل فرمایئے محمدؐ پر آل محمدؐ پر اسی طرح جس طرح آپ نے رحمت بھیجی اور

كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

سلام بھیجا اور برکت نازل فرمائی ابراہیمؑ پر اور آل ابراہیم پر کہ بے شک آپ

اِبْرَاهِيْمَ - اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ -

ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت بھیجئے سلام بھیجئے اور برکت نازل فرمایئے محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ پر

كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اسی طرح جس طرح آپ نے رحمت بھیجی سلام بھیجا اور برکت نازل فرمائی ابراہیمؑ پر اور

فِى الْعٰلَمِيْنَ - اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ -

آلِ ابراہیمؑ پر تمام جہانوں میں کہ بیشک آپ ہیں خوبیوں والے بزرگی والے -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ - وَّ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ پر اور انکی جملہ آل اولاد پر اور

عَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖٓ اَجْمَعِيْنَ - بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

اصحاب پر بھی رحمت ومہربانی سے اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ - وَّ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے اور برکت نازل فرمایئے ہمارے سردار محمدؐ پر اور انکی بیبیوں

اَزْوَاجِهٖٓ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ - وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖٓ اَجْمَعِيْنَ ط

پر جو ایمان والوں کی مائیں ہیں، اور ان کی تمام اولاد واصحاب پر بھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ - وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر اور ان کی اولاد واصحاب

اَصْحَابِهٖ - خَزَنَةِ اَسْرَارِهٖ - وَمَعَادِنِ اَنْوَارِهٖ - وَكُنُوْزِ

پر جو ان کے رازوں کے خزانے دار - ان کے انوار کی کانیں - اور حقائق

الْحَقَآئِقِ - وَهُدَاةِ الْخَلَآئِقِ - وَنُجُوْمِ الْهُدٰى لِمَنِ

کے خزینے اور مخلوقات کے رہنما ہیں اور جو انکی پیروی کریں ان کیلئے ہدایت کے

اقتدی۔ وسلم تسلیما کثیرا دائما ابدا۔

ستارے ہیں اُن پر خوب کثرت سے ہمیشہ ابد تک سلام بھیجیے۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ)

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے اور برکت نازل فرمائیے ہمارے سردار ہمارے آقا محمد

محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وازواجہ

جو نبی امی ہیں اور اُن کی آل اولاد اور اصحاب اور اُن کی بیبیوں پر جو ایمان والوں کی مائیں ہیں

امھات المؤمنین وذریاتہ۔ وعلی المؤمنین

اور اُن کی نسل پر۔ اور ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتوں پر اور

والمؤمنات والمسلمین والمسلمات۔ کما صلیت و

اسلام لانے والے مرد اور اسلام لانے والی عورتوں پر اُسی طرح جس طرح آپ نے رحمت بھیجی

سلمت وبارکت علی سیدنا ابراھیم۔ وعلی اٰل سیدنا

سلام بھیجا اور برکت نازل فرمائی ہمارے سردار ابراہیمؑ اور ہمارے سردار ابراہیم کی آل اولاد پر تمام

ابراھیم فی العٰلمین۔ انک حمید مجید۔

جہانوں میں کہ بیشک آپ ہی ہیں خوبیوں والے بزرگی والے۔

(للحاج مولانا مناظر احسن الگیلانی رحمۃ اللہ علیہ)

اللھم صل وسلم علی سیدنا ومولانا محمد

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمدؐ پر

وعلی جمیع اخوانہ من النبیین والصدیقین والشھداء

اور اُن کے تمام بھائیوں پر نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیکوکاروں

والصالحین الی یوم الدین ط

میں سے انصاف کے دن تک۔

اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد و اٰدم ونوح

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اور آدمؑ ونوحؑ

وابراھیم وموسٰی وعیسٰی وما بینھم من النبیین

وابراہیمؑ وموسیٰؑ وعیسیٰؑ اور اُن کے درمیان کے تمام نبیوں اور پیغمبروں

والمرسلین۔ صلوات اللہ وسلامہ علیھم اجمعین ط

پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں اور سلام ہو ان سب پر

اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی جمیع

یا اللہ! رحمت وسلام ہو ہمارے سردار محمدؐ پر اور تمام نبیوں

الانبیاء والمرسلین۔ صلوات اللہ وسلامہ

اور رسولوں پر اللہ کی رحمتیں اور سلام ہو

علیھم اجمعین ط

ان سب پر۔

اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی جبریل

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اور جبریلؑ

وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَعَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ

و میکائیلؑ و اسرافیلؑ و عزرائیلؑ اور مقرب فرشتوں پر

الْمُقَرَّبِیْنَ ط صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ

اللہ کی رحمتیں ہوں اور اُس کا سلام ہو اِن سب پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے محمدؐ پر جو اگلوں

وَالْاٰخِرِیْنَ ۔ وَعَلٰٓی اَزْوَاجِہٖ وَعِتْرَتِہِ الطَّاھِرِیْنَ ۔

اور پچھلوں کے سردار ہیں اور اُن کی بیبیوں اور اُنکی پاک اولاد پر اور تمام

عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ

نبیوں اور رسولوں اور مقرب فرشتوں اور اللہ کے نیکو کار

وَعِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ۔ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

بندوں پر۔ اے سب رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(المولف الیاس البرنی رحمتہ اللہ علیہ)

صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ ۔ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ

اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتوں اور اُسکے نبیوں اور پیغمبروں اور اُسکی تمام

خَلْقِہٖ ۔ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ ۔ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ

مخلوق کے درود ہوں ہمارے سردار محمدؐ اور اُنکی آل و اولاد اور صحاب پر۔ محمدؐ پر اور ان سب پر سلام ہو۔

اَلسَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اُسکی برکتیں ہوں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر اُن کے شایان شان۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر اُسی طرح جس طرح آپکی پسند اور

وَتَرْضٰی لَہٗ ۔

مرضی ہو اُن کے لئے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ ۔

اللہ تعالیٰ رحمت بھیجے آنحضرتؐ پر اور اُنکی آل و اولاد اور صحاب اور اُنکی بیبیوں پر

مُنْتَھٰی مَرْضَاۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَرْضَاتِہٖ ط

اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ کی خوشنودیوں کی انتہا تک۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلَیْہِ وَاجْزِہٖ

یا اللہ رحمت بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر اور اُن پر سلام بھیجے اور اُنکو ہماری طرف سے

عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط

وہ جزا دیجئے جو اُن کے شایان ہو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر

صَلوٰةً دَآئِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ ط

ہمیشہ جاری رہنے والی پسندیدہ رحمت جسکے ذریعہ ہماری طرف سے آنحضرتؐ کا حقِ عظیم ادا فرمائیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً تَكُوْنُ لَكَ

یا اللہ! (ہم دعا کرتے ہیں) آپ رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر ایسی رحمت جس میں

رِضَآءً وَّ لِحَقِّهٖ اَدَآءً ط

آپکی خوشنودی ہو اور آنحضرتؐ کا حق ادا ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر ایسی رحمت جس میں آپ کی

صَلوٰةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

خوشنودی ہو اور آنحضرتؐ کی خوشنودی ہو اور جسکی وجہ سے آپ ہم سے راضی اور خوش ہو جائیں اے تمام جہانوں کے پروردگار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ

یا اللہ! رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اس طرح جس طرح آپکی پسند و مرضی ہو کہ آپ اُن پر

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ۔

رحمت بھیجیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ

یا اللہ! رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اسی طرح جس طرح آپنے ہمیں حکم دیا کہ ہم ان کیلئے دعائے

اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ۔

رحمت کریں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَآ

یا اللہ! رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اُسی طرح جس طرح ہمارے لئے لازم ہے کہ اُن کیلئے

اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ۔

دعائے رحمت کریں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

یا اللہ! رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر اُسی طرح جس

مُحَمَّدٍ كَمَا يَجِبُ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ط

طرح ان کے لئے دعائے رحمت کرنا واجب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

یا اللہ! رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر اُسی طرح جس

مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ط

طرح لازم ہے کہ ان کیلئے دعائے رحمت کی جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِكَ۔ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر اپنی مخلوقات کی گنتی کے برابر۔ اور رحمت بھیجیے محمدؐ پر آپ کی اپنی

رِضَآءَ نَفْسِكَ۔ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ۔ وَصَلِّ عَلٰى

خوشنودی کے مطابق۔ اور رحمت بھیجیے محمدؐ پر اپنے عرش کے بوجھ کے برابر۔ اور رحمت بھیجیے محمدؐ پر اُس روشنائی

مُحَمَّدٍ مِّدَادَ كَلِمَاتِكَ۔ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّبْلَغَ عِلْمِكَ وَاٰيَاتِكَ

کی مقدار میں جس سے آپکی باتیں لکھی جاسکیں۔ اور رحمت بھیجیے محمدؐ پر اپنے علم اور اپنی نشانیوں کی پہنچ اور انتہا تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدَ

یا اللہ رحمت بھیجے ہمارے سردار محمد پر اپنے درودوں میں سے افضل درود اپنی مخلوقات کی گنتی کے

خَلْقِكَ - وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

برابر اور آپکی اپنی خوشنودی کے مطابق اور اپنے عرش کے بوجھ کے برابر اور اس روشنائی کی مقدار میں جس سے آپکی

وَمُبْلَغَ عِلْمِكَ وَاٰيَاتِكَ ۝

باتیں لکھی جا سکیں اور آپ کے علم اور نشانیوں کی پہنچ کی انتہا تک

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ - وَرِضَاءَ

رحمت بھیجے اللہ ہمارے سردار محمد پر اپنی مخلوقات کی گنتی کے برابر اور اپنی خوشنودی کے مطابق

نَفْسِهٖ - وَزِنَةَ عَرْشِهٖ - وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ - وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ

اور اپنے عرش کے بوجھ کے برابر اور اس روشنائی کی مقدار میں جس سے اس کی باتیں لکھی جا سکیں اور

وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ - اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

ان کے گھر والوں اور انکی اولاد پاک پر انصاف کے دن تک۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى

یا اللہ رحمت بھیجے محمد پر اور آل محمد پر ان لوگوں کی گنتی کے برابر جنہوں نے ان پر درود بھیجا۔

عَلَيْهِ - وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ

اور رحمت بھیجے محمد پر اور آل محمد پر ان لوگوں کی گنتی کے برابر جنہوں نے ان پر درود

لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ -

نہیں بھیجا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ

یا اللہ رحمت بھیجے محمد پر اور آل محمد پر جب جب یاد کریں ان کو یاد کرنے والے

الذَّاكِرُوْنَ - وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ

اور رحمت بھیجے محمد پر اور آل محمد پر جب جب ذکر سے غفلت کریں غفلت کرنے

عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ - وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۝

والے اور خوب خوب کثرت سے سلام بھیجے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى - وَصَلِّ

یا اللہ رحمت بھیجے محمد پر رات میں جب وہ چھا جائے - اور رحمت بھیجے محمد پر

عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى - وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى

پر دن میں جب وہ روشن ہو جائے - اور رحمت بھیجے محمد پر پچھلی اور پہلی زندگی

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝

میں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

یا اللہ رحمت بھیجے ہمارے سردار محمد پر اور انکی آل اولاد پر اور صحابہ پر اور خوب خوب کثرت سے سلام

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا دَآئِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۝

بھیجے ستھرا برکت والا سلام جسکا سلسلہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کی ہمیشگی کے ساتھ جاری رہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ

یا اللہ رحمت بھیجے ہمارے سردار محمد پر اور ان کی بیبیوں پر جو مسلمانوں

أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ الْمُبَارَكِيْنَ

کی مائیں ہیں اور اُن کی پاک آل اولاد اور اُن کی برکت والی نسل اور

وَصَحَابَتِهِ الْاَكْرَمِيْنَ ۔ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ اِلٰى

بہت بزرگ صحابہ پر رحمت مسلسل جو بار بار ہوتی رہے انصاف

يَوْمِ الدِّيْنِ ۔

کے دن تک ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ

یا اللہ! رحمت بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر اور اُنکی آل اولاد اور اصحاب پر ایسی رحمت جو

بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ ۔ وَعَلٰى اٰلِهٖ

ہمیشہ جاری رہے آپ کی ہمیشگی کے ساتھ اور باقی رہے آپکی بقا کے ساتھ جس کی انتہا نہ ہو

وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ؕ

آپکے علم کے سوا اور سلام بھی بھیجئے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر اتنی تعداد میں جو علم الٰہی میں ہو ایسی رحمت جسکا سلسلہ

صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ؕ

دوامًا اللہ تعالےٰ کی بادشاہت کی ہمیشگی کے ساتھ جاری رہے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ

یا اللہ! درود بھیجئے محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اپنے درودوں میں سے افضل درود اپنی

صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ ۔

معلومات گنتی کے برابر ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر اور اُنکی آل اولاد پر اللہ تعالےٰ کے

عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰهِ وَاِفْضَالِهٖ ؕ

انعام اور فضل کی تعداد کے برابر ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ پر اور اُن کی

اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ ؕ

آل اولاد اور بیبیوں اور نسل پر ان کی سانسوں کی گنتی کے برابر ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ نبی اُمّی (اَن پڑھ) پر اور

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا لَا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا

اُنکی آل اولاد اور بیبیوں پر ایسی رحمت اور سلام جنکی تعداد کا شمار نہ ہو اور جس کا

وَلَا يُقْطَعُ مَدَدُهُمَا ۔

پھیلاؤ کبھی طے نہ ہو ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ

یا اللہ! رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر اور اُنکی اولاد پر آپکے تمام معلومات کی

مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۔

گنتی کے برابر ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

یا اللہ ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل اولاد پر

مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۔

ہر پل اور ہر سانس میں آپکے تمام معلومات کی گنتی کے برابر ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ ۔ اَفْضَلَ

یا اللہ درود بھیجئے ہمارے سردار ہمارے آقا محمد ﷺ پر آپکے درودوں میں سے افضل درود آپکی

صَلَوَاتِكَ عَدَدَ اٰيَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ۔

نشانیوں کی گنتی کے برابر اور اُس روشنائی کی مقدار میں جس سے آپکی باتیں لکھی جاسکیں ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

یا اللہ ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل اولاد پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ ؕ

اتنی تعداد میں جس کا احاطہ آپ کے علم نے کر لیا ہو ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

یا اللہ ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل اولاد پر اتنی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُكَ ؕ

تعداد میں جس کا شمار آپکی کتاب (لوح محفوظ) میں ہے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

یا اللہ ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور انکی آل اولاد اور

اَصْحَابِهٖ ۔ بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا ۔

اصحاب پر جو کچھ قرآن میں ہے حرف بحرف اسکی گنتی کے برابر ۔ اور ہر حرف کی

وَبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ؕ

تعداد ہزار ہزار رحمت وسلام بھیجئے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

یا اللہ ! رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور انکی آل اولاد اور اصحاب پر اور سلام بھی

وَسَلِّمْ ۔ عَدَدَ مَا كَانَ وَعَدَدَ مَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا هُوَ

بھیجئے جو کچھ ہو چکا ہے اس کی گنتی کے برابر اور جو ہو رہا ہے اسکی گنتی کے برابر اور علم الٰہی

كَائِنٌ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ ۔

میں جو کچھ ہونے والا ہے اسکی گنتی کے برابر ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ

یا اللہ ! رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ان کی آلِ پاک پر

صَلٰوةً تَمْلَاُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ ؕ

خوب رحمت کہ آسمانوں اور زمینوں کو بھر دے ۔

(للمولف الیاس البرنی رحمتہ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
یا اللہ! ہمارے سردار محمد پر اور ہمارے سردار محمد کی آل اولاد پر درود بھیج
مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ
ایسا درود جسکی برکت سے آپ ہم کو جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں
وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ
اور آپ ہماری حاجتیں بر لائیں - اور آپ ہم کو تمام برائیوں سے
السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا
پاک کر دیں - اور جس کی برکت سے آپ ہمکو اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجے عطا فرمائیں
بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ
دنیا اور آخرت کی سب بھلائیوں میں آپ ہم کو مرادوں کی انتہا تک پہنچا دیں
وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
بے شک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں -
سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ
پاک ذات ہے تمہارے رب کی جو عزت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں
وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
اور سلام ہے پیغمبروں پر - اور سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ

حزب پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ نَوَیْتُ بِصَلٰوتِیْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
یا اللہ! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی نیت کی ہے آپ کے
وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِّاَمْرِکَ وَتَعْظِیْمًا لِّنَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
حکم کی تعمیل میں اور آپ کے نبی ہمارے سردار محمد ﷺ کی تعظیم وادب کی غرض سے
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ بِفَضْلِکَ وَاِحْسَانِکَ
آپ اپنے فضل واحسان سے اس درود کو میری طرف سے قبول فرمائیے -
وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَۃِ عَنْ قَلْبِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ
اور میرے دل سے غفلت کا پردہ اٹھا دیجئے - اور مجھے اپنے نیک بندوں میں
الصّٰلِحِیْنَ ۝
شامل کر دیجئے -

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ
یا اللہ ہمارے سردار محمد اور انکی آل اولاد واصحاب پر رحمت بھیجئے اتنی تعداد میں جو علم الٰہی میں ہو

صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

ایسی رحمت جسکا سلسلہ دوام اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کی ہمیشگی کے ساتھ جاری رہے اور سلام بھی بھیجیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ

یا اللہ رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمد نبی امی پر اور انکی آل اولاد پر اور برکت نازل

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

فرمایئے اور سلام بھیجیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

یا اللہ رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمد پر جو آپ کے بندے اور آپ کے رسول نبی

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

امی ہیں اور انکی آل اولاد اور صحابہ پر اور سلام بھی بھیجیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ

یا اللہ رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمد نبی امی پر جو آپ کے محب و محبوب ہیں

الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

عالی قدر اور عظیم المرتبت۔ اور آپ کی آل و اولاد و اصحاب اور سلام بھی بھیجیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَلٰى قَدْرِ حُسْنِهٖ

یا اللہ رحمت بھیجیے محمد پر اور ان کی آل اولاد پر بقدر ان کے

وَجَمَالِهٖ ط

حسن و جمال کے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ حُسْنِهٖ

یا اللہ رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمد پر بقدر ان کے حسن و جمال،

وَجَمَالِهٖ وَفَضْلِهٖ وَكَمَالِهٖ وَبَذْلِهٖ وَنَوَالِهٖ وَفَقْرِهٖ وَسُؤَالِهٖ

فضل و کمال بخشش و عطا اور ان کی احتیاج اور مانگ اور انکی کامرانی و حسن انجام کے

وَفَوْزِهٖ وَمَآلِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور ان کی آل اولاد اور اصحاب پر بھی اور برکت نازل فرمایئے اور سلام بھیجیے

(للمولف الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار ہمارے آقا محمد رحمت والے نبی

الرَّحْمَةِ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا وَّظَاهِرًا وَّبَاطِنًا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

پر۔ اول، آخر، ظاہر، باطن۔ اور ان کے آل اولاد اور اصحاب پر،

اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط

انصاف کے دن تک۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

یا اللہ انصاف کے دن تک رحمت و سلام بھیجیے محمد پر جو رسولوں کے سردار ہیں اور جن پر

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے اور جنکی نبوت قیامت تک جاری رہے اور جو جملہ جہانوں کیلئے رحمت ہیں۔

مَحْبُوْبِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ - اَلْمَرْفُوْعِ الذِّکْرِ فِی الْمَلٰٓئِکَۃِ

گنہگاروں کی سفارش کرنے والے - اور تمام جہانوں کے پروردگار کے محبوب ہیں جنکا ذکر

الْمُقَرَّبِیْنَ - اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ -

مقرب فرشتوں میں بلند کیا گیا ہے -

(للمولف الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ - رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو عالموں کیلئے رحمت ہیں اور جن پر

وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ - اَلْمُؤَیَّدِ بِالرُّوْحِ الْاَمِیْنِ - صَاحِبِ

نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے اور جنکی نبوت قیامت تک جاری ہے جنکی مدد جبرائیل امین کے ذریعہ کیگئی ہے اور جو کتاب

الْکِتَابِ الْمُبِیْنِ - وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ اَجْمَعِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

مبین (قرآن) والے ہیں اور انکی جملہ آل اولاد اور اصحاب پر بھی اے سب رحم کرنیوالوں سے بڑھکر رحم کرنیوالے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الصَّادِقِ الْاَمِیْنِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو سچے امانت دار ہیں اور رحمت بھیجئے ہمارے

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ جَآءَ بِالْحَقِّ الْمُبِیْنِ

سردار محمدؐ پر جو لے آئے حق روشن (یعنی قرآن) اور رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَرْسَلْتَہٗ رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

جن کو آپ نے تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا - اور رحمت بھیجئے ہمارے

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

سردار محمدؐ پر اور جملہ نبیوں اور رسولوں پر - اور آنحضرتؐ کی جملہ آل

وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اولاد اور اصحاب پر بھی -

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے اور برکت نازل فرمایئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو کھولنے

لِمَآ اُغْلِقَ - وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ - وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ -

والے ہیں اس چیز کے جو بند کیگئی اور ختم کرنیوالے ہیں اس چیز کے جو پہلے گذر چکی اور مدد کرنیوالے ہیں حق کی حق

وَالْھَادِیْٓ اِلٰی صِرَاطِکَ الْمُسْتَقِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی

کے ساتھ اور ہدایت کرنیوالے ہیں تیری سیدھی راہ کی طرف - رحمت بھیجے اللہ اُن پر اور اُن کی

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ حَقَّ قَدْرِہِ الْعَظِیْمِ

آل اولاد اور اصحاب پر اُن کے عظیم الشان مرتبہ کے مطابق -

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِیَآئِکَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو آپکے نبیوں میں سب سے زیادہ فضیلت رکھنے والے

وَاَکْرَمِ اَصْفِیَآئِکَ - وَاِمَامِ اَوْلِیَآئِکَ - اَلْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ -

ہیں اور آپکے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگی والے ہیں اور آپکے دوستوں کے پیشوا ہیں ایمان والوں کیلئے خوشخبری

السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ الرَّسُوْلِ الْکَرِیْمِ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ

دینے والے اور کافروں کو ڈرانے والے ہیں - جو نورانی بنانے والے چراغ اور بخشش کرنیوالے رسول اور ایمان والوں کیلئے

الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ الْهَادِيْ اِلَى الصِّرَاطِ

بچے شفقت والے اور رحمت خاص والے ہیں سچے امانتدار واضح حق ہیں روشن۔ سیدھا راستہ بتانے

الْمُسْتَقِيْمِ الَّذِيْ اٰتَيْتَهٗ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ

والے جنکو آپ نے دہرائی جانیوالی سات آیتیں (سورۂ فاتحہ) اور عظیم الشان قرآن عطا فرمایا

(للمؤلف الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى عَيْنِ الْعِنَايَةِ - وَزَيْنِ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے اور برکت نازل فرمائیے (محمدؐ پر) جو اول عنایت ہیں اور

الْقِيَامَةِ - وَكَنْزِ الْهِدَايَةِ - وَطِرَازِ الْحُلَّةِ - وَعَرُوْسِ

قیامت کی آرائش ہیں۔ اور ہدایت کے خزینے ہیں۔ اور لباس تخلیق کی بہترین وضع ہیں اور ملک

الْمَمْلَكَةِ - وَلِسَانِ الْحُجَّةِ - وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ - وَاِمَامِ

حکومت کے نوشہ ہیں حجت ودلیل کی زبان ہیں اور امت کیلئے سفارش کرنیوالے ہیں اہل حضور اللہ

الْحَضْرَةِ - وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَاشِفِ الْغُمَّةِ

اہل قرب کے امام ہیں۔ اور رحمت والے نبی ہیں۔ ہمارے سردار محمدؐ جو درد اور دکھ کے دور کرنیوالے ہیں۔

(السید احمد البدوی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو آپکے بندے اور رسولؐ ہیں

عَيْنِ الْعِنَايَةِ - شَمْسِ الْهِدَايَةِ - كَاشِفِ الْغُمَّةِ

اول عنایت ہیں۔ ہدایت کے آفتاب ہیں درد دکھ کے دور کرنے والے

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ - نَاصِرِ الْمِلَّةِ - شَفِيْعِ الْاُمَّةِ - يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور رحمت والے نبی ہیں دین وملت کے مددگار ہیں اور قیامت کے دن امت کیلئے سفارش کرنیوالے ہیں

يَوْمَ تَخْشَعُ الْاَصْوَاتُ وَتَشْخَصُ الْاَبْصَارُ

جس روز (ہیبت سے) آوازیں پست ہو جائیں گی اور آنکھیں پتھرا جائیں گی۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ لَّهُ الْاَخْلَاقُ الرَّضِيَّةُ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے اس ذات گرامی پر جس کے اخلاق دلکش

وَالْاَوْصَافُ الْمَرْضِيَّةُ وَالْاَقْوَالُ الشَّرْعِيَّةُ

اور صفات پسندیدہ ہیں۔ جن کے اقوال شریعت کے مطابق

وَالْاَحْوَالُ الْحَقِيْقِيَّةُ وَالْعِنَايَاتُ الْاَزَلِيَّةُ وَالسَّعَادَاتُ

اور احوال حقیقت کے مطابق ہیں جس پر عنایتیں ازلی ہیں۔ اور جسکی سعادتیں

الْاَبَدِيَّةُ اِنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِكَ

ابدی ہیں کہ بیشک وہ آپکی مخلوقات میں بہترین ہیں۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ فَضَّلْتَهٗ عَلٰى جَمِيْعِ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے اس ذات گرامی پر جس کو آپ نے اپنی

مخلوقاتک - وکرمتہ علی عموم موجوداتک - وخصصتہ

مخلوقات میں سب سے زیادہ فضیلت دی۔ اور جسکو تمام موجودات میں سب سے زیادہ بزرگی دی اور

بمقام المحبوبیۃ - وبعثتہ الی کافۃ الانس والجن

جسکو محبوبیت کے مقام پر مخصوص فرمایا۔ اور جس کو جملہ انسانوں اور جنوں کی طرف مبعوث فرمایا

القسیم الوسیم النبی الکریم سید الانبیاء والمرسلین

جو حسین و جمیل نبی کریم ہیں۔ نبیوں اور رسولوں کے سردار یعنی ہمارے سردار محمد اور

سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ اجمعین یا ارحم الراحمین

انکی جملہ آل اولاد و اصحاب پر بھی۔ اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

اللھم صل علی نورک المبین - وحبلک المتین -

یا اللہ! رحمت بھیجے اپنے روشن نور پر۔ اور اپنے مضبوط بندھن

وحصنک الحصین - وجلالک الحکیم - وجمالک الکریم

اور اپنی مضبوط پناہ گاہ پر۔ اور اپنے حکمت والے جلال اور اپنے کرم والے جمال پر

وعبدک القدیم - سیدنا ومولٰنا محمد وعلی الہ واصحبہ

انکے قدیم بندے یعنی ہمارے سردار ہمارے آقا محمد پر اور انکی آل اولاد و اصحاب پر اور برکت و

وبارک وسلم

سلام بھی بھیجے۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد امام الخیر و

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار محمد پر جو بھلائی کے امام اور بھلائی کے رہنما

قائد الخیر ورسول الرحمۃ -

اور رحمت والے رسول ہیں۔

اللھم صل وسلم علی نبیک ورسولک محمد الذی

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے اپنے نبی اپنے رسول محمد پر جو

جاء بالقران الکریم وصل وسلم علی نبیک ورسولک

قرآن کریم لائے اور رحمت و سلام بھیجے اپنے نبی اپنے رسول محمد پر

محمد الذی ھدانا الی الصراط المستقیم

جنہوں نے ہم کو سیدھے راستے پر چلایا۔

اللھم صل وسلم علی محمد الذی جاء بالوحی و

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے محمد پر جو وحی اور قرآن

التنزیل واسرٰی بہ الملک الجلیل - مازاغ البصر

لائے اور جن کو (شب معراج میں) لیکر گیا اللہ جلال والا بادشاہ۔ ان کی نظر نہ بہکی

وما طغٰی لقد رای من ایت ربہ الکبرٰی صلی اللہ علیہ

نہ اچٹی۔ بیشک دیکھیں انہوں نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں۔ درود بھیجے اللہ ان پر اور

والہ صلوۃ مقرونۃ بالحسن والجمال والخیر والکمال

انکی آل اولاد پر ایسا درود جو حسن و جمال، خیر و کمال اور افضال سے

وَالْاَفْضَالِ ط

وابستہ و پیوستہ ہو۔

(للمؤلف الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی کَاشِفِ

یا اللہ رحمت بھیجئے رحمت والے نبی پر۔ یا اللہ رحمت بھیجئے درد دکھ کے

الْغُمَّۃِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُجَلِّی الظُّلْمَۃِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

دور کرنیوالے پر۔ یا اللہ رحمت بھیجئے (کفر کی) تاریکی کے دور کرنیوالے پر۔ یا اللہ رحمت بھیجئے امت

شَفِیْعِ الْاُمَّۃِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَوْلَی النِّعْمَۃِ ط وَعَلٰٓی اٰلِہٖ

کیلئے سفارش کرنیوالے پر۔ یا اللہ رحمت بھیجئے نعمت پہنچانیوالے پر۔ اور اُن کی آل اولاد اور

وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

اصحاب پر اور برکت وسلام بھی بھیجئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ھُوَ بَدْرُ التَّمَامِ۔ نُوْرُ الظَّلَامِ۔

یا اللہ رحمت بھیجئے محمد پر کہ وہ چودھویں رات کے پورے چاند ہیں۔

صَاحِبُ الْمَقَامِ۔ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ یَوْمَ الْقِیَامِ ط

اندھیریوں کے نور ہیں۔ بڑی بڑی نعمتوں والے ہیں قیامت کے دن گنہگاروں کیلئے سفارش کرنیوالے ہیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الدَّاعِیْ اِلٰی دَارِ السَّلَامِ۔ وَعَلٰی اٰلِہٖ

یعنی محمد بن عبداللہ جو بلانیوالے ہیں سلامتی کے گھر جنت کی طرف۔ اور انکی آل اولاد

وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ط

اور اصحاب پر اور سلام بھی بھیجئے۔

(للشیخ الاکبر الشیخ محی الدین ابن عربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بَلَّغَ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جنہوں نے رسالت کی تبلیغ

الرِّسَالَۃَ۔ وَاَدَّی الْاَمَانَۃَ۔ وَنَصَحَ الْاُمَّۃَ۔ وَکَشَفَ الْغُمَّۃَ

فرمائی۔ اور امانت کو پہنچایا۔ اور اپنی امت کی خیر خواہی فرمائی۔ اور دکھ درد کو دور فرمایا

وَجَلَّی الظُّلْمَۃَ۔ وَجَاھَدَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَعَبَدَ رَبَّہٗ حَتّٰی

اور (کفر کے) اندھیرے کو دور کر دیا۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد فرمایا۔ اور اپنے رب کی عبادت کی

اَتَاہُ الْیَقِیْنُ ط

یہانتک کہ انکو موت آگئی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْٓ اِذَا قَالَ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر کہ انہوں نے جب کچھ کہا آپنے

صَدَّقْتَہٗ۔ وَاِذَا سَاَلَ اَعْطَیْتَہٗ۔ اَلَّذِیْ عَظَّمْتَ شَانَہٗ۔

تصدیق فرمائی۔ اور جو مانگا آپنے عطا فرمایا۔ جن کو آپ نے عظیم الشان بنایا اور انکی

وَبَیَّنْتَ بُرْھَانَہٗ۔ وَرَفَعْتَ مَکَانَہٗ۔ وَشَرَّفْتَ بُنْیَانَہٗ۔

دلیل حجت کو آپنے واضح کر دیا اور انکے رتبہ کو آپنے بلند کیا اور انکی عمارت (دین) کو آپنے خاص شرف بخشا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

یا اللہ! رحمت بھیجئے اپنے بندے محمدؐ اور اپنے رسول نبی امی پر جنہوں نے

الَّذِيْ بَلَّغَ رِسَالَتَكَ - وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ - وَاَنْفَذَ حُكْمَكَ

آپکے پیام رسالت کو پہنچایا - اور آپکے حدود کو قائم کیا - اور آپ کے احکام کو نافذ کیا

وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ - وَنَهٰى عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ -

اور آپکی طاعت کا حکم فرمایا اور آپکی نافرمانی سے منع فرمایا اور آپکے بندوں کی خیر خواہی فرمائی -

وَوَفٰى بِعُهُوْدِكَ - وَاجْزِهِ خَيْرَ الْجَزَاءِ - وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ

اور آپکے عہدوں کو پورا کیا - لہذا اُن کو بہترین جزا عنایت فرمایئے - اور سلام ہو اُن پر اور

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔

اللہ کی رحمت اور اُسکی برکتیں ہوں -

للمولف مولٰنا الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ - فِيْ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے پیغمبروں کے سردار محمدؐ پر ہر وقت

كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ - اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ

ہر آن - انصاف کے دن تک -

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ - فِيْ جَمِيْعِ الْاَوْقَاتِ

یا اللہ! جملہ اوقات میں بزرگ ترین درود بھیجئے مخلوقات میں سب سے

عَلٰى اَشْرَفِ الْمَخْلُوْقَاتِ - سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

زیادہ شرف رکھنے والے پر یعنی ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ پر جو کامل ترین

اَكْمَلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ ؕ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

ہیں زمین والوں اور آسمان والوں میں - اور برکت اور سلام بھی بھیجئے -

للمولف مولٰنا الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو اگلوں اور پچھلوں کے سردار ہیں -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ ؕ

یا اللہ! رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر ہر وقت، ہر آن

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى

یا اللہ! رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر عالم ارواح کے اکابر

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ

میں انصاف کے دن تک -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ - وَصَلِّ

یا اللہ! رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر اگلوں میں - اور رحمت بھیجئے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۔ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمدؐ پر پچھلوں میں - اور رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر

فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ ۔ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ

ہر وقت ہر آن اور رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر تمام جہانوں میں

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۔ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاۗءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَ

انصاف کے دن تک۔ اور رحمت بھیجئے جملہ نبیوں اور رسولوں پر

عَلَی الْمَلٰۗئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ ۔ وَعَلٰی عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ

اور مقرب فرشتوں پر اور اپنے نیکوکار بندوں پر

وَارْحَمْنَا وَاحْشُرْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ ۔ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ

اور ہم پر رحم فرمائیے اور نیکوں سب کے ساتھ اٹھائیے اپنی رحمت سے اے رحم کرنیوالوں میں

الرّٰحِمِیْنَ ۔

سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

(للمؤلف مولانا محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

صَلَوَاتُ اللّٰہِ الْبَرِّ الرَّحِیْمِ ۔ وَالْمَلٰۗئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ

درود ہوں انصاف کے دن تک احسان کرنیوالے اور بے انتہا رحم کرنیوالے اللہ کی

وَالنَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ ۔ وَالشُّھَدَاۗءِ وَالصّٰلِحِیْنَ

طرف سے اور مقرب فرشتوں نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیکوکاروں کی طرف سے اور ہر چیز

وَمَا سَبَّحَ لَکَ مِنْ شَیْءٍ یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ عَلٰی سَیِّدِنَا

کی طرف سے جو آپ کی پاکی بیان کرتی ہے۔ اے جملہ جہانوں کے پروردگار ہمارے سردار

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَسَیِّدِ

محمدؐ بن عبداللہ پر۔ جن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے اور جو رسولوں کے سردار

الْمُرْسَلِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۔

ہیں۔ یوم قیامت تک

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ ۔ وَاَنْمَی الْبَرَکَاتِ

یا اللہ جملہ اوقات میں بہترین درود اور روز افزوں برکت

فِیْ کُلِّ الْاَوْقَاتِ ۔ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکْمَلِ اَھْلِ

نازل فرمائیے۔۔۔ ہمارے سردار محمدؐ پر جو کامل ترین ہیں زمین والوں اور

الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ ۔ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ یَا رَبَّنَا اَزْکَی

آسمان والوں میں اور اے پروردگار سلام بھیجئے آپؐ پر پاکیزہ ترین سلام

التَّحِیَّاتِ فِیْ جَمِیْعِ الْحَضَرَاتِ ۔

جملہ حضرات میں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے محمدؐ پر جو آپ کے بندے رسول اور نبی

وَنَبِیِّکَ وَصَفِیِّکَ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ بِہٖ عَلٰی اَحَدٍ

اور برگزیدہ ہیں۔ ان سب میں بزرگ ترین جنہیں سے کسی پر بھی آپ نے رحمت نازل فرمائی ہے

مِنْ خَلْقِکَ ۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

مخلوقات میں سے بیشک آپ ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى عَبْدِكَ الْمُصْطَفٰى

یا اللہ! درود وسلام بھیجیے اور برکت نازل فرمایئے اپنے برگزیدہ بندے پر

وَنَبِيِّكَ الْمُجْتَبٰى ۔ وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَحَبِيْبِكَ

اور اپنے منتخب نبی، اپنے پسندیدہ رسول۔ اور اپنے چنے ہوئے محب ومحبوب پر

الْمُنْتَقٰى ۔ سَيِّدِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَاَهْلِ السَّمَآءِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

جو زمین والوں اور آسمان والوں کے سردار ہیں۔ یعنی ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى ۔

اور انکی آل اولاد واصحاب پر ایسا درود بھیجیے جس کی حد وانتہا نہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ ۔ وَمَعْدِنِ

یا اللہ! درود بھیجیے محمدؐ پر جو آپ کے انوار کا سمندر ہیں اور آپکے رازوں

اَسْرَارِكَ ۔ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ ۔ وَاِمَامِ

کی کان ہیں۔ اور آپ کی حجت ودلیل کی زبان ہیں اور آپکے ملک وسلطنت کے نوشہ

حَضْرَتِكَ ۔ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ ۔

ہیں۔ اور آپکے اہلِ قرب کے امام ہیں۔ ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہو آپکی ہمیشگی کے ساتھ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ جَآءَ بِالْحِكْمَةِ

یا اللہ! درود بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو لے آئے دانائی کی باتیں اور

وَالْمَوْعِظَةِ وَالرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ ۔ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

نصیحت شفقت اور رحمت اور انکی آل اولاد اور اصحاب پر

اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ ۔

اپنے درودوں میں سے بہترین درود اپنے معلومات کی گنتی کے برابر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ نُوْرَ الرَّشَادِ

یا اللہ! درود بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کو آپ نے ہدایت واستقامت کا

وَدَلِيْلَ الْعِبَادِ اِلٰى يَوْمِ الْمَعَادِ صَلٰوةً تَتَضَاعَفُ اِلَى

نور بنایا اور روزِ آخرت تک بندوں کا رہنما بنایا۔ ایسا درود جو ابد تک چند در چند

الْاَبَدِ وَتَشْتَمِلُ بِالْمَزِيْدِ وَالْمَدَدِ ۔ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

ہوتا چلا جائے اور جس میں اضافہ پر اضافہ ہوتا ہے۔ اور انکی آل اولاد اور اصحاب

اَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الْكِرَامِ ۔ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اور ان کی بیبیوں اور ان کے معزز گھرانے والوں پر۔ اور خوب خوب

كَثِيْرًا ۔ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۔

سلام بھیجیے اللہ کے ملک کی ہمیشگی کے ساتھ۔

(للشیخ الاجل الشیخ ابی الحسن الشاذلی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے انعاف کے دن تک ہمارے سردار محمدؐ پر جو آپکے بندے رسول

وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ وَنَجِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَخَلِيْلِكَ ۔ وَمُجْتَبَاكَ

اور نبی ہیں۔ اور آپکے مخلص، آپکے رازدار اور آپکے محب ومحبوب اور خاص دوست ہیں۔ اور

مُرْتَضَاكَ. وَالْقَائِمِ بِاَعْبَاءِ دَعْوَتِكَ. وَالنَّاطِقِ بِلِسَانِ

اور آپکے منتخب اور پسندیدہ ہیں۔ اور آپکے پیام کے بار کو لیکر کھڑے ہوئے ہیں۔ بولنے والے ہیں

حُجَّتِكَ. وَالْهَادِيْ بِكَ اِلَيْكَ. وَالدَّاعِيْ بِاِذْنِكَ لِمَا لَدَيْكَ

آپکی دلیل و حجت کی زبان سے۔ اور راہ چلانیوالے ہیں آپکے ذریعہ آپکی طرف۔ اور بلانیوالے ہیں آپکے حکم سے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَوُرَّاثِهٖ. كَوَاكِبِ اٰفَاقِ نُوْرِكَ. وَ

اس چیز کیلئے جو آپکے پاس ہے اور آنکی آل اولاد اصحاب اور وارثوں پر بھی جو آپکے نور کے عوالم کے

نُجُوْمِ اَفْلَاكِ بُطُوْنِكَ وَظُهُوْرِكَ. خُدَّامِ بَابِهٖ وَفُقَرَاءِ

تارے ہیں۔ جو آپکے پوشیدہ اور آپکے ظاہر کے آسمانوں کے ستارے ہیں۔ جو آنحضرت کے در کے

جَنَابِهٖ. وَالْمُتَرَاسِلِيْنَ عَلٰى حُبِّهٖ. وَالْمُتَلَازِمِيْنَ فِيْ قُرْبِهٖ.

خادم ہیں اور انکی بارگاہ کے فقیر ہیں۔ جو آنکی محبت کے سلسلہ میں منسلک ہیں اور انکے قرب سے وابستہ ہیں

وَالْبَاذِلِيْنَ اَنْفُسَهُمْ فِيْ سَبِيْلِهٖ. وَالتَّابِعِيْنَ لِاَحْكَامِ

جو اپنی جانوں کو اُن کی راہ میں خرچ کرنیوالے ہیں۔ اور اُن کی وحی کے احکام

تَنْزِيْلِهٖ. اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط اٰمِيْنَ ط

کی پیروی کرنے والے ہیں تا روز قیامت (آمین)

(الشیخ الاکبر الشیخ محی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے آقا محمد پر جو تاج والے

التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ۝ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ

معراج والے، براق والے اور پرچم والے ہیں۔ اور بلا، وبا، قحط مرض اور

وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ۝ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ذِي الْحِكَمِ ۝

درد دکھ کے دور کرنیوالے ہیں۔ (اجازت سے اپنے رب کی جو حکمتوں والا ہے)

اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ۝

انکا نام (فرمان الٰہی میں) لکھا ہوا ہے، بلند کیا گیا ہے، شفاعت کیلئے قبول کیا گیا ہے اور لوح و قلم میں مندرج ہے

سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ۝ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ

وہ عرب اور عجم کے سردار ہیں۔ ان کا جسم نہایت متبرک، خوشبو والا، پاک صاف اور روشن ہے

فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ۝ شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى

خانہ کعبہ اور حرم میں۔ وہ چاشت کے وقت کے آفتاب ہیں، اندھیری رات کے ماہتاب ہیں۔

نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ۝ جَمِيْلِ الشِّيَمِ

نہایت بلندی کی مسند نشین ہیں، راہ راست کے نور ہیں، مخلوقات کی پناہ گاہ ہیں، تاریکیوں کے چراغ ہیں، عادتوں کے نیک ہیں

شَفِيْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ۝ اَللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ

امتوں کے لئے سفارش کرنیوالے اور بخشش اور بزرگی والے ہیں، اللہ تعالیٰ انکے نگہبان ہیں اور جبریل ان کے

خَادِمُهٗ ۝ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ ۝ وَسِدْرَةُ

خدمت گذار۔ براق اُن کی سواری ہے اور معراج اُن کا سفر۔ سدرۃ المنتہیٰ

الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ ۝ وَالْمَطْلُوْبُ

اُن کا مقام ہے۔ اور قاب قوسین اُن کا مطلوب اور مقصود اُن کو

ہ للمؤلف الیاس برنی۔

مقصودہ والمقصود موجودہ ہ سید المرسلین ہ خاتم

حاصل۔ وہ رسولوں کے سردار ہیں جن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے (جنکی نبوت قیامت تک جاری ہے)۔

النبیین شفیع المذنبین ہ رحمۃ للعلمین ہ راحۃ العاشقین ہ

جو گنہ گاروں کیلئے سفارش کرنیوالے ہیں، سارے جہانوں کیلئے رحمت ہیں، عاشقوں کیلئے راحت ہیں اور

مراد المشتاقین ہ شمس العارفین ہ سراج السالکین ہ

اہل شوق کی مراد ہیں۔ خدا شناسوں کے آفتاب اور سالکانِ راہِ حق کے لئے شمع

مصباح المقربین ہ محب الفقراء والمساکین ہ سید

اور مقربین کے لئے چراغ ہیں۔ محتاجوں اور مسکینوں سے محبت کرنے والے ہیں۔

الثقلین ہ نبی الحرمین ہ امام القبلتین ہ وسیلتنا فی

جن و انس کے سردار، دونوں حرم (مکہ مدینہ) کے نبی، دونوں قبیلوں (کعبہ اور بیت المقدس) کے امام (ہیں) دنیا اور

الدارین ہ صاحب قاب قوسین ہ محبوب رب المشرقین

آخرت میں ہمارا وسیلہ ہیں۔ وہ قاب قوسین والے ہیں، دونوں مشرق دونوں مغرب کے پروردگار کے

والمغربین ہ جد الحسن والحسین ہ مولٰنا و مولی

محبوب ہیں۔ حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین کے نانا جان ہیں (وہی) ہمارے آقا اور تمام جن و انس

الثقلین ہ ابی القاسم محمد ابن عبد اللہ ہ نور من نور

کے آقا ہیں۔ یعنی ابو القاسم محمد بن عبد اللہ جو اللہ کے نور میں کا نور ہیں۔

اللہ ہ یا ایھا المشتاقون بنور جمالہ صلوا علیہ وسلموا تسلیما ہ

اس لئے اے مشتاقانِ نور جمالِ محمدی ۔ درود بھیجو اُن پر اور خوب خوب سلام بھیجو۔

افضل صلوات اللہ واکرم صلوات اللہ

اللہ کے درودوں میں سے برترین اعلیٰ ترین درود، اور اللہ کے درودوں میں سے بزرگ ترین درود

واجمل صلوات اللہ واحسن صلوات اللہ

اور اللہ کے درودوں میں سے زیبا ترین درود، اور اللہ کے درودوں میں سے حسین ترین درود

واکمل صلوات اللہ واعظم صلوات اللہ

اللہ کے درودوں میں سے کامل ترین درود، اور اللہ کے درودوں میں سے عظیم ترین درود

واجل صلوات اللہ واظہر صلوات اللہ

اور اللہ کے درودوں میں سے جلیل ترین درود، اور اللہ کے درودوں میں سے روشن ترین درود

علی افضل خلق اللہ واکرم خلق اللہ

اُس ذات گرامی پر جو اللہ کے نزدیک مخلوق میں برترین اعلیٰ ترین ہے، اور اللہ کی مخلوق میں بزرگ ترین ہے

واجمل خلق اللہ واحسن خلق اللہ

اللہ کی مخلوق میں جمیل ترین ہے، اللہ کی مخلوق میں حسین ترین ہے

واکمل خلق اللہ واعظم خلق اللہ

اور اللہ کی مخلوق میں کامل ترین ہے، اور اللہ کی مخلوق میں عظیم ترین ہے

واجل خلق اللہ واظہر خلق اللہ

اور اللہ کی مخلوق میں جلیل ترین ہے اور اللہ کی مخلوق میں روشن ترین ہے

عند اللہ محمد رسول اللہ

یعنی محمد رسول اللہ پر

اَفْضَلِ الْاَنْبِيَاءِ مَنْزِلَةً وَّ اَكْرَمِهِمْ نِصَابًا

جو انبیاء میں برترین و اعلیٰ ترین ہیں مرتبہ کے لحاظ سے اور ان میں بزرگ ترین ہیں اصل کے

وَاَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّاَحْسَنِهِمْ خَيْرًا

انہیں کامل ترین ہیں صبر کے لحاظ سے اور ان میں حسین ترین ہیں خیر کے لحاظ سے

وَاَكْمَلِهِمْ شَرِيْعَةً وَّاَعْظَمِهِمْ شَانًا

انہیں کامل ترین ہیں شریعت کے لحاظ سے اور ان میں عظیم ترین ہیں شان کے لحاظ سے

وَاَجَلِّهِمْ قَدْرًا وَّاَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا

انہیں جلیل ترین ہیں قدر و منزلت کے لحاظ سے اور انہیں روشن ترین ہیں حجت غلبہ کے لحاظ سے

(للمولف محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے فضیلت والے (نبی) پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے وسیلہ والے (نبی) پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبُرْهَانِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے مضبوط دلیل والے (نبی) پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ السُّلْطَانِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے حجت و غلبہ والے (نبی) پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ التَّاجِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے تاج والے (نبی) پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے معراج والے (نبی) پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے ایمان والوں کو خوشخبری دینے والے اور کافروں کو عذاب سے ڈرانے والے (نبی) پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے نورانی بنا دینے والے چراغ پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے پاک (نبی) پر کہ انہیں پاک بنایا گیا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے بہت اچھے (نبی) پر کہ انہیں بہت اچھا بنایا گیا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے نوروں کے نور پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سِرِّ الْاَسْرَارِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے بھیدوں کے بھید پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاتَمِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے اس نبی (محمدؐ) پر جن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے

مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی اَبِی الْقَاسِمِ

(یعنی) محمدؐ مصطفیٰ ابوالقاسمؐ پر

(للمولف مولانا محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ اَفْضَلِ الْاَنْبِیَاءِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو نبیوں اور رسولوں میں

وَالْمُرْسَلِیْنَ ط

سب سے افضل ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ اَفْضَلِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے محمدؐ پر جو ہدایت کرنیوالوں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں

الْھَادِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ ط

سب سے افضل ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ اَفْضَلِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو عبادت کرنیوالوں فرمانبرداروں

الْعَابِدِیْنَ الْقَانِتِیْنَ ط

میں سب سے افضل ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ اَفْضَلِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو انکسار کرنے والوں اور

الْمُتَوَاضِعِیْنَ الْخَاضِعِیْنَ ط

گڑگڑانے والوں میں سب سے افضل ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ اَفْضَلِ الْعَامِلِیْنَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو عمل کرنیوالوں اور اخلاص والوں

الْمُخْلِصِیْنَ ط

میں سب سے افضل ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ اَفْضَلِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو حمد کرنیوالوں اور یقین رکھنے

الْحَامِدِیْنَ الْمُوْقِنِیْنَ ط

والوں میں سب سے افضل ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ اَفْضَلِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو توکل کرنیوالوں اور شکر

الْمُتَوَکِّلِیْنَ الشَّاکِرِیْنَ ط

کرنیوالوں میں سب سے افضل ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ اَفْضَلِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر گناہوں کی بخشش طلب کرنیوالوں اور ذکر کرنیوالوں

الْمُسْتَغْفِرِیْنَ الذَّاکِرِیْنَ ط

میں سب سے زیادہ افضل ہیں۔

وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ صَلٰوۃً تُغْرِقُنَا بِهَا فِیْ بَحْرِ

اور انکی آل اولاد اور اصحاب پر ایسا درود بھیجے جسکے ذریعہ آپ ہمیں انکی محبت کے سمندر میں

مَوَدَّتِہٖ وَتَجْعَلُنَا بِهَا مِنْ كُمَّلِ الْقَائِمِیْنَ بِسُنَّتِہٖ۔

ڈبو دیں اور جسکے ذریعہ آپ ہمیں انکی سنت پر قائم رہنے والوں میں سب سے کامل بنا دیں۔

(للفتحی محمد المراکشی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو رسولوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو ایمان لانیوالوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو عبادت کرنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو حمد کرنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاكِعِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو رکوع کرنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو سجدہ کرنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو فرماں بردار بندوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو خشوع و خضوع (زاری) کرنیوالوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو اللہ کے دئے پر قناعت کرنیوالوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّائِمِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو روزہ داروں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو صبر کرنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاكِرِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو شکر کرنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاكِرِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو ذکر کرنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاصِحِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو خیرخواہوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَادِلِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو عدل و انصاف کرنیوالوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاحِمِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو بہت زیادہ رحم کرنیوالوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو اہل احسان کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ

یا اللہ رحمت بھیجے محمدؐ پر جو (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنیوالوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰلِمِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو علم والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاقِلِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو عقل والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّادِقِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو سچوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاهِدِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو اہل شہود کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ

یا اللہ رحمت بھیجے محمدؐ پر جو نیکی میں سبقت کرنیوالوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِيْنَ

یا اللہ رحمت بھیجے محمدؐ پر جو مراد کو پہنچنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو خدا رسی بندوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو سب کمال والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو قرب الٰہی سے سرفراز ہونے والوں کے سردار ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكَرَّمِيْنَ

یا اللہ رحمت بھیجے محمدؐ پر جو اُن لوگوں کے سردار ہیں جنھیں بزرگی عطا کی گئی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو خوش خبریاں دینے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشَفَّعِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو اُن کے سردار ہیں جنکی سفارش قبول کی گئی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْمُوْدِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو اُن لوگوں کے سردار ہیں جنھیں سراہا گیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْبُوْبِيْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجے محمدؐ پر جو اُن لوگوں کے سردار ہیں جن سے محبت کی گئی

فِي الْعٰلَمِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

تمام عالموں میں انصاف کے دن تک

(للمولف محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

یا اللہ! ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر درود بھیجے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

ایسا درود جسکی برکت سے آپ ہم کو جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں

وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

اور آپ ہماری جملہ حاجتیں برلائیں۔ اور آپ ہم کو تمام برائیوں سے

السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

پاک کردیں۔ اور جسکی برکت سے آپ ہم کو اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجے عطا فرمائیں

بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ

اور دنیا و آخرت کی سب بھلائیوں میں آپ ہمکو مرادوں کی انتہا تک پہنچادیں کہ

الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بے شک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

پاک ذات ہے تمہارے رب کی جو عزّت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (۲۳۱۰)

اور سلام ہے پیغمبروں پر۔ اور سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ

(حزب ششم)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور بے انتہا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَوَيْتُ بِصَلٰوتِيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یا اللہ! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی نیت کی ہے،

وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِاَمْرِكَ وَتَعْظِيْمًا لِنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ کے حکم کی تعمیل میں اور آپ کے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ

کی تعظیم کی غرض سے۔ آپ اپنے فضل احسان سے اس درود کو میری طرف سے قبول فرمائیے

وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِيْ۔ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ

اور میرے دل سے غفلت کا پردہ اٹھادیجئے۔ اور مجھے اپنے نیک بندوں کے

عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

زمرہ میں شامل کردیجئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ

یا اللہ! ہمارے سردار محمد اور انکی آل اولاد اور اصحاب پر رحمت بھیجئے۔

صَلوٰۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ ط وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

اتنی تعداد میں جو علم الٰہی میں ہو۔ ایسی رحمت جس کا سلسلہ دوامِ اللہ تعالیٰ کی بادشاہی کی ہمیشگی جیسا جاری رہے اور سلام بھیجئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَحْمُوْدِ صَاحِبِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو سراہے گئے ہیں اور کرم اور بخشش والے ہیں

الْمَکَارِمِ وَالْجُوْدِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ ط

اور اُن کی آل اولاد اور اصحاب پر، اور سلام بھی بھیجئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ سَیِّدِنَا

یا اللہ۔ رحمت بھیجتے رہیے نوروں کے نور پر، رازوں کے راز

مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ۔ وَعَلٰٓی اٰلِہِ الْاَطْھَارِ وَاَصْحَابِہِ

پر یعنی ہمارے سردار محمد مختار پر۔ اور ان کی پاک آل اور نیک اصحاب پر

الْاَخْیَارِ اِلٰی یَوْمِ الْقَرَارِ ط

روز قیامت تک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ

یا اللہ۔ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو مقام محمود

الْمَحْمُوْدِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَکَانِ

والے ہیں۔ یا اللہ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو اس مکان کے مالک ہیں جہاں شب معراج میں حضور حاضر کئے گئے

الْمَشْھُوْدِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحَوْضِ

یا اللہ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو حوض کوثر والے ہیں جس سے سیراب ہونے کیلئے اُمتیں وارد ہوں گی۔

الْمَوْرُوْدِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَوْصُوْفِ

یا اللہ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو کرم اور بخشش کی صفت

بِالْکَرَمِ وَالْجُوْدِ ط

سے موصوف ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ

یا اللہ۔ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو حسن و جمال اور

وَالْجَمَالِ وَالْبَھْجَۃِ وَالْکَمَالِ ط صَاحِبِ الْوَجْہِ

خوبی و کمال والے ہیں۔ اور حسین و خوبرو،

الْجَمِیْلِ وَالطَّرْفِ الْکَحِیْلِ وَالْخَدِّ الْاَسِیْلِ وَالْکَوْثَرِ

اور سرمگیں آنکھوں والے اور نرم ہموار رخسار والے۔ اور (حوض) کوثر

وَالسَّلْسَبِیْلِ ط وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

(نہر بہشت اور چشمۂ) سلسبیل والے ہیں اور برکت و سلام بھی بھیجئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِی الْوَجْہِ الْمَلِیْحِ

یا اللہ۔ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو حسین پر کشش چہرہ والے، اور نہایت فصیح

وَاللِّسَانِ الْفَصِیْحِ وَالدِّیْنِ الصَّحِیْحِ وَالْبُرْھَانِ

زبان والے اور صحیح دین والے اور کھلی واضح دلیل والے ہیں۔

الصَّرِیْحِ مِنْ سُلَالَۃِ الذَّبِیْحِ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور جو حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ کی اولاد سے ہیں۔ اور ہمارے سردار محمد کی آل اولاد پر اور برکت و

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

سلام بھی بھیجئے۔

(للشیخ الاکبر الشیخ محی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

یا اللہ۔ رحمت سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو نبی اُمّی

الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ صَاحِبِ التَّاجِ

عربی، قرشی، ہاشمی، مکی مدنی ہیں اور تاج والے،

وَالْمِعْرَاجِ صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا صَاحِبِ الْمَقَامِ

معراج والے، جہاد وغزوات والے اور انعام والے، مقام محمود والے

الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ صَاحِبِ السُّجُوْدِ

اور حوض (کوثر) والے ہیں جس پر امتیں پیر کے چھوارد ہوں گی، اور جو اپنے رب معبود کے

لِلرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ ؕ

سامنے سجدہ کرنیوالے ہیں۔

(للمولف مولانا محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ

یا اللہ۔ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو حسن و

وَالْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهَاءِ وَالنُّوْرِ

جمال خوبی و کمال اور رونق و نور والے ہیں۔

وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ وَالْغُرَفِ وَالْقُصُوْرِ وَاللِّسَانِ

جو غلمان اور حور والے، اور بالا خانوں اور محلات والے ہیں، جو شکر کرنے والی زبان

الشَّكُوْرِ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ وَالْعَلَمِ الْمَشْهُوْرِ

اور شکر سے بھرا ہوا قلب رکھنے والے ہیں، جو ایسے پرچم والے ہیں جس کے چرچے چاردانگ عالم میں ہیں اور

وَالْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ ؕ

جو کامیاب لشکر والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحَوْضِ

یا اللہ۔ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو حوض (کوثر) والے ہیں جن پر امتیں سیرابی کیلئے

الْمَوْرُوْدِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ صَاحِبِ

اتریں گی، اور جو مقام محمود والے ہیں، اور ایسے عزّ و وقار والے

الْعِزِّ الْمَمْدُوْدِ صَاحِبِ اللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ صَاحِبِ

ہیں جس کی وسعت روز افزوں ہے، جو ایسے پرچم والے ہیں جس کے ساتھ دو عالم کی کامیابیاں وابستہ ہیں،

الْمَكَانِ الْمَشْهُوْدِ صَاحِبِ السُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ

جو ایسے مکان کے مالک ہیں جہاں معراج میں حضور حاضر کئے گئے اور جو اپنے رب معبود کیلئے سجدہ کرنیوالے

الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ الَّذِيْ هُوَ فِي الْاَرْضِ

ہیں اور صفت کرم و بخشش سے موصوف ہیں۔ جو روئے زمین پر محمدؐ ہیں اور

مُحَمَّدٌ وَّفِي السَّمَاءِ مَحْمُوْدٌ ؕ

آسمان پر محمودؐ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ

یا اللہ۔ رحمت وسلام بھیجئے مقام محمود کے مالک اور صاحب

وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ مَظْهَرِ الصِّدْقِ وَالصَّفَا

حوض (کوثر) جس پر امتیں پیاس کے مارے اتریں گی۔ جو صدق وصفا کے ظہور کا محل ہیں۔

بَحْرِ الشَّفَاعَةِ وَالْوَفَا ذِی التَّاجِ وَالْبُرَاقِ شَفِیْعِ

شفاعت اور وفا کے سمندر ہیں۔ تاج اور براق والے ہیں۔ روز میثاق کے سفارش

یَوْمِ الْمِیْثَاقِ سَیِّدِ الْکَوْنَیْنِ سُلْطَانِ الْخَافِقَیْنِ

کرنے والے ہیں۔ دونوں عالم کے سردار ہیں اور مشرق ومغرب کے بادشاہ ہیں

اِمَامِ الْحَرَمَیْنِ جَدِّ الْحَسَنَیْنِ حَبِیْبِکَ الْمُکَرَّمِ

دونوں حرم (مکہ مدینہ) کے امام ہیں اور حضرت حسنؓ حسینؓ کے نانا جان ہیں۔ آپکے معزز دوست ہیں

اَبِی الْقَاسِمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

یعنی ہمارے سردار ابوالقاسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَوْنَیْنِ اِمَامِ

یا اللہ۔ رحمت بھیجئے ہمارے نبی محمد پر جو دو عالم کے سردار ہیں۔ دو قبلوں کے

الْقِبْلَتَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ

امام ہیں۔ (اور حضرات) حسنؓ وحسینؓ کے نانا جان ہیں۔ دو مشرقوں اور دو مغربوں کے

وَالْمَغْرِبَیْنِ الْمَقْصُوْدِ وَالْمَطْلُوْبِ بِقَابَ قَوْسَیْنِ

پروردگار کے پیارے ہیں۔ اور قاب قوسین کے مطلوب و مقصود ہیں۔

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

اور انکی آل اولاد اور اصحاب پر رحمت بھیجئے اور برکت وسلام بھی بھیجئے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ۔ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ۔

یا اللہ! بیرون سرزمین حرم اور سرزمین حرم کے مالک اور مشعر الحرام کے مالک۔

وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ۔ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ۔ اَبْلِغْ

اور بیت الحرام (کعبہ) کے مالک۔ اور رکن (کعبہ) اور مقام ابرہیم کے مالک۔ ہماری طرف سے

لِسَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ

ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ کو سلام پہنچا دیجئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَابًّا زَکِیًّا وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

یا اللہ۔ رحمت بھیجئے محمدؐ پر اس لحاظ سے کہ وہ پاکیزہ نوجوان تھے۔ اور رحمت بھیجئے محمدؐ پر

کَهْلًا مَّرْضِیًّا وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُّنْذُ کَانَ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا

اس لحاظ سے کہ وہ پسندیدہ احوال کے پختہ عمر مرد تھے۔ اور رحمت بھیجئے محمدؐ پر جب کہ وہ گہوارہ میں بچے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّیْ تَحِیَّةً وَّسَلَامًا۔

یا اللہ۔ پہنچائیے محمدؐ کی روح کو میری طرف سے دعائے خیر اور سلام۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی بَدْرِ التَّمَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ

یا اللہ۔ رحمت بھیجئے بدرِ کامل پر۔ یا اللہ۔ رحمت بھیجئے اندھیروں کے

الظَّلَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

نور پر۔ یا اللہ۔ رحمت بھیجئے سلامتی کے گھر (جنت) کی کنجی پر۔ یا اللہ رحمت تمام مخلوقات

عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ ؕ

کے لئے سفارش کرنے والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ

یا اللہ۔ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کا نور تخلیقِ عالم سے پہلے تھا۔

وَالرَّحْمَةِ لِلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

اور جن کا ظہور جملہ جہانوں کیلئے رحمت ہے اور برکت و سلام بھی بھیجئے۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبد القادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ كُلِّ

یا اللہ۔ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے نبی محمدؐ پر جو ہر رسول کا نور اور

رَسُوْلٍ وَّسَنَاهُ۔ يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ

اس کی رونق ہیں (بموجب ارشاد) یٰسٓ۔ قسم ہے قرآن کی جس میں حکمت کی باتیں ہیں بے شک

الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ سِرِّ كُلِّ نَبِيٍّ وَّهُدَاهُ

آپ منجملہ پیغمبروں کے ایک پیغمبر ہیں اور دین کے سیدھے راستہ پر ہیں ہر نبی کا راز اور اسکی ہدایت کا سرچشمہ ہیں

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَجَوْهَرِ كُلِّ وَلِيٍّ وَّضِيَاهُ

یہ منصوبہ باندھا ہوا ہے اس ذات کا جو غلبہ والا، علم ہے۔ وہ ہر ولی کا جوہر ہیں اور اس کی چمک۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝

ان کو رحمت والے پروردگار کی طرف سے سلام ہے۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبد القادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طٰهٰ وَيٰسٓ ؕ طٰسٓمٓ

یا اللہ۔ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو طٰہٰ اور یٰسٓ ہیں۔ طٰسٓمٓ

حٰمٓ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ ؕ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ رَّحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ ؕ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

حٰمٓ ہیں جن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے۔ جو بخشش والے رسول ہیں۔ جملہ جہانوں کے لئے رحمت

رَءُوْفٍ رَّحِيْمٍ ؕ اِنَّهٗ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ؕ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

(عام) ہیں۔ اور ایمان والوں کیلئے بڑے شفیق اور رحمت خاص والے ہیں بیشک اخلاق حسنہ کے بہت بڑے مقام پر ہیں۔

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

اور انکی جملہ آل اولاد اور اصحاب پر بھی رحمت و سلام بھیجئے انصاف کے دن تک اپنی مہربانی سے اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(للمؤلف مولانا محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّرْاٰةِ ذَاتِكَ۔

یا اللہ۔ آپکی جملہ معلومات کی گنتی کے برابر رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو آپ کی

وَاَوَّلِ تَجَلِّيَاتِكَ۔ وَمَظْهَرِ اَسْمَآئِكَ وَصِفَاتِكَ۔ وَمَنْبَعِ

ذات کا آئینہ ہیں۔ اور آپکی تجلیات میں اولین تجلی ہیں اور آپکے اسماء و صفات کا مظہر ہیں۔ اور آپ کی

اٰيٰتِكَ وَكَمَالَاتِكَ۔ بِعَدَدِ جَمِيْعِ مَعْلُوْمَاتِكَ۔

نشانیوں اور کمالات کا منبع ہیں۔

(للعلامۃ عبد القدیر محمد الصدیقی القادری رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْبَعِ الْاَنْوَارِ

یا اللہ۔ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو تمام نوروں کا سرچشمہ ہیں۔

وَمَعْدَنِ الْاَسْرَارِ۔ وَجَمَالِ الْكَوْنَيْنِ۔ وَشَرَفِ الدَّارَيْنِ

اور بھیدوں کی کان ہیں۔ دو عالم کا حسن و جمال ہیں! اور دنیا و آخرت کیلئے شرف ہیں۔ جو جن و

وَسَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ۔ اَلْمَخْصُوْصِ بِقَابَ قَوْسَيْنِ ؕ

انس کے سردار ہیں، جن کے لئے قاب قوسین کا مقام خاص کیا گیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي

یا اللہ۔ رحمت و سلام بھیجئے اپنے نبی ہمارے سردار محمدؐ پر جملہ انبیا میں۔ اور

الْاَنْبِيَاءِ۔ وَعَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ۔ وَعَلٰى

ہمارے سردار محمدؐ کی روح پر جملہ ارواح میں۔ اور ہمارے سردار

قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ۔ وَعَلٰى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمدؐ کے قلب پر جملہ قلوب میں۔ اور ہمارے سردار محمدؐ کے جسم پر

فِي الْاَجْسَادِ۔ وَعَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ ؕ

جملہ اجسام میں۔ اور ہمارے سردار محمد کی قبر پر جملہ قبور میں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّكَ الْمَكْنُوْنِ ؕ

یا اللہ۔ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو آپ کا پوشیدہ راز ہیں۔

وَغَيْبِكَ الْمَخْزُوْنِ ؕ عَيْنِ الْوُجُوْدِ ؕ النُّوْرِ الْمَشْهُوْدِ ؕ

اور آپ کا خزانہ کردہ غیب ہیں۔ سرچشمۂ وجود ہیں! اور وہ نور ہیں جو دید میں آئے۔ حوض (کوثر)

صَاحِبِ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَاللِّوَاءِ الْمَقْصُوْدِ۔ وَسِيْلَةِ

کے مالک ہیں جس پر امتیں وارد ہونگی! اس پرچم کے مالک ہیں جس سے پاکانِ دو عالم کی وفاداریاں وابستہ ہیں۔

اٰدَمَ اَبِي الْبَشَرِ وَالشَّفِيْعِ يَوْمَ الْمَحْشَرِ ؕ

جو حضرت آدم ابو البشر کا وسیلہ ہیں اور جو قیامت کے دن سفارش کرنیوالے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى ؕ

یا اللہ۔ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو امت کیلئے عظیم الشان وسیلہ اور بہت

وَالْفَضِيْلَةِ الْكُبْرٰى۔ الصَّفِيِّ الْمُرْتَضٰى ؕ وَالنَّبِيِّ الْمُجْتَبٰى ؕ

بڑی فضیلت ہیں۔ چنے ہوئے پسندیدہ اور برگزیدہ نبی ہیں۔ آپکے عالم امر میں احمد ہیں (یعنی سب سے

اَحْمَدِ اَمْرِكَ ؕ وَمُحَمَّدِ خَلْقِكَ۔ وَاَسْعَدِ كَوْنِكَ ؕ

زیادہ سراہے گئے) اور آپکے عالم خلق میں محمد ہیں (یعنی بہت سراہے گئے ہیں) اور آپکی کائنات میں سب سے زیادہ سعادتمند ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ

یا اللہ۔ رحمت و سلام بھیجئے اُن پر جن کے نور سے جملہ انوار پھوٹے اور جن کے راز سے جملہ راز

الْاَنْوَارِ ؕ وَتَقَسَّمَ مِنْ سِرِّهٖ جَمِيْعُ الْاَسْرَارِ ؕ مَنْ جَعَلْتَهٗ

تقسیم ہوئے۔ جن کو آپ نے اپنے اور اپنی مخلوقات کے درمیان واسطہ بنایا۔ جن کو آپ نے

الْوَاسِطَةَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مَخْلُوْقَاتِكَ۔ اَلَّذِيْ نَصَبْتَهٗ قِبْلَةً

اپنی ذات کی توجہات کے لئے قبلہ قرار دیا۔ اور جن کو آپ نے اپنے اسماء و صفات کی تجلیات

لِتَوَجُّهَاتِ ذَاتِكَ۔ وَكَعْبَةً لِتَجَلِّيَاتِ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ ؕ

کا کعبہ بنا دیا۔ وہ اپنی ذات کے اعتبار سے ظہور میں اوّل ہیں۔ اور اپنے جسم اور صفات کے

اَوَّلِ مَنْ ظَهَرَ بِذَاتِهٖ۔ وَاٰخِرِ مَنْ بَرَزَ بِجِسْمِهٖ وَصِفَاتِهٖ

اعتبار سے ظہور میں آخر ہیں۔ وہ اپنی شریعت کے اعتبار سے ظاہر ہیں اور اپنی حقیقت کے

اَلظَّاهِرِ بِشَرِيْعَتِهٖ وَالْبَاطِنِ بِحَقِيْقَتِهٖ ۔ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

اعتبار سے باطن ہیں ۔ یعنی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

وسلم

(للشیخ الاکبر الشیخ محی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْٓ اَسْرَيْتَ

یا اللہ ۔ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کو آپ رات میں

بِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى اِلَى

مسجد حرام (کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) کو لے گئے ۔ بلند آسمانوں

السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۔ وَاِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۔ اِلٰى قَابَ

کی طرف ۔ اور سدرۃ المنتہیٰ کی طرف ۔ قاب قوسین

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۔ وَاَرَيْتَهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۔

اس سے قریب تر کی طرف ۔ اور آپ نے ان کو دکھا دی قدرت کی بہت بڑی نشانی ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ اَرْسَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

یا اللہ ۔ رحمت و سلام بھیجئے اس ذات گرامی پر جس کو آپ نے سارے جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ۔

وَخَتَمْتَ بِهِ النَّبِيِّيْنَ ۔ وَاَنْزَلْتَ عَلَيْهِ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِىْ

اور ان پر نبیوں کے سلسلہ کو ختم کر دیا اور ان پر نازل فرمائیں سات بار بار پڑھی جانے والی آیتیں (سورۂ فاتحہ)

وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۔ ذِىْ دَعْوَةِ سُبْحٰنَ الَّذِىْٓ اَسْرٰى ۔

اور عظیم الشان قرآن ۔ وہ اس ذات پاک کے مدعو ہیں جو خود ان کو رات میں لے گیا ۔

وَطَلْعَةِ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۔ مَظْهَرِ دَنٰى فَتَدَلّٰى صَاحِبِ

ایسے جمال والے ہیں جن کو بڑی قوتوں والے نے علم عطا فرمایا ۔ جو مظہر ہیں اس اعلیٰ مقام قرب کے جس کا ذکر ہے ۔

قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۔ مُشَاهِدِ فُؤَادُهٗ نَزْلَةً اُخْرٰى ۔

اللہ تعالیٰ کے ارشاد دنیٰ فتدلیٰ اور قاب قوسین او ادنیٰ میں ۔ مشاہدہ کرنے والے ہیں بموجب ارشاد باری ۔ کہ اس کو

اِمَامِ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۔ سُلْطَانِ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۔

ایک اور بار دیکھا ہے ۔ امام ہیں سدرۃ المنتہیٰ کے (جس کے آگے جبریل کی بھی رسائی نہیں) حجت ہیں اس اعتبار سے کہ دیدۂ

مُعَظَّمِ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۔ مَوْعُوْدِ وَ

انکی نظر نہ کج ہوئی اور نہ حد سے بڑھی عظیم الشان مقام والے ہیں بموجب ارشاد باری کہ بیشک انہوں نے اپنے پروردگار کی

لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۔ مَمْدُوْحِ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ

قدرت کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں ۔ ان کو اس بشارت کا بھی وعدہ دیا گیا ہے کہ عنقریب تمہارا رب تم کو اتنا

عَظِيْمٍ ۔ اِمَامِ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۔ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

زیادہ دیگا کہ تم اس سے راضی و خوش ہو جاؤ گے وہ اس مدح کے سزاوار ہیں بموجب ارشاد بیشک آپ تخلیق اعلیٰ اخلاق پر ہیں

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

وہ پیشوا ہیں اس امت کے بموجب ارشاد بیشک آپ سیدھی راہ پر ہیں یعنی ہمارے سردار ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ۔

(للشیخ الاکبر الشیخ محی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّطْلَعِ شَمْسِ الذَّاتِ فِیْ

یا اللہ۔ رحمت وسلام بھیجئے محمدؐ پر جو اسماء وصفات کے آسمان میں آفتاب ذات کی

سَمَآءِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ ۔ وَمَنْبَعِ نُوْرِ الْاِفَاضَاتِ فِیْ

جلوہ نمائی کا محل ومقام ہیں۔ اور جو نسبتوں اور اضافتوں کے باغات میں نور فیضان کا

رِیَاضِ النِّسَبِ وَالْاِضَافَاتِ ۔ وَاسِطَۃِ مَا بَیْنَ الْوُجُوْدِ

سرچشمہ ہیں۔ واسطہ ہیں وجود وعدم کے درمیان بموجب ارشاد باری۔ کہ اُسی نے

وَالْعَدَمِ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ ۔ وَرَابِطَۃِ الْحُدُوْثِ بِالْقِدَمِ

دو دریاؤں کو چلا دیا کہ ایک دوسرے سے لگے ہوئے ہیں۔ اور رابطہ ہیں حدوث کا قدم کے ساتھ اس طرح

بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیَانِ ۔ حَبِیْبِکَ الَّذِیْ خَلَعْتَ عَلَیْہِ خِلْعَۃَ

کہان دونوں کے درمیان پردہ ہے کہ وہ ایک دوسرے سے خلط ملط نہیں ہوتے۔ آپکے وہ حبیبؐ کہ

الصِّفَاتِ وَالْاَسْمَآءِ ۔ وَتَوَّجْتَہٗ بِتَاجِ الْخِلَافَۃِ الْعُظْمٰی

آپنے ان کو اپنے صفات واسماء کا خلعت پہنایا ہے اور آپنے اُن کو اپنی خلافتِ عظمیٰ کا تاج

وَاَسْرَیْتَ بِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی

پہنایا ہے۔ اور آپ لے گئے ہیں اُن کو ایک رات مسجدِ حرام سے مسجد اقصٰی تک

حَتّٰی انْتَھٰی اِلٰی سِدْرَۃِ الْمُنْتَھٰی ۔ وَتَرَقّٰی اِلٰی قَابَ قَوْسَیْنِ

یہاں تک کہ سدرۃ المنتھیٰ کی انتہا کو پہنچ گئے۔ اور قاب قوسین بلکہ

اَوْ اَدْنٰی فَسُرَّ فُؤَادُہٗ بِشُھُوْدِکَ حَیْثُ لَا صَبَاحَ وَلَا مَسَآءَ

اس سے قریب مقام پہ فائز ہوکر ترقی کی پس ان کا دل مسرور ہوگیا آپکی دید سے کہ جہاں صبح ہے نہ شام

مَا کَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی ۔ وَاَقَرَّ بَصَرَہٗ بِوُجُوْدِکَ حَیْثُ

(بموجب ارشاد باری) جو کچھ دیکھا اس میں انکے دل نے کوئی جھوٹ نہیں ملایا اور انہوں نے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کیا

لَا خَلَاءَ وَلَا مَلَاءَ ۔ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی ۝

آپکے وجود سے جہاں خلا ہے اور نہ ملا۔ انکی نگاہ نہ کج ہوئی اور نہ حد سے بڑھی۔

(للشیخ الاکبر الشیخ محی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَرْشِ الْاِسْتِوَآءِ

یا اللہ۔ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو عرش ہیں ظہور استیلاء الٰہی کا۔

وَکَھْفِ الْاِیْوَاءِ ۔ وَلَوْحِ اُمِّ الْکِتٰبِ ۔ وَقَلَمِ الْمَلِکِ

اور پناہ گاہ ہیں مخلوقِ الٰہی کی۔ اور لوح ہیں احکام الٰہیہ کی اور قلم ہیں بے حساب بخشش کرنیوالے بادشاہ کا

الْوَھَّابِ ۔ وَسَمَآءِ التَّجَلِّیْ ۔ وَاَرْضِ الْوَحْیِ ۔ وَجَنَّۃِ الْمَعَارِفِ

آسمان ہیں تجلیات الٰہی کے اور محل ہیں وحی کے نزول کا۔ اور چمنستان ہیں حقائق ومعارف

وَحَضْرَۃِ قُدْسِ اللَّطَآئِفِ ۔ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ ۔ صَلٰوۃً

کے اور جنابِ مقدس ہیں اسرار ولطائف کے۔ اور اُن کی آل اولاد واصحاب پر ایسا درود بھیجئے جس کی

تُقَرِّبُنَا بِھَا مِنْ حَضْرَتِکَ وَحَضْرَتِہٖ ۔ وَتَجْعَلُنَا بِھَا مِنَ

برکت سے آپ ہم کو مقرب بنالیں اپنی جناب میں اور انکی جناب میں۔ اور اسکی برکت سے ہم کو بنا دیں

الْمُسْتَغْرِقِیْنَ فِیْ مُشَاھَدَۃِ طَلْعَتِکَ وَطَلْعَتِہٖ ۔ اٰمِیْن۔

ایسا کہ ہم غرق ہیں آپکے اور ان کے جمال کے مشاہدہ میں (آمین)

(للفقیہ محمد المراکشی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ۔ لَا ھُوَ۔ بِحَیْثُ ھُوَ

یا اللہ۔ درود بھیجئے ان پر کہ وہ ہیں۔ وہ نہیں ہیں بحیثیت اس کے کہ وہ ہیں۔

مِنْ حَیْثُ ھُوَ لَا ھُوَ۔ صَلٰوۃً تَکْسُوْنَا بِھَا خِلْعَۃَ الْجَمَالِ

جس حیثیت سے کہ وہ ہیں وہ نہیں ہیں۔ ایسا درود کہ جس کی برکت سے آپ حسن وجمال کا خلعت

وَحِلْیَۃَ الْبَھَآءِ وَالْاِجْلَالِ۔ وَتَسْقِیْنَا بِھَا مِنْ خَمْرَۃٍ

اور زیبائی اور شان وشوکت کا زیور ہمیں پہنائیں اور جس کی برکت سے آپ صاف ستھری ہوئی مستی کی شراب

صَافِی الزُّلَالِ۔ وَتُؤَیِّدُنَا بِھَا عِنْدَ تَجَلِّیْ حَضْرَتِکَ

ہمیں پلائیں۔ اور جس کی برکت سے آپ ہماری تائید فرمائیں اپنی ذات کی تجلی کے وقت

یَا ذَا الْجَلَالِ ط

اے جلال والے۔

(للشیخ الاجل الشیخ ابی الحسن الشاذلی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مَنْ ھُوَ عَیْنُ الْحَقِیْقَۃِ الرَّبَّانِیَّۃِ۔

یا اللہ۔ رحمت سلام بھیجئے آنحضرت پر جو عین حقیقت ربانیہ ہیں (یعنی آپ کی ذات کبریٰ مربوب تام ہے)

لَا ھُوَ کَمَا یَتَوَھَّمُ مَنْ زَاغَ وَحَادَ بِحَیْثُ ھُوَ حَقِیْقَۃُ

وہ ایسے نہیں ہیں جیسا کج ہیں اور ملحد گمان میں مبتلا ہو گئے ان کی اس حیثیت کے تعلق سے کہ وہ حقیقت

التَّجَلِّیَاتِ الْاِلٰھِیَّۃِ۔ وَمَحَلُّ التَّنَزُّلَاتِ وَالْفُیُوْضَاتِ

ہیں تجلیات الٰہیہ کی۔ اور محل ہیں تنزلات وفیوضات اور امداد الٰہی کا

وَالْاِمْدَادِ مِنْ حَیْثُ الْقَبْضَۃِ الرَّبَّانِیَّۃِ الَّتِیْ تَعَدَّدَ

ربوبیت کی گرفت کے تعلق سے کہ فیضان وجود کے بعد اس سے رکاوٹوں میں بکثرت تکرار ہو گئی۔

مِنْھَا الْاَعْدَادُ بَعْدَ الْاِیْجَادِ۔ فَھُوَ النُّوْرُ الَّذِیْ ظَھَرَ مِنْہُ

پس آنحضرت ہی وہ نور ہیں جس سے ظاہر ہوا سارا عالم ظہور اور جس کا ظہور نہیں ہوا

مَا ظَھَرَ وَخَفِیَ۔ مَا خَفِیَ۔ وَانْتَظَمَتْ بِہِ الْعَوَالِمُ الْعُلْوِیَّۃُ

سو نہیں ہوا۔ اور اسی سے تمام عوالم علوی وسفلی کا نظم بموجب ارادات الٰہی

وَالسُّفْلِیَّۃُ عَلٰی حَسَبِ الْمُرَادِ۔ لَا ھُوَ مُسْتَنْکِفٌ عَنْ

قائم ہوا۔ ان کو مقام بندگی سے ننگ وعار نہیں ہے کہ وہ اللہ کے

مَقَامِ الْعُبُوْدِیَّۃِ۔ فَھُوَ عَبْدُ اللّٰہِ وَرَسُوْلُہٗ وَحَبِیْبُہٗ

بندے ہیں اور اس کے رسول اور اس کے محب ومحبوب و دوست

وَخَلِیْلُہٗ۔ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل اولاد اور اصحاب پر درود

وَسَلَّمَ ط

سلام بھیجے۔ (للشیخ الاجل الشیخ ابی الحسن الشاذلی رضی اللہ عنہ)

اَلصَّلٰوۃُ الْکَمَالِیَّۃُ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ اَعْلَی الصَّلَوَاتِ وَاَزْکٰی

اللہ! اعلیٰ ترین رحمت اور پاکیزہ ترین سلام بھیجئے اور روز افزوں

التَّسْلِيمَاتِ وَاَنْمَى الْبَرَكَاتِ عَلٰى اَفْضَلِ الْمَخْلُوْقَاتِ

برکت نازل فرمایئے۔ مخلوقات میں بزرگ ترین پر،

وَاَكْمَلِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَاَحْسَنِ الْمَصْنُوْعَاتِ وَاَتَمِّ

اور موجودات میں کامل ترین اور مصنوعات میں حسین ترین اور

الْمَظْهَرَاتِ وَاَمْجَدِ الْكَائِنَاتِ وَاَسْعَدِ الْمُبْدَعَاتِ

مظاہر میں کامل ترین اور کائنات میں بزرگ ترین مخلوقات میں سعید ترین

وَاَعْجَبِ الْمُخْتَرَعَاتِ وَاَشْرَفِ الْمُكَوَّنَاتِ وَاَجْمَلِ

موجودات میں نادر ترین اور کائنات میں شریف ترین، اور صورتوں

الْمُصَوَّرَاتِ وَاَقْدَمِ الْمُحْدَثَاتِ وَاَكْرَمِ الْبَرِيَّاتِ

میں خوبصورت ترین، عالم حدوث میں قدیم ترین، لوگوں میں معزز ترین پر

وَاَنْبَلِ الْمَجْبُوْلَاتِ وَاَجَلِّ الْمَجْعُوْلَاتِ وَاَطْهَرِ

اور مخلوقات میں بہترین جبلت والے مخلوقات میں سب سے جلیل القدر اور کائنات میں

الْمَفْطُوْرَاتِ۔ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا وَشَفِيْعِنَا وَنَبِيِّنَا

پاک ترین پر۔ یعنی، ہمارے سردار ہمارے آقا ہمارے محبّ محبوب ہمارے سفارش کرنیوالے ہمارے نبی ہمارے

وَحَفِيِّنَا وَرَسُوْلِنَا وَكَرِيْمِنَا وَرَءُوْفِنَا وَرَحِيْمِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

عنایت فرما ہمارے رسول ہمارے کریم ہمارے شفیق ہمارے رحیم محمدؐ پر اور ان کی آل اولاد و

وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ مِنْ اَزَلِ الْاٰزَالِ اِلٰى

اصحاب و ازواج اور ان کی نسل پر ابد تک آپ کے

اٰبَدِ الْاٰبَادِ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ؕ

ہر معلوم کی گنتی کے برابر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

یا اللہ! درود و سلام بھیجیے اور برکت نازل فرمایئے ہمارے سردار محمدؐ پر

تَعْصِمُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلِيَّاتِ وَتُزَكِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

ایسا درود جس کی برکت سے آپ ہم کو جملہ بلاؤں سے محفوظ رکھیں اور جملہ خطاؤں سے

الْخَطِيَّاتِ وَتُعْطِيْنَا بِهَا جَمِيْعَ الْمُرَادَاتِ وَتُصْعِدُنَا بِهَا

ہم کو پاک کردیں اور ہم کو جملہ مرادیں عطا فرمائیں اور جس کی برکت سے ہم کو بلند مقامات پر

اَرْفَعَ الْمَقَامَاتِ وَتُوَسِّلُنَا بِهَا غَايَةَ النِّهَايَاتِ مِنْ

عروج عطا فرمائیں اور ہم اس کے وسیلہ سے جملہ حسنات کے حصول میں ہیں

جَمِيْعِ الْحَسَنَاتِ فِى الْعِيْشَةِ وَبَعْدَ الْوَفَاةِ۔ اِنَّكَ

انتہائی کامیابی اس زندگی میں اور وفات کے بعد عطا فرمائیں کہ بیشک آپ ہر چیز

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا قَاضِىَ الْحَاجَاتِ يَا

اے اللہ! اے دعاؤں کے قبول کرنیوالے اے حاجتوں کے بر لانے والے

كَافِىَ الْمُهِمَّاتِ يَا وَاهِبَ الْعَطِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ

اے دشوار معرکوں میں کافی ہونیوالے اے بخششوں کے عطا کرنیوالے بلاؤں کے دفع کرنے والے

یَا غَافِرَ الْخَطِیَّاتِ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ اَجِبْ دَعْوَاتِنَا

اے خطاؤں کو بخشنے والے اے درجات کے بلند کرنے والے ہماری دعاؤں کو قبول فرمایئے

وَاقْضِ حَاجَاتِنَا وَاکْفِ مُهِمَّاتِنَا وَاَعْطِ سُؤْلَاتِنَا

ہماری حاجتوں کو پورا کیجیے ہمارے معرکوں میں کافی ہو جایئے ہماری مانگوں کو عطا فرمایئے

وَادْفَعْ بَلِیَّاتِنَا وَاغْفِرْ خَطِیَّاتِنَا وَارْفَعْ دَرَجَاتِنَا

ہماری بلاؤں کو دفع کیجیے ہماری خطاؤں کو بخش دیجیے ہمارے درجوں کو بلند فرمایئے۔

وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ بِفَضْلِكَ وَکَرَمِكَ وَلُطْفِكَ وَجُوْدِكَ

اور ہمیں اسلام پر موت عطا فرمایئے اپنے فضل و کرم اپنی مہربانی و بخشش اپنے احسان

وَمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ۔ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ

رحمت و مغفرت سے۔ اے بہت کرم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ کرم کرنیوالے

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ

اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے اے فریاد رسی کرنیوالوں میں سب سے بڑھ کر فریاد رس اے مدد کرنیوالوں میں بہترین

بِحُرْمَةِ عَبْدِكَ وَحَبِیْبِكَ وَخَلِیْلِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ

مدد کرنیوالے ہم واسطہ دیتے ہیں آپ کے بندے آپ کے حبیب آپ کے دوست آپ کے نبی رسول

وَصَفِیِّكَ وَنَجِیِّكَ وَخِیَرَتِكَ وَخِیْرَةِ خَلْقِكَ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی

اور آپ کے منتخب ہمراز آپ کے برگزیدہ اور آپکی مخلوق میں سب سے برگزیدہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِیْنَ فِیْ کُلِّ حِیْنٍ

درود بھیجے اللہ تعالیٰ رحمت بھیجے اُن پر اور اُنکی جملہ آل اولاد اور اصحاب پر اور سلام بھی بھیجے۔ ہر آن

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ اٰمِیْنَ

روزِ قیامت تک۔ آمین

(للشیخ الاجل فی سلسلتنا السید کمال الدین الحسینی الچشتی القادری قدس سرہٗ)

الصَّلٰوةُ الْکِبْرِیْتُ الْاَحْمَرُ

(حضرت غوث الاعظم کا مشہور درود کبریت احمر)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اَبَدًا وَّاَنْمٰی بَرَکَاتِكَ

یا اللہ الملک اپنا افضل ترین درود اور ہمیشہ کیلئے اپنی سب سے روز افزوں برکت

سَرْمَدًا وَّاَزْکٰی تَحِیَّاتِكَ فَضْلًا وَّعَدَدًا عَلٰی اَشْرَفِ

اور فضیلت اور کثرت کے لحاظ سے اپنا پاکیزہ ترین سلام بھیجے اُس ذاتِ گرامی پر جو کہ مقام

الْحَقَائِقِ الْاِنْسَانِیَّةِ وَمَعْدِنِ الدَّقَائِقِ الْاِیْمَانِیَّةِ

انسانی حقائق میں بلند ترین ہے اور جو نازک ایمانی نکات کے مصدر ہیں

وَطُوْرِ التَّجَلِّیَاتِ الْاِحْسَانِیَّةِ وَمَهْبَطِ الْاَسْرَارِ

اور مقام احسان کی تجلیات کی جلوہ گاہ ہیں۔ اور اسرار رحمانی کے

الرَّحْمَانِیَّةِ وَعَرُوْسِ الْمَمْلَکَةِ الرَّبَّانِیَّةِ وَاسِطَةِ

نزول کا محل اور ملک ربوبیت کے نوشہ، اور سلسلہ

عِقْدِ النَّبِیِّیْنَ وَمُقَدَّمَةِ جَیْشِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَفْضَلِ

انبیاء کے نگینے۔ اور لشکر پیغمبران کے ہراول، اور جمیع مخلوقات میں افضل ترین

اَلْخَلَائِقِ اَجْمَعِیْنَ حَامِلِ لِوَاءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰی وَمَالِکِ

ہیں۔ عزت و عظمتِ الٰہی کے بلند پرچم کے حامل اور درخشاں عزت و

اَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْاَسْنٰی شَاهِدِ اَسْرَارِ الْاَزَلِ وَمُشَاهِدِ

رفعت کے مہمات الامور کے مالک و مختار ہیں۔ اسرار ازلی کے دیدہ ور انوار سابقہ و اولیٰ

اَنْوَارِ السَّابِقَةِ الْاُوْلٰی وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ

کے مشاہدہ کرنے والے اور منشائے الٰہی کے ترجمان ہیں۔ علم و حلم و

وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ مَظْهَرِ سِرِّ الْوُجُوْدِ الْکُلِّیِّ وَالْجُزْئِیِّ

حکمت کے مخزن اور وجود کلی و جزوی کے راز کے مظہر ہیں۔

وَاِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِیِّ وَالسُّفْلِیِّ رُوْحِ

اور موجودات علوی و سفلی کی آنکھ کی پتلی، اور دو عالم

جَسَدِ الْکَوْنَیْنِ وَعَیْنِ حَیٰوةِ الدَّارَیْنِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَعْلٰی

کے جسم کی روح اور دنیا اور آخرت کی زندگی کا سرچشمہ ہیں۔ بندگی کے اعلیٰ

رُتَبِ الْعُبُوْدِیَّةِ اَلْمُتَخَلِّقِ بِاَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ

مراتب کی بابت والے، اور برگزیدگی کے مقامات اخلاق سے

الْاِصْطِفَائِیَّةِ سَیِّدِ الْاَشْرَافِ وَجَامِعِ الْاَوْصَافِ

متصف ہیں۔ شرفا کے سردار اور اچھے اوصاف کی جامعیت رکھنے والے

الْخَلِیْلِ الْاَکْرَمِ وَالْحَبِیْبِ الْاَعْظَمِ الْمَخْصُوْصِ

سب سے زیادہ معزز دوست اور سب سے بڑے محب و محبوب ہیں جن کے لئے اعلیٰ مراتب

بِاَعْلَی الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ اَلْمُؤَیَّدِ بِاَوْضَحِ

اور مقامات مخصوص ہیں۔ جن کی تائید روشن حجتوں

الْبَرَاهِیْنِ وَالدَّلَالَاتِ الْمَنْصُوْرِ بِالرُّعْبِ وَالْمُعْجِزَاتِ

اور دلیلوں سے کی گئی ہے جن کو دبدبہ اور معجزات سے مدد دی گئی ہے

اَلْجَوْهَرِ الشَّرِیْفِ الْاَبَدِیِّ وَالنُّوْرِ الْقَدِیْمِ السَّرْمَدِیِّ

اور جو شریف جوہر ابدی ہیں۔ اور نورِ قدیم سرمدی ہیں۔

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدِ الْمَحْمُوْدِ فِی الْاِیْجَادِ وَالْوُجُوْدِ

یعنی ہمارے سردار ہمارے نبی محمدؐ جن کو سراہا گیا ہے مخلوقات اور موجودات میں

اَلْفَاتِحِ لِکُلِّ شَاهِدٍ وَمَشْهُوْدٍ حَضْرَةِ الْمَشَاهِدِ نُوْرِ کُلِّ

ہر شاہد و مشہود کے مشکل کشا ہیں۔ اور آنحضرتؐ صاحب شہود ہیں وہ ہر شے کا نور ہیں۔ اور

شَیْءٍ وَهُدَاهُ سِرِّ کُلِّ سِرٍّ وَسَنَاهُ شُقِّقَتْ مِنْهُ الْاَسْرَارُ

اسکی ہدایت کا سرچشمہ وہ ہر راز کا راز ہیں اور اسکی درخشانی۔ ان سے اسرار کا فرق ظہور میں آیا۔

وَانْفَلَقَتْ مِنْهُ الْاَنْوَارُ اَلسِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ الظَّاهِرِ

اور انسے انوار پھوٹ نکلے۔ وہ باعتبار بطون راز ہیں اور باعتبار ظہور نور ہیں۔

اَلسَّیِّدِ الْکَامِلِ اَلْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ الْبَاطِنِ

کمال والے سردار ہیں۔ آپکے ذریعہ باب نبوت کھلا اور آپ ہی پر سلسلۂ انبیا ختم ہوا مقصود اولیٰ آپ اور مقصود آخر

الظَّاهِرِ الْعَاقِبِ الْحَاشِرِ النَّاهِی الْاٰمِرِ النَّاصِحِ النَّاصِرِ

بھی آپ ہیں۔ باطن ہیں ظاہر ہیں سب کے بعد آنے والے اور حشر میں سب سے پہلے اٹھنے والے، برائی سے منع کرنے والے اور خیر کا حکم

الصَّابِرُ الشَّاكِرُ الْمَاحِي الْمَاجِدُ الْعَزِيزُ الْحَامِدُ

بے مخلوق کی خیر خواہی اور مدد کرنیوالے صبر کرنیوالے شکر کرنیوالے برائیوں کو مٹانے والے عزت و شرف والے

الْمُؤْمِنُ الْعَابِدُ الْمُتَوَكِّلُ الزَّاهِدُ الْقَائِمُ السَّاجِدُ

گرامی قدر ایمان والے عبادت گزار اللہ پر توکل کرنیوالے دنیا سے دل نہ لگانیوالے قیام کرنیوالے سجدہ کرنیوالے

التَّابِعُ الشَّهِيدُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْبُرْهَانُ الْحُجَّةُ

امر الٰہی کی پیروی کرنیوالے اور گواہ دوست سراہے ہوئے دلیل اور حجت وہ ذات منتخب جن کی

الْمُطَاعُ الْمُخْتَارُ الْخَاضِعُ الْخَاشِعُ الْبَرُّ الْمُسْتَنْصِرُ

اطاعت کرنیکا حکم دیا گیا خضوع و خشوع کرنیوالے۔ نیکوکار اور مدد چاہنے

الْحَقُّ الْمُبِينُ طٰهٰ وَيٰسٓ الْمُزَّمِّلُ الْمُدَّثِّرُ

والے۔ حق، روشن طٰہٰ یٰسٓ کملی اوڑھنے والے چادر اوڑھنے والے

سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامُ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ

پیغمبروں کے سردار۔ پرہیزگاروں کے امام۔ جن پر سلسلۂ نبوت ختم ہوتا ہے۔

وَحَبِيبُ رَبِّ الْعٰلَمِينَ النَّبِيُّ الْمُصْطَفٰى وَالرَّسُولُ

جملہ جہانوں کے پروردگار کے محب و محبوب۔ برگزیدہ نبی۔ منتخب

الْمُجْتَبٰى الْحَكَمُ الْعَدْلُ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ الْعَزِيزُ الْحَلِيمُ

رسول حکم جاری کرنیوالے عدل کرنیوالے حکمت والے علم والے۔ عزت و غلبے والے بردبار

الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ نُورُكَ الْقَدِيمُ وَصِرَاطُكَ

نہایت شفقت کرنیوالے بیحد رحم والے جو آپ کا قدیم نور۔ اور آپ کی سیدھی راہ

الْمُسْتَقِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہیں۔ اللہ ان پر رحمت اور سلام بھیجے۔

مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَصَفِيُّكَ وَنَبِيُّكَ وَحَبِيبُكَ

محمد آپ کے بندے ہیں آپ کے رسول ہیں آپ کے برگزیدہ اور نبی اور آپ کے محبوب

وَأَمِينُكَ وَخَلِيلُكَ وَدَلِيلُكَ وَوَلِيُّكَ وَنَجِيُّكَ. وَإِمَامُ الْخَيْرِ

آپ کے امین آپ کے خاص دوست آپ کی دلیل آپ کے ولی دوست آپ کے ہمراز۔ ہر نیکی میں پیش رَو

وَقَائِدُ الْخَيْرِ وَرَسُولُ الرَّحْمَةِ. النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ الْعَرَبِيُّ

نیکی اور خوبی کی طرف لیجانے والے رحمت کے رسول ہیں۔ نبی اُمّی عربی

الْقُرَشِيُّ الْهَاشِمِيُّ الْأَبْطَحِيُّ الْمَكِّيُّ الْمَدَنِيُّ التِّهَامِيُّ

قریشی ہاشمی ابطحی مکی مدنی تہامی ہیں

الشَّاهِدُ الْمَشْهُودُ الْعَبْدُ الْمَسْعُودُ الْحَبِيبُ الشَّفِيعُ

دیدار کرنیوالے اور دیدار میں آنیوالے سعادت مند بندے۔ محب و محبوب، سفارش کرنیوالے

الْحَسِيبُ الرَّفِيعُ الْمَلِيحُ الْبَدِيعُ الْعَطُوفُ الْحَلِيمُ

صاحب حسب رفیع الشان، پُر کشش حسن والے، بہترین بدن والے۔ مہربان بردبار

الْجَوَادُ الْكَرِيمُ الطَّيِّبُ الْمُبَارَكُ الْمَكِينُ الصَّادِقُ

سخی اور بخشش والے۔ پاک برکت والے دبدبے والے۔ سچے راست امانت دار۔

الصَّدُوقُ الْأَمِينُ الْبَشِيرُ النَّذِيرُ السِّرَاجُ الْمُنِيرُ الَّذِي

جنت کی خوشخبری دینے والے دوزخ سے ڈرانے والے نورانی بنا دینے والے چراغ، جنہوں نے

اَدْرَكَ الْحَقَائِقَ بِجُمْلَتِهَا وَفَاقَ الْخَلَائِقَ بِرُمَّتِهَا وَجَعَلْتَهُ

حقیقتوں کا ادراک کیا کثرت کے ساتھ۔ اور مخلوقات میں سب پر فائق ہوئے۔ آپنے انکو محب و محبوب

حَبِيبًا وَّنَاجَيْتَهُ قَرِيبًا وَّاَدْنَيْتَهُ رَقِيبًا وَخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ

بنایا اور قربت الٰہی کر کے انہیں راز کی باتیں کہیں اور انکو اپنے قریب نگہبان میں۔ آپنے اُن پر ختم کر دی پیغمبری

وَالدَّلَالَةَ وَالْبِشَارَةَ وَالنِّذَارَةَ وَالنُّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهُ

رہنمائی، خوشخبریاں دینا، ڈرانا اور نبوت . . . . . اور ان کی مدد فرمائی

بِالرُّعْبِ وَظَلَّلْتَهُ بِالسُّحُبِ وَرَدَدْتَ لَهُ الشَّمْسَ وَشَقَقْتَ

رعب سے۔ اُن پر سایہ کیا بادلوں سے۔ آپنے ان کے لیے سورج کو پلٹا دیا اور ان کیلئے چاند

لَهُ الْقَمَرَ وَاَسْرَيْتَ بِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى

کے دو ٹکڑے کر دیے۔ اور آپ اُن کو لے گئے ایک رات مسجد حرام سے

الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى اِلَى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اِلٰى سِدْرَةِ

مسجد اقصیٰ تک۔ بلند آسمانوں کی طرف۔ سدرۃ المنتہیٰ

الْمُنْتَهٰى اِلٰى قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى وَاَرَيْتَهُ الْاٰيَةَ

کی طرف۔ قاب قوسین کی طرف یا اس سے بھی قریب تر۔ آپنے انکو بہت بڑی نشانی

الْكُبْرٰى وَاَنَلْتَهُ الْغَايَةَ الْقُصْوٰى وَاَكْرَمْتَهُ بِالْمُخَاطَبَةِ

دکھائی اور انکو اعلیٰ ترین مراد عطا فرمائی۔ اور آپ نے انکو عزت بخشی مخاطبت

وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ

نگہبانی، روبرو حضوری، مشاہدہ اور آنکھوں سے دید کی۔

وَخَصَّصْتَهُ بِالْوَسِيلَةِ الْعُظْمٰى وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى

اور آپ نے انکو خاص طور پر منتخب کیا عظیم الشان وسیلے و شفاعت کبریٰ کیلئے

يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ فِي الْمَحْشَرِ وَجَمَعْتَ لَهُ جَوَامِعَ

محشر میں سب سے بڑے خوف کے دن۔ اور آپنے اُن کے لیے ایسے کلمات جمع

الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكَمِ وَجَعَلْتَ اُمَّتَهُ خَيْرَ الْاُمَمِ

کیے جو مقدار کے باوجود معنی کی کثرت رکھتے ہیں اور حکمت کے جواہر ہیں اور آپنے اُن کی امت کو تمام امتوں میں بہترین بنایا

وَغَفَرْتَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَاَخَّرَ الَّذِي

اور بخش دیا۔ آنحضرت کا گناہ جو پہلے واقع ہوا اور بعد کو واقع ہوا۔ آنحضرت

بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّى الْاَمَانَةَ وَنَصَحَ الْاُمَّةَ وَكَشَفَ

جنہوں نے پہنچایا رسالت کو اور ادا کیا امانت کو اور خیر خواہی کی امت کی اور کھولدیا

الْغُمَّةَ وَجَلَى الظُّلْمَةَ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَبَدَ

دکھ کو اور اُجالا کر دیا تاریکی میں۔ اور جہاد فرمایا اللہ کی راہ میں اور عبادت کرتے رہے اپنے رب

رَبَّهُ حَتّٰى اَتَاهُ الْيَقِيْنُ

کی یہانتک کہ آگئی ان کے پاس موت۔

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُهُ فِيهِ الْاَوَّلُوْنَ

یا اللہ تعالیٰ انکو مقام محمود پر کہ ان کے بارے میں رشک کریں اگلے

وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ فِي الدُّنْيَا بِاِعْلَاءِ ذِكْرِهِ

اور پچھلے۔ یا اللہ انکو عظمت عطا فرمایئے دنیا میں ان کے ذکر کی بلندی کے ساتھ

وَاِظْهَارِ دِيْنِهٖ وَاِبْقَاۤءِ شَرِيْعَتِهٖ وَفِي الْاٰخِرَةِ بِشَفَاعَتِهٖ

اور ان کے دین کے غلبے کے ساتھ اور انکی شریعت کو باقی رکھکر اور آخرت میں انکی امت کے حق میں

فِيْ اُمَّتِهٖ وَاَجْزِلْ اَجْرَهٗ وَمَثُوْبَتَهٗ وَاَبِنْ فَضْلَهٗ

ان کی شفاعت قبول کرکے اور زیادہ دیجئے ان کو اجر و ثواب اور ہمیشہ جاری رکھیے انکی فضیلت کو

عَلَى الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَتَقْدِيْمَهٗ عَلٰى كَاۤفَّةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اگلوں اور پچھلوں پر۔ اور ان کو جملہ مقربین پر مقدم رکھئے۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا

یا اللہ۔ قبول فرمایئے ان کی بڑی سفارش کو اور (مزید) بلند کیجئے انکے بلند درجے کو۔

وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَاۤ اَعْطَيْتَ

اور عطا فرمایئے ان کی مانگ کو دین و دنیا میں جس طرح آپ نے عطا فرمایا

اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ

حضرت ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کو۔ یا اللہ۔ آنحضرتؐ کو شرف کے لحاظ سے اپنے

شَرَفًا وَّمِنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّاَعْظَمِهِمْ

معزز ترین بندوں میں سے بنایئے اور درجے کے لحاظ سے اپنے نزدیک سب سے زیادہ

خَطَرًا وَّاَمْكَنِهِمْ شَفَاعَةً اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ

رفیع المرتبت بندوں میں سے بنایئے۔ اور رفعتِ مقام کے لحاظ سے ان سب سے بڑا

حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ مَاْمُوْلَهٗ فِيْ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اور شفاعت کے لحاظ سے سب سے زیادہ منزلت والا بنایئے۔ یا اللہ انکی دلیل کو عظمت عطا فرمایئے اور انکی حجت کو روشن کیجئے

اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاُمَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ

اور پوری کیجئے انکی تمنا اور مراد کو ان کے گھر والوں اولاد کے بارے میں۔ یا اللہ

وَاجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ

انکی اولاد اور امت کی تابع کی ایسی چیز عطا فرمایئے جس سے آپ کی آنکھوں کو ٹھنڈک عطا فرمایئں اور انکو ہماری طرف سے بہترین

وَاجْزِ الْاَنْبِيَاۤءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى

بدلہ عطا فرمایئے اس سے بہتر جو آپ نے کسی نبی کو امت کی طرف سے عطا فرمایا ہو اور تمام انبیاء کو بہترین عطا فرمایئے یا اللہ رحمت بھیجئے آنحضرتؐ پر

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلِّمْ

اور انکی آل اولاد اصحاب ازواج متبعین پر، اور خوب خوب کثرت سے سلام

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَاۤئِمًا اَبَدًا

بھیجئے ہمیشہ ہمیشہ۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبد القادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا اللہ! ہمارے سردار محمدؐ اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر درود بھیجئے

صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

ایسا درود جسکی برکت سے آپ ہم کو جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں

وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا

اور آپ ہماری حاجتیں بر لائیں اور آپ ہم کو تمام برائیوں سے

من جميع السيئات وترفعنا بها عندك اعلى الدرجات

پاک کر دیں۔ اور جن کی برکت سے آپ ہم کو اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجے عطا فرمائیں

وتبلغنا بها اقصى الغايات من جميع الخيرات

اور دنیا و آخرت کی سب بھلائیوں میں آپ ہم کو مرادوں کی انتہا تک

في الحيوة وبعد الممات انك على كل شيء قدير

پہنچا دیں کیونکہ بے شک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

سبحن ربك رب العزة عما يصفون ۝ وسلام

پاک ذات ہے تمہارے رب کی جو عزت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں

على المرسلين ۝ والحمد لله رب العلمين ۝ (٩ : ٢٣)

اور سلام ہے پیغمبروں پر اور سب خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

الحزب السابع

حزب ہفتم

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور بے انتہا رحم والا ہے

اللهم اني نويت بصلاتي على النبي صلى الله عليه

یا اللہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی نیت کی ہے

وسلم امتثالا لامرك وتعظيما لنبيك سيدنا محمد

آپ کے حکم کی تعمیل میں اور آپ کے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صلى الله عليه وسلم فتقبلها مني بفضلك واحسانك

کی تعظیم کی غرض سے۔ آپ اپنے فضل و احسان سے اس درود کو میری طرف سے قبول

وازل حجاب الغفلة عن قلبي واجعلني من عبادك

فرمائیے۔ اور میرے دل سے غفلت کا پردہ اٹھا دیجئے اور مجھے اپنے نیک بندوں کے زمرہ میں

الصالحين ۝

شامل کر دیجئے۔

اللهم صل على سيدنا محمد عدد ما في علم الله صلوة

یا اللہ ہمارے سردار محمد اور ان کی آل اولاد اور صحابہ پر رحمت بھیجئے اتنی تعداد میں

دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ

جو علم الٰہی میں ہیں ایسی رحمت جس کا سلسلہ دوام اللہ تعالیٰ کی بادشاہی کی ہمیشگی کیساتھ جاری ہے اور سلام بھی بھیجیے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

سلام ہو آپ پر اے نبی - اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَامِلَ الذَّاتِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے کامل ذات والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَمِيْلَ الصِّفَاتِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے عمدہ صفات والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُنْتَهَى الْغَايَاتِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے مقاصد کی انتہا

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَشْرَفَ خَلْقِ اللّٰهِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق میں سب سے بڑا بزرگ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَكْرَمَ خَلْقِ اللّٰهِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ بخشش کرنیوالے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَفْضَلَ خَلْقِ اللّٰهِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ فضیلت والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَعْظَمَ خَلْقِ اللّٰهِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ عظمت والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَرْحَمَ خَلْقِ اللّٰهِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحْلَمَ خَلْقِ اللّٰهِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ بردبار

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ

اللہ کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کی آل اولاد اور اصحاب پر

دَآئِمًا اَبَدًا ؕ

ہمیشہ ہمیشہ

(للمولف مولانا محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رُوْحَ الْاَرْوَاحِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے روحوں کی روح

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ الْاَشْبَاحِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے تعینات کے نور

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا تَاجَ الْعَوَالِمِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے جملہ جہانوں کے تاج

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَمْسَ الْمَكَارِمِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے بزرگیوں کے آفتاب

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بُغْيَةَ الْمَقَاصِدِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے مطلوبوں کے مطلوب

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَجْمَعَ الْمَحَامِدِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے خوبیوں کے جامع

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ الْکَوْنَیْنِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے دو عالم کے نور

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا فَخْرَ الثَّقَلَیْنِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے جن وانس کے مایۂ ناز فخر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ وَاَزْوَاجِکَ

رحمت بھیجے اللہ آپ پر اور آپکی آل اولاد واصحاب اور آپکی بیبیوں پر اور آپکی امت پر

وَاُمَّتِکَ صَلٰوۃً تَجْمَعُنَا بِہَا عَلَیْکَ وَتَجْعَلُنَا بِہَا مِنْ کُمَّلِ

ایسی رحمت جسکی برکت سے ہم آپکے پاس جمع ہو جائیں اور آپ ہمکو ایسا بنا دیں کہ ہم آپکے حضور میں

الْمُتَاَدِّبِیْنَ بَیْنَ یَدَیْکَ ؕ

پوری طرح ادب شناس بن کر رہیں۔

(للفتحی محمد المراکشی رضی اللہ عنہ)

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے مخلص دوست

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے دلی دوست

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے محب ومحبوب

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ شَرَّفَہُ اللّٰہُ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے وہ جس کو اللہ نے شرف عطا فرمایا

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ کَرَّمَہُ اللّٰہُ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے وہ جس کو اللہ نے بزرگی عطا فرمائی

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَلَّمَہُ اللّٰہُ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے وہ جس کو اللہ نے علم سکھایا

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے وہ جس کو اللہ نے عظمت عطا فرمائی

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ زَیَّنَہُ اللّٰہُ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے وہ جسکو اللہ نے (اپنے اخلاق سے) زینت دی

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے پیغمبروں کے سردار

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے وہ جن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے پیشوا

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے گنہگاروں کیلئے سفارش کرنیوالے

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے تمام جہانوں کے لئے رحمت

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق میں سب سے بہترین

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ عَرْشِ اللّٰهِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے عرش کے نور

صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ

درود ہوں اللہ اور اسکے فرشتوں کے اور اس کے نبیوں اور اسکے رسولوں کے اور اس کے

عَرْشِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

عرش کے اٹھانے والے فرشتوں کے اور اسکی جملہ مخلوق کے ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آپکی جملہ آل

صَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

اولاد اور اصحاب کے انصاف کے دن تک۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے محب ومحبوب

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے پیغمبروں کے سردار

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے وہ جن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے سارے جہانوں کے لئے رحمت

اَنْتَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

آپ ایمان والوں پر بے حد شفیق اور رحمت خاص والے ہیں

اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ

آپ قطعاً اخلاق حسنہ کے اعلیٰ معیار پر ہیں

اَنْتَ مَوْلَايَ اَنْتَ مَلْجَايَ

آپ میرے آقا ہیں آپ میری پناہ گاہ ہیں۔

یَا نَبِیَّ الْهُدٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

اے ہدایت والے نبی آپ پر سلام ہو

یَا شَفِیْعَ الْوَرٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

اے مخلوق کے لئے سفارش کرنیوالے آپ پر سلام ہو

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّمَ دَائِمًا اَبَدًا

رحمت بھیجے اللہ آپ پر اور سلام بھیجے ہمیشہ ہمیشہ

(للمولف مولانا الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر

مُحَمَّدٍ ـ وَاَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ ـ

اور عطا فرمائے آپ کو وسیلہ، بزرگی اور بلند مرتبہ

وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ ـ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

اور اٹھائیے انکو مقام محمود پر جس کا آپ نے ان سے وعدہ فرمایا ہے کیونکہ بیشک آپ اپنے وعدہ

الْمِیْعَادَ ـ

کے خلاف نہیں کرتے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر۔

مُحَمَّدٍ ـ وَاجْزِهٖ عَنَّا خَیْرًا وَّاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَزَیْتَ

اور انکو اس جزا سے بڑھ کر جزا عطا فرمائے جو آپ نے کسی نبی کو انکی امت کی طرف سے

نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِهٖ ؕ

عطا فرمائی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْجَوْهَرِ

یا اللہ! ہمارے سردار محمدؐ پر جو پوشیدہ جوہر ہیں درود وسلام

الْمَخْزُوْنِ ـ عَدَدَ مَا كَانَ وَعَدَدَ مَا یَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا هُوَ

بھیجئے۔ جو کچھ ہوچکا ہے اسکی تعداد کے برابر اور جو کچھ ہونا ہے اسکی تعداد کے برابر

كَائِنٌ فِیْ سِرِّكَ الْمَكْنُوْنِ ـ صَلٰوةً اَجْرُهَا لَدَیْكَ

اور آپکے پوشیدہ راز کے لحاظ سے جو کچھ ہونیوالا ہے اسکی تعداد کے برابر۔ ایسا درود جس کا اجر آپکے پاس ہمیشہ

غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ كَذٰلِكَ یَا مَنْ اَمْرُهٗ بَیْنَ الْكَافِ

جاری ہے۔ اور آپکی آل اولاد اور اصحاب پر بھی اسی طرح اے وہ جن کا حکم کاف اور

وَالنُّوْنِ ؕ اِنَّمَا اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ

نون کے درمیان ہے (یعنی کن ہے) اسکا امر (حکم) یہی ہے کہ جب وہ کسی چیز کے پیدا کرنیکا ارادہ کرتا ہے

كُنْ فَیَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ

تو اسکو کہہ دیتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے۔ پس پاک ہے وہ ذات جسکے ہاتھ میں ہر چیز کا اقتدار اعلیٰ ہے

شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اور تم سب کو اسکی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى - وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ

یا اللہ! قبول فرمائیے اُن کی بڑی سفارش - اور اُن کے عالی مرتبہ کو

الْعُلْيَا - وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى -

اور بلند فرمائیے - اور اُن کی مانگ کو دین و دنیا میں عطا فرمائیے -

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ فِي الدُّنْيَا بِاِعْلَاءِ ذِكْرِهٖ - وَاِظْهَارِ

یا اللہ! انکو عظمت و بزرگی عطا فرمائیے دنیا میں اُن کے ذکر کو بلند کرکے - اور اُنکے دین کو

دِيْنِهٖ - وَاِبْقَاءِ شَرِيْعَتِهٖ - وَفِي الْاٰخِرَةِ بِشَفَاعَتِهٖ فِي اُمَّتِهٖ

غلبہ دیکر - اور اُنکی شریعت کو جاری رکھکر - اور آخرت میں اُنکی امت کے بارے میں انکی سفارش کو قبول کرکے -

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ - وَاَكْرِمْ مَقَامَهٗ - وَثَقِّلْ

یا اللہ! بلند کیجئے اُن کا درجہ اور بزرگی عطا فرمائیے اُنکے مقام اور حیثیت کو - اور بھاری کیجئے

مِيْزَانَهٗ - وَاَجْزِلْ ثَوَابَهٗ - وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ - وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ -

اُنکی ترازو - اور زیادہ عطا فرمائیے انکو ثواب - اور روشن فرمائیے انکی دلیل کو اور غالب کیجئے انکی ملت کو

وَاَضِئْ نُوْرَهٗ - وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ - وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ

اور درخشاں کیجئے انکے نور کو - اور ہمیشہ قائم رکھئے انکی بزرگی کو اور انکو عظیم الشان بنائیے سب نبیوں میں اے رحم

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفِيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ

یا اللہ! انکی محبت ڈالئے برگزیدہ بندوں میں اور مودت رحمت قائم کیجئے مقرب بندوں میں -

مَوَدَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ ذِكْرَهٗ - وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ

اور اُن کا ذکر بلند کیجئے عالی بندوں میں - اور سلام ہو ان پر اور اللہ کی رحمت اور اُسکی

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ -

برکتیں ہوں -

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَطَاعَكَ

رحمت و سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول جس نے آپ کی اطاعت کی

فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاكَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ اَنْتَ

بلاشبہ اس نے اللہ کی اطاعت کی - اور جس نے آپکی نافرمانی کی بلاشبہ اُس نے اللہ کی نافرمانی کی - آپ ہمارا

وَسِيْلَتُنَا اِلَى اللّٰهِ وَاَنْتَ الْغِيَاثُ فَاَغِثْنَا بِجَاهِكَ

وسیلہ ہیں اللہ کی جناب میں - اور آپ فریادرس ہیں بس ہماری فریادرسی فرمائیے اپنی وجاہت و

الْوَجِيْهِ الَّذِيْ لَا يَرُدُّهُ اللّٰهُ

عزت والے مرتبہ کے واسطے سے جس کو اللہ رد نہیں فرماتا -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ - قَدْ ضَاقَتْ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر کہ میری تاب و تواں باقی نہ رہی اور

حِيْلَتِيْ - وَاَنْتَ وَسِيْلَتِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اس حال میں آپ ہی میرا وسیلہ ہیں یا رسول اللہ -

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ

یا اللہ! بیشک میں آپ سے مانگتا ہوں اور آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں آپکے نبی آپکے حبیب محمد کے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ط يَا مُحَمَّدُ

وسیلہ ہے۔ اللہ تعالےٰ رحمت و سلام بھیجے آنحضرتؐ پر جو رحمت والے نبی ہیں۔ یا محمدؐ

إِنِّي أَتَوَسَّلُ بِكَ إِلَى رَبِّكَ أَنْ يَقْضِيَ لِي حَاجَتِي ط

بیشک میں آپکا وسیلہ پکڑتا ہوں آپکے رب کی طرف کہ وہ میری حاجت بر لائے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِجَاهِ حَبِيْبِكَ

یا اللہ! آپکے حبیب منتخب کو آپکی بارگاہ میں جو مرتبہ حاصل ہے اُسی کا واسطہ دیکر میں آپ سے

الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ ط يَا سَيِّدِي يَا مُحَمَّدُ - إِنِّي أَتَوَسَّلُ بِكَ

مانگتا ہوں اور آپکی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اے میرے سردار محمدؐ میں آپکا وسیلہ پکڑتا

إِلَى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ ط يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ

ہوں آپکے پروردگار کی بارگاہ میں پس میرے لئے سفارش فرمائیے عظمت والے آقا کے پاس اے پیارے رسول پاک

الطَّاهِرُ ط اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيَّ بِجَاهِهِ عِنْدَكَ ط

یا اللہ اب میرے بارے میں آنحضرتؐ کی سفارش قبول فرمائیے انکی مرتبت کیواسطے جو آپکے نزدیک ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ

یا اللہ میں آپ سے مانگتا ہوں وہ بھلائی جسے مانگا آپ سے آپکے نبی اور آپکے رسول محمدؐ نے اللہ ان پر

نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ

رحمت و سلام بھیجے۔ اور میں آپکی پناہ مانگتا ہوں اس برائی سے جس سے آپ کی پناہ

شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللهُ

چاہی آپ کے نبی اور آپ کے رسول محمدؐ نے۔ اللہ اُن پر رحمت

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

سلام بھیجے۔

يَا اَللهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

یا اللہ! اے بڑے مہربان۔ اے انتہا رحم کرنیوالے۔ اے تمام رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ط

اے زندہ اے قائم اور قائم رکھنے والے اے بلند و بالا اے عظمت والے۔ اے جلال و کرم والے۔

مُدَّنَا بِمَدَدِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ

ہمیں قوت دیجئے اس مدد سے جو آپنے محمدؐ کو عطا فرمائی جو آپکے بندے آپکے رسول آپکے نبی آپکے خاص

وَحَبِيْبِكَ وَخَلِيْلِكَ - صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

دوست آپکے محب و محبوب اور آپکے خاص دوست ہیں اللہ اُن پر رحمت و سلام بھیجے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِحُبِّكَ لِحَبِيْبِكَ

یا اللہ! میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں اور آپکی طرف وسیلہ پکڑتا ہوں آپکی محبت کے واسطے سے جو آپکے حبیب کیساتھ ہے اور آپکے

وَبِحُبِّ حَبِيْبِكَ لَكَ - أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَجْعَلُنَا

حبیب کی محبت کیواسطے سے جو آپکے لئے ہے کہ آپ درود بھیجیں ہمارے سردار محمدؐ پر ایسا درود جسکی برکت سے آپ ہم کو

بِهَا مَخْصُوْصِيْنَ بِفَضْلِ اللهِ - وَمَأْمُوْرِيْنَ بِأَمْرِ اللهِ - وَمُجَاهِدِيْنَ

خاص کر دیں فضل الٰہی کیلئے۔ اور مامور بنا دیں امر الٰہی کے لئے اور اللہ کی راہ میں اور اللہ

فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَفِي اللهِ - وَمَحْفُوْظِيْنَ بِحِفْظِ اللهِ - وَمَنْصُوْرِيْنَ

کیلئے جہاد کرنیوالا بنا دیں۔ اور ہم کو اللہ تعالیٰ کی حفظ و امان میں محفوظ کر دیں۔ اللہ کی نصرت د

بِنَصْرِ اللّٰہِ۔ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

مدد سے مظفر و منصور کر دیں کہ بیشک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

(للمؤلف مولانا محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ نَبِیِّ

یا اللہ ہم وسیلہ پکڑتے ہیں آپ کی طرف پیغمبروں کے سردار کا جو رحمت والے نبی ہیں

الرَّحْمَةِ وَشَفِیْعِ الْاُمَّةِ اَللّٰھُمَّ بِحُرْمَتِهٖ عِنْدَکَ وَبِقَدْرِهٖ

اور امت کی سفارش کرنے والے ہیں۔ یا اللہ۔ واسطہ سے اُس جاہ و عزت اور قدر و منزلت کے

لَدَیْکَ نَسْئَلُکَ الْفَوْزَ عِنْدَ الْقَضَآءِ۔ وَعَیْشَ السُّعَدَآءِ

جو آنحضرت صلعم کو آپ کے نزدیک حاصل ہے ہماری عرض آپ سے یہ ہے کہ فیصلہ کے وقت ہمیں کامیابی نصیب ہو اور نیکوں کی زندگی

وَالنَّصْرَ عَلَی الْاَعْدَآءِ۔ وَمُرَافَقَةَ الْاَنْبِیَآءِ ؕ وَنَحْنُ

دشمنوں پر غلبہ اور نبیوں کی رفاقت و لطف بھی ہمیں عطا ہوں کہ ہم آپ کے

عِبَادُکَ الضُّعَفَآءُ۔ لَا نَعْبُدُ سِوَاکَ۔ وَلَا نَطْلُبُ اِذَا مَسَّنَا

کمزور ناتواں بندے ہیں ہم آپ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے اور جب ہم پر مصیبت آن پڑتی ہے تو ہم

الضُّرُّ اِلَّا اِیَّاکَ ؕ فَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔ وَاَجِبْ دَعَوَاتِنَا۔ وَاقْضِ

آپ کے سوا کسی سے طلب نہیں کرتے ہیں ہم کو ہر خوف سے محفوظ فرما لیجئے اور ہماری دعاؤں کو قبول فرمائیے

حَاجَاتِنَا۔ فَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا۔ وَاسْتُرْ عُیُوْبَنَا۔ وَارْحَمْنَا

اور ہماری حاجتوں کو پورا کیجئے۔ ہمارے گناہوں کو بخش دیجئے ہمارے عیبوں کی پردہ پوشی فرمائیے۔ اور ہم پر رحم فرمائیے

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِجَاهِ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ

یا اللہ ہم آپ کی طرف آپ کے نبی، آپ کے محب و محبوب

مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ؕ اَنْ تُحْیِیَ قُلُوْبَنَا

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ پکڑتے ہیں تاکہ آپ ہمارے دلوں کو زندہ کر دیں اُن کے

بِنُوْرِ حَیٰوةِ قَلْبِهِ الْوَاسِعِ۔ لِکُلِّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا وَّھُدًی

دل کی زندگی کے نور سے جو چھا گیا ہے ہر شے کو رحمت و علم کے اعتبار سے اور خصوصاً مسلمانوں کے

وَّبُشْرٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ ؕ وَلِتَشْرَحَ صُدُوْرَنَا بِنُوْرِ صَدْرِهِ

حق میں ہدایت و بشارت کے اعتبار سے۔ اور تاکہ آپ ہمارے سینوں کو علم و حلم سے کھول دیں

الْجَامِعِ۔ مَا فَرَّطْنَا فِی الْکِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ وَّضِیَاءً وَّذِکْرًا

ان کے جامعیت رکھنے والے سینہ کے نور سے جو مصداق ہے آپ کے اس ارشاد کا کہ ہم نے کتاب میں کسی چیز کی

لِّلْمُتَّقِیْنَ ؕ وَتُعَلِّمَنَا بِاَنْوَارِ عُلُوْمٍ۔ کُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْ

کوتاہی و کمی نہیں رکھی اور وہ روشنی اور نصیحت متقیوں کے لئے ہے اور تاکہ آپ (اس سینہ مبارک کے) علوم کے انوار سے ہمیں

اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ؕ بِفَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ عَلَیْنَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

علم عطا فرمائیں جو مصداق ہے اس آیت کا کہ ہم نے ہر چیز گن گن کر ایک کھلی اصل کتاب میں۔ ہم اپنا فضل

و رحم فرما کر یہ دعا قبول فرمائیے اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبد القادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ بِكَ تَوَسَّلْتُ ۔ وَاِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ ۔ وَمِنْكَ بِكَ سَأَلْتُ

یا اللہ! میں آپ ہی کا وسیلہ پکڑتا ہوں۔ اور آپ ہی کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اور آپ ہی سے

وَفِيْكَ رَغِبْتُ ۔ لَا اَسْئَلُكَ سِوَاكَ ۔ وَلَا اَطْلُبُ مِنْكَ

مانگتا ہوں۔ اور آپ ہی کو چاہتا ہوں۔ میں آپ سے آپ کے سوا کچھ نہیں مانگتا۔ میں آپ سے آپ کے سوا کچھ اور

اِلَّا اِيَّاكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ فِيْ قَبُوْلِ ذَالِكَ بِالْوَسِيْلَةِ

طلب نہیں کرتا۔ یا اللہ میں آپ کی طرف وسیلہ پکڑتا ہوں اس (دعا) کی قبولیت کے لئے

الْعُظْمٰى ۔ وَالْفَضِيْلَةِ الْكُبْرٰى ۔ وَالصَّفِيِّ الْمُصْطَفٰى

وسیلۂ عظمٰی اور فضیلت کبرٰی کا۔ اور منتخب برگزیدہ دوست اور نبی مجتبٰی

وَالنَّبِيِّ الْمُجْتَبٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

کا۔ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ اور اسکی برکت سے میں آپ سے درخواست

وَبِهٖ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ صَلٰوةً اَبَدِيَّةً سَرْمَدِيَّةً

کرتا ہوں کہ آپ ان پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جاری رہنے والی رحمت نازل فرمائیں

(للشیخ الاکبر الشیخ محی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى ۔ وَرَسُوْلِكَ

یا اللہ! اے پروردگار۔ میں واسطہ دیتا ہوں آپ کے منتخب نبی اور آپ کے پسندیدہ رسول

الْمُرْتَضٰى ۔ طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُبَاعِدُنَا عَنْ

کی جاہ و منزلت کا کہ۔ پاک کیجئے ہمارے دلوں کو ہر ایسی کیفیت سے۔ جو ہم کو دور کر دے آپ کے

مُشَاهَدَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ ۔ وَاَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

مشاہدے سے اور آپ کی محبت سے۔ اور ہم کو موت دیجئے مسلک سنت و جماعت پر

وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَائِكَ ۔ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔

اور آپ کی ملاقات کے ذوق و شوق پر۔ اے جلال و کرم والے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اللہ رحمت بھیجے ہمارے سردار ہمارے آقا محمد پر اور ان کی آل اولاد اور اصحاب پر

صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ۔

اور خوب خوب سلام بھیجے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْفَعُ بِهَا حُجُبِيْ

یا اللہ۔ درود بھیجے ہمارے سردار محمد پر ایسا درود جس کی برکت سے آپ میرے حجابوں

وَتُنَوِّرُ بِهَا قَلْبِيْ وَتُؤَكِّدُ بِهَا حُبِّيْ ۔ وَتُحَقِّقُ بِهَا قُرْبِيْ

کو اٹھا دیں اور میرا قلب روشن فرما دیں۔ اور اسکی برکت سے میری محبت کو مستحکم فرما دیں۔ اور قرب کو

وَتُؤَهِّلُنِيْ لِرُؤْيَتِهٖ وَمُشَاهَدَتِهٖ ۔ وَتُسْعِدُنِيْ بِمُكَالَمَتِهٖ

میرا مقام بنا دیں اور مجھے آنحضرت کی رویت اور مشاہدہ کا اہل بنا دیں اور ان سے گفتگو اور بر مشافہہ کی سعادت

وَمُشَافَهَتِهٖ ۔ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا ۔

بھی مجھے عطا فرمائیں۔ اور ان پر خوب خوب سلام بھیجئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى وَاٰلِهِ الْمُجْتَبٰى ۔

یا اللہ رحمت بھیجے محمد برگزیدہ پر اور ان کی برگزیدہ اولاد پر آپ کے

بِعَدَدِ اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى. لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

آپکے اسماءِ حسنیٰ کی تعداد کے برابر جن کو نہ گنا جاسکتا ہے اور نہ انکا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ یا اللہ

مُحَمَّدًا حَبِيْبَكَ مُعَايَنًا بِعَيْنِيْ. كَمَا جَعَلْتَهٗ مُشَاهَدًا فِيْ قَلْبِيْ

اپنے حبیب محمدؐ کو میری آنکھ سے دکھا دیجئے جس طرح آپ نے انکا میرے قلب میں مشاہدہ کرایا ہے

يَا رَسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْكَ. نَوِّرْ وَشَرِّفْ عَيْنِيْ

اے رسول! اللہ آپ پر رحمت بھیجے۔ میری آنکھوں کو منوّر اور مشرف فرمائیے

بِمُعَايَنَتِكَ وَرُؤْيَتِكَ. كَمَا نَوَّرْتَ وَشَرَّفْتَ قَلْبِيْ

اپنے معاینہ اور رویت سے، جس طرح آپ نے قلب کو منوّر و مشرف فرمایا

بِمُشَاهَدَتِكَ. فَاِنِّيْ مُشْتَاقٌ اِلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. صَلَّى اللّٰهُ

اپنے مشاہدہ سے۔ کیونکہ میں آپکے (دیدار) کا مشتاق ہوں۔ یا رسول اللہ۔ اللہ آپ پر

عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ وَسَلَّمَ.

رحمت بھیجے اور آپ کی اولاد (آل) اور اصحاب پر اور سلام بھی بھیجے۔

(للسید حسن الدہلوی رسول نما علیہ الرحمہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهٗ. فَلَا تَحْرِمْنِيْ

یا اللہ بیشک میں ایمان لایا محمدؐ پر حالانکہ میں نے ان کو نہیں دیکھا۔ پس نہ محروم فرمائیے مجھ کو

فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ. وَارْزُقْنِيْ صُحْبَتَهٗ. وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ

انکے دیدار سے جنت میں اور انکی رفاقت عطا فرمائیے۔ اور مجھ کو وفات نصیب کیجئے ان کے دین پر

وَاسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَّوِيًّا سَآئِغًا هَنِيْئًا. لَا نَظْمَأُ

اور پلائیے مجھ کو ان کے حوض (کوثر) سے پانی سیراب کرنے والا، خوش ذائقہ، خوشگوار کہ ہم اس کے بعد ابد تک

بَعْدَهٗ اَبَدًا. اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

پیاسے نہ ہوں۔ بیشک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِشُهُوْدِ طَلْعَتِهٖ فِي الدَّارَيْنِ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

یا اللہ ہم کو دین و دنیا میں مستفید فرمائیے آنحضرتؐ کی رویت کے حصول سے یا اللہ آپ

لَنَا اَنِيْسًا فِي الْكَوْنَيْنِ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا عِنْدَهٗ مِنْ

آنحضرتؐ کو دو عالم میں ہمارے لئے انیس بنائیے۔ یا اللہ ہم کو ان کے پاس ایسے لوگوں میں سے

اَهْلِ الْعِنَايَةِ فِي الْبِدَايَةِ وَالنِّهَايَةِ. اٰمِيْنَ. يَا رَبَّ

بنا دیجئے جن پر اُن کی نظر عنایت ہو، ابتدا میں بھی اور انتہا میں بھی۔ آمین! اے پروردگار سب

الْعٰلَمِيْنَ.

جہانوں کے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْاِسْتِمْسَاكَ بِسُنَّتِهٖ وَالْمَوْتَ عَلٰى

یا اللہ! ہم آپ سے مانگتے ہیں استقامت آنحضرتؐ کی سنت پر اور موت ان کی

مِلَّتِهٖ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِهٖ بِيَدِهِ الشَّرِيْفَةِ. شَرْبَةً

ملت (مذہب) پر، پلائیے ہم کو ان کے حوض (کوثر) سے اُن کے دست مبارک سے ایسا شربت خوش ذائقہ

هَنِيْئَةً مَّرِيْئَةً لَا نَظْمَأُ بَعْدَهَا. اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

مزیدار کہ ہم اس کے بعد کبھی پیاسے نہ ہوں۔ بیشک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً كَامِلَةً ۔ وَاجْعَلْنِىْ

یا اللہ رحمت کاملہ نازل فرمایئے ہمارے سردار محمدؐ پہ۔ اور مجھے ان کی شریعت پر قائم

قَائِمًا بِشَرِيْعَتِهٖ ۔ عَالِمًا بِحَقِيْقَتِهٖ ۔ حَتّٰى تُوْصِلَنِىْ بِهَا اِلٰى

رکھئے اور حقیقت محمدی کا عالم۔ یہاں تک کہ اس کی برکت سے آپ اُن کی جناب میں

حَضْرَتِهٖ وَنَوِّرْ قَلْبِىْ بِنُوْرِهٖ مِنْ نُوْرِ نُوْرِكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ ط

مجھے پہنچا دیں۔ اور میرے قلب کو روشن فرما دیں ان کے نور سے جو آپ کے نور کے نور سے ہے

يَا عَالِمَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ط اَكْرِمْنِىْ بِنُوْرِ جَمَالِكَ يَا كَرِيْمُ

اے نور کے نور اے جاننے والے اس چیز کے جو سینوں میں ہے مجھے عزت بخشیے اپنے جمال کے نور سے اے کریم

يَا رَحِيْمُ ط وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

اے رحیم۔ اور جو کوئی اللہ کو مضبوط پکڑتا ہے تو اس کو ضرور سیدھی راہ کی طرف ہدایت کیجاتی ہے اور

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

ساری خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَا اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ،

یا اللہ ہمارے اور آنحضرتؐ کے درمیان بُعد کو دور کر کے ہم کو اور انکو اکٹھا کر دیجئے جیسا کہ ہم ان کو دیکھے بغیر

وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَتُوْرِدَنَا

ایمان لا کر ان سے قریب ہو گئے ہمارے اور ان کے درمیان بُعد کو فرق نہ رکھیئے یہاں تک کہ آپ ہم کو داخل فرمائیں

حَوْضَهٗ ۔ وَتَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَيْهِمْ مِّنَ

وہاں جہاں انکو داخل کیا جائے اور ہمکو اتاریں انکے حوض پر اور شامل فرمائیں ہمکو انکے رفیقوں میں ان حضرات کیساتھ جن پر آپ نے

النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ

انعام فرمایا۔ پیغمبروں، صدیقوں، شہیدوں اور صالحین ہیں سے کہ یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں

اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَانَهٗ وَشَرِّفْ بُنْيَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ

یا اللہ! آنحضرتؐ کی شان کو بڑھایئے اور ان کے مقام کو بلند فرمایئے انکی دلیل کو روشن

وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ ۔ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِىْ اُمَّتِهٖ ۔ وَاسْتَعْمِلْنَا

کیجئے۔ اور انکی فضیلت مرتبت کو ظاہر کیجئے۔ اور امت کے معاملے میں انکی سفارش کو قبول فرمایئے اور

فِىْ سُنَّتِهٖ ۔ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ۔ وَاحْشُرْنَا فِىْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ

ہم سے انکی سنت کی پیروی میں کام لیجئے۔ اور ہم کو انکے دین پہ وفات دیجئے اور ہمارا حشر انکی جماعت میں انکے پرچم کے

لِوَآئِهٖ ۔ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ ۔ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ ۔ وَاسْقِنَا

نیچے کیجئے اور ہم کو ان کے رفیقوں میں شامل کیجئے اور ہم کو ان کے حوض پر اتاریئے۔ اور ہمیں ان کا

بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ ۔ اٰمِيْنَ ۔ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

جام پلایئے۔ اور ہم کو ان کی محبت سے متمتع فرمایئے۔ آمین۔ اے پروردگار جملہ جہانوں کے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِنَا عَلَيْهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَذَابِكَ حِجَابًا

یا اللہ۔ ہمارے درودوں کو ——— ہمارے اور آپکے عذاب کے درمیان پردہ بنا دیجئے

وَلِرِضَاكَ سُلَّمًا وَّلِرَحْمَتِكَ بَابًا ۔ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔

اور اپنی خوشنودی کیلئے زینہ بنایئے اور اپنی رحمت کیلئے دروازہ بنایئے۔ اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ ۔ وَعَلٰى
یا اللہ! آنحضرتؐ پر درود کی برکت سے ہم کو کامرانوں میں شامل فرمائیے اور ان کے

حَوْضِهٖ مِنَ الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ ۔ وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ
حوض پر اُترنے والوں اور سیراب کرنیوالوں میں بنا لیجیے ۔ اور ہمارے اور انکے درمیان قیامت کے دن کوئی

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۔ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا
آڑ نہ رکھیے ۔ اے سارے جہان کے پروردگار! اور بخش دیجیے ہم کو اور ہمارے ماں باپ کو

وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
اور جملہ مسلمانوں کو کہ ساری خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے ۔

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ ۔ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ
یا اللہ! ہم کو زندہ رکھیے آنحضرتؐ کی سنت پر اور ہم کو وفات نصیب کیجیے ان کے دین پر اور

وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ ۔ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَعَرِّفْنَا
ہم کو ان لوگوں میں شامل فرمائیے جنکی آنحضرتؐ سفارش فرمائینگے اور ہمارا حشر انہی کی جماعت میں کیجیے اور ہم کو

وَجْهَهٗ ۔ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ ۔ وَاسْقِنَا مِنْ كَاْسِهٖ ۔ اٰمِيْنَ ۔
چہرۂ مبارک کی پہچان عطا فرمائیے اور ہم کو انکے حوض پر اُتاریے اور ہم کو ان کا جام پلائیے ۔ آمین

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
اے پروردگار سارے عالموں کے ۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا اٰمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَهُ
یا اللہ! ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بن دیکھے ایمان لائے ۔

فَمَتِّعْنَا اللّٰهُمَّ فِي الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَتِهٖ ۔ وَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ
بس اے اللہ ہم کو دو عالم میں انکے دیدار سے متمتع فرمائیے اور ہمارے قلوب کو انکی محبت پر قائم رکھیے ۔ اور ہم سے

وَاسْتَعْمِلْنَا فِيْ سُنَّتِهٖ ۔ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ۔ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ
انکی سنت کی پیروی میں کام لیجیے اور ہمیں وفات دیجیے انکے دین پر اور انکی نجات پانیوالی جماعت اور ان کے

النَّاجِيَةِ وَحِزْبِهِ الْمُفْلِحِيْنَ ۔ وَانْفَعْنَا بِمَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ
کامرانی حاصل کرنے والے لشکر میں ہمارا حشر کیجیے ۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس محبت کا جس پہ ہم

قُلُوْبُنَا مِنْ مَحَبَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ لَا خَيْلَ وَلَا مَالَ
کے دل جمع ہیں اور متحد ہو گئے ہیں اُس دن ہم کو نفع دیجیے جب نہ کوشش نہ مال نہ اولاد کام آئینگے

وَلَا بَنِيْنَ ۔ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْاَصْفٰى ۔ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهِ
ہم کو ان کے انتہائی پاکیزہ حوض پر اتاریے ۔ اور ہم کو ان کا بھرپور جام

الْاَوْفٰى ۔ وَيَسِّرْ عَلَيْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ
پلائیے اور ہمارے لیے حرم کعبہ اور حرم نبوی کی زیارت کو آسان کر دیجیے قبل اس کے کہ ہمیں موت آ جائے

تُمِيْتَنَا ۔ وَاَدِمْ عَلَيْنَا الْاِقَامَةَ بِحَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ ۔ صَلَّى اللّٰهُ
اور ہمیشہ کے لیے ہمیں قیام نصیب کیجیے اپنے حرم میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَنْ نَتَوَفّٰى ۔
حرم میں یہاں تک کہ ہمیں موت آ جائے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
یا اللہ! درود بھیجیے ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ پر اور ان کی آل اولاد

وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ صَلٰوۃً تَشْرَحُ بِھَا صَدْرِیْ

اصحاب اور انکی بیبیوں اور اُن کی نسل پر ایسا درود جس کی برکت سے آپ میرا سینہ کھول دیں (نور اسلام سے)

وَتُیَسِّرُ بِھَا اَمْرِیْ

اور میرے معاملہ کو آسان کر دیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُحِلُّ

یا اللہ! درود بھیجئے ہمارے سردار آقا محمدؐ پر ایسا درود جس کی برکت سے میری مشکل آپ

بِھَا عُقْدَتِیْ۔ وَتُفَرِّجُ بِھَا کُرْبَتِیْ۔ وَتَقْضِیْ بِھَا حَاجَتِیْ

حل فرمادیں۔ اور میرے درد دکھ کو دور فرمادیں۔ اور میری حاجت کو بر لائیں کہ

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

آپ بے شک ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا۔ عَلٰی

یا اللہ! ہر لحظہ و ہر سانس پر آپ کے ہر معلوم کی تعداد کے برابر رحمت کاملہ اور سلام کامل بھیجئے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ۔ تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ۔ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ

ہمارے سردار محمدؐ پر اور انکی آل اولاد اور اصحاب پر جنکی برکت سے مشکلیں حل ہو جائیں اور ساری مصیبتیں دور

وَتُقْضٰی بِہِ الْحَوَآئِجُ۔ وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ

ہو جائیں اور جملہ حاجات پوری ہو جائیں اور تمام رغبات حاصل ہو جائیں اور حسن انجام بھی حاصل

وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ

ہو جائے کہ بادلوں کو پانی دیا جاتا ہے۔ آنحضرتؐ کے روئے مبارک کے

لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

کے صدقے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْحَبِیْبِ الْمَحْبُوْبِ،

یا اللہ! رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو آپکے پیارے دوست ہیں۔

شَافِی الْعِلَلِ وَمُفَرِّجِ الْکُرُوْبِ۔ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

امراض سے شفا دینے والے اور دردوں کے دور کرنیوالے ہیں اور انکی آل اولاد اور اصحابؓ پر بھی درود و سلام ہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

یا اللہ! درود بھیجئے ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ پر اور ہمارے سردار و ہمارے آقا محمدؐ کی آل

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَرْفَعُ بِھَا عَنَّا الطَّعْنَ

اولاد پر ایسا درود جس کی برکت سے جنگ اور طاعون دور ہو جائیں۔

وَالطَّاعُوْنَ۔ یَا مَنْ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ

اے وہ قدرت والے کہ جب کسی چیز کی پیدائش کا ارادہ کرتا ہے تو اسے کہہ دیتا ہے ہو جا بس وہ ہو جاتی ہے

اَسْئَلُکَ اللّٰھُمَّ بِنُوْرِ اسْمِکَ الْاَعْظَمِ۔ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

یا اللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں آپکے اسم اعظم کے نور کا واسطہ دیکر کہ آپ درود بھیجیں اپنے

حَبِیْبِکَ الْاَعْظَمِ۔ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْکَرِیْمِ الْاَکْرَمِ۔ صَلٰوۃً

حبیب اعظم پر یعنی ہمارے سردار محمدؐ بخشش کرنے والے اور بے حد بخشش کرنیوالے پر ایسا درود کہ اس کی برکت سے

تَجْعَلُ لَنَا بِھَا مِنْ اَمْرِنَا ھٰذَا فَرَجًا وَّمِنْ کُلِّ ضِیْقٍ مَّخْرَجًا

آپ ہمارے اس معاملہ کو آسان فرمادیں۔ اور ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ نصیب کریں۔

يَا مَنْ اَمْرُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ بِحَقِّ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ

اے وہ جسکا حکم کاف اور نون کے درمیان ہے (یعنی) کن ہے ہیں دعا کی قبولیت کیلئے واسطہ دیتا ہوں آپکی اس

يَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ

قدرت کاملہ کا جسکا بیان اس آیت میں ہے کہ "اللہ جب کسی چیز کے پیدا کرنیکا ارادہ کرتا تو اسکو کہتا ہو تو بس ہو جاتی ہے"

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

یا اللہ درود بھیجئے آپ کے نبی آپکے رسول محمدؐ پر ایسا درود کہ اس کی برکت سے

يَنْشَرِحُ بِهَا صَدْرِيْ .

میرا سینہ کھل جائے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

یا اللہ درود بھیجئے اپنے نبی اپنے رسول محمدؐ پر ایسا درود کہ اسکی برکت سے

اُغْنِيْ بِهَا فَقْرِيْ .

میرا فقر غنا میں بدل جائے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

یا اللہ درود بھیجئے اپنے نبی اپنے رسول محمدؐ پر ایسا درود کہ اسکی برکت سے

يَذْهَبُ بِهَا هَمِّيْ

میری پریشانی دور ہو جائے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

یا اللہ درود بھیجئے اپنے نبی اپنے رسول محمدؐ پر ایسا درود کہ اسکی برکت سے

يَنْفَرِجُ بِهَا غَمِّيْ ؕ

میرا غم دور ہو جائے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ

یا اللہ ہمارے سردار محمدؐ پر ایسا درود بھیجئے جس کی برکت سے آپ ہم کو

جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں یا اللہ ہمارے سردار محمدؐ پر ایسا درود

صَلٰوةً تَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بھیجئے جسکی برکت سے آپ ہماری جملہ حاجتیں بر لائیں ۔ یا اللہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ ؕ

محمدؐ پر ایسا درود بھیجئے جس کی برکت سے آپ ہم کو تمام برائیوں سے پاک کر دیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ

یا اللہ ہمارے سردار محمدؐ پر ایسا درود بھیجئے جسکی برکت سے آپ ہم کو اپنے

اَعْلَى الدَّرَجَاتِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا

پاس اعلیٰ درجے عطا فرمائیں ۔ یا اللہ ہمارے سردار محمدؐ پر ایسا درود بھیجئے جسکی برکت سے

بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ ؕ فِي الْحَيٰوةِ

دنیا و آخرت کی سب بھلائیوں میں مرادوں کی انتہا تک آپ ہمیں پہنچا دیں کہ

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

بے شک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ط

یا اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل اولاد پر درود بھیجئے۔

صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ ط وَتَقْضِىْ

ایسا درود جس کی برکت سے آپ ہم کو جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں۔ اور آپ

لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ ط وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ

ہماری جملہ حاجتیں بر لائیں۔ اور آپ ہم کو تمام برائیوں سے پاک کردیں

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ ط وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى

اور جس کی برکت سے آپ ہم کو اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجے عطا فرمائیں اور دنیا و آخرت کی

الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط

سب بھلائیوں میں مرادوں کی انتہا تک آپ ہمیں پہنچا دیں کہ بے شک

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ط

آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ

پاک ذات ہے تمہارے رب کی جو عزت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (۳۰۹)

اور سلام ہے پیغمبروں پر۔ اور سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہان کا رب ہے۔

خاتمہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهٖ وَلِقَارِئِهٖ۔ وَارْحَمْهُمَا

یا اللہ بخش دیجئے اس کتاب کے مؤلف کو اور اسکے پڑھنے والے کو اور ان پر رحم فرمائیے

وَاحْشُرْهُمَا فِىْ زُمْرَةِ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ

اور ان کا حشر اس جماعت میں کیجئے جس پر آپ نے انعام فرمایا نبیوں

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ

صدیقوں شہیدوں اور صالحین میں سے کہ یہ حضرات بہترین رفیق ہیں اور یہ دعا قبول فرمائیے

رَفِيْقًا ط بِفَضْلِكَ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ۔ يَآ اَرْحَمَ

اپنے فضل سے یا اللہ! یا رحمٰن - یا رحیم - یا ارحم الراحمین

الرّٰحِمِيْنَ وَبِحُرْمَةِ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلٰى سَيِّدِنَا

کریں، ہمارے سردار محمد ﷺ اور ان کی جملہ اولاد اور اصحاب پر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن

درود وسلام کا واسطہ دیتا ہوں آمین - آمین - آمین -

تمت بالخیر

حرفِ آخر

درود شریف کے فضائل مشہور و معروف ہیں۔ محتاج بیان نہیں
غلامانِ محمدی کے لئے تلاوتِ قرآن کے بعد درود شریف کا اشتغال ہی سب سے
بڑی نعمت ہے۔ سلوک میں درود اور استغفار کو جو اہمیت حاصل ہے معلوم و مسلّم ہے۔
قرآن و حدیث کے لحاظ سے یہی دو چیزیں مومن کو ہر بلا سے محفوظ و مامون رکھتی ہیں۔
اور باعثِ رحمت ہوتی ہیں۔ چنانچہ ارشادِ حیانہ دکریمانہ ہے۔ مَا كَانَ
اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ
وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ (۹:۱۸) حدیث میں ارشاد ہے جو مجھ پر ایک بار درود
بھیجتا ہے اللہ تعالےٰ اُس پر دس بار رحمت بھیجتا ہے۔ اس طرح بشارت کے بعد کیوں نہ
ہم درود و استغفار کو جزوِ زندگی بنالیں تاکہ عذاب سے محفوظ ہوکر جاذبِ رحمت بن جائیں۔
مشکوٰۃُ الصلوٰات کے درودوں کے مطالعہ سے واضح ہوسکے گا کہ یہ کتاب اور بلند پایہ
درودوں کا کیسا حسین جامع مختصر مفید گلدستہ ہے۔ دنیا کے مقبول درودوں کا
کتنا عمدہ تحقیقاتی خلاصہ ہے۔ اس اختصار کے باوجود ترتیب تہذیب تناسُب
تجانس ترصیع تسجیع اور موزونیت کا کتنا اعلیٰ الکمال ہے جو حضرت فاضل مؤلف رح کا
خاص ذوق تھا۔ دُعا ہے اللہ تعالےٰ درودوں کے اس مجموعہ سے ہر گھر ہر مدرسہ ہر مسجد کو
منوّر کرے۔ اور اصحاب خیر کو اپنی تقریبوں میں اسے خرید خرید کر تحفتاً عام و خاص تقسیم
کرنے کی توفیق بھی عطا فرمائے تاکہ سارا عالم صلوٰۃ و سلام کی برکات سے فیضیاب ہو۔
آمین، عید الاضحیٰ ۱۳۸۳ھ

الداعی الی الخیر عبد الحلیم الیاسی غفرلہٗ